
صلو علی النبی
صلی اللہ علیہ وسلم
پروفیسر فائزہ احسان صدیقی

بسم الله الرحمن الرحيم

إِنَّ ٱللَّهَ وَمَلَٰٓئِكَتَهُۥ يُصَلُّونَ عَلَى ٱلنَّبِيِّ ۚ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ
ءَامَنُوا۟ صَلُّوا۟ عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا۟ تَسْلِيمًا

صلّوا علی النّبی ﷺ

پروفیسر فائزہ احسان صدیقی

ناشر

الجلیس انٹرنیشنل پاکستانی بکس پبلشنگ سروسز

Email: aljaleesinternational@gmail.com

الجلیس انٹرنیشنل

نام کتاب	صلوٰ علی النبی ﷺ
شاعرہ	پروفیسر فائزہ احسان صدیقی
اشاعتِ اوّل	اکتوبر ۲۰۱۲ء
با اہتمام	محمد رافع احسان
پبلشر	الجلیس پاکستانی بکس پبلشنگ سروسز
سرورق اور کمپوزنگ	شاہد محمود شاہد
تعدادِ اشاعت	۱۰۰۰
قیمت	دُعائے خیر اور دُعائے مغفرت

انتساب

اُن کے در سے مجھے مل جائے غلامی کی سند

میرے معبود کوئی حرف میں ایسا لکھوں

آقائے عالی قدر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت عالیہ میں بہ ہزار عجز واحترام، عقیدت ومحبت۔ گر قبول اُفتد زہے عزّ وشرف

طلبگارِ شفاعت

فائزہ احسان اشرف

فہرست (حصہ درودِ پاک ﷺ)

حصہ نعت

پیشِ لفظ

میں نے جس گھر میں آنکھ کھولی وہاں دین کا بہت رچاؤ تھا۔ ابّا جی مرحوم حکیم مولانا محمد ابرار الحق صدیقی (۱۹۰۰ء تا ۱۹۸۲ء) فاضل طب و جراحت کی سند کے ساتھ ساتھ علم دین سے نہ صرف بہرہ ور تھے بلکہ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ نے انہیں قرآنِ حکیم سے خاص شغف و محبت عطا فرمایا تھا۔ وہ کثرت سے تلاوتِ کلام پاک کرتے رہتے ان کی گفتگو ہمیشہ قرآن، احادیث مبارکہ، قرآنی آیات کی وضاحتوں اور احادیث مبارکہ پر مشتمل ہوتی۔

قرآن پاک کی کثرتِ تلاوت کے باعث یا خداداد فہمِ قرآن کی بدولت مختلف موضوعات پر قرآن حکیم کی کن کن سورتوں میں کون کون سی آیات آئی ہیں گویا سب ان کے ذہن میں ہمیشہ رہتا تھا۔

کثرتِ تلاوت کے ساتھ وہ دلائل الخیرات (درود مبارکہ کا مجموعہ مرتبہ از سلیمان الجزولیؒ) بہت باقاعدگی سے ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔ بچپن میں اس کے معانی و مفاہیم نہ سمجھنے کے باوجود میرا دل و ذہن بے اختیار ان درودوں کی طرف خاص کشش و جذب محسوس کرتا تھا۔

جب میں بہت چھوٹی تھی کہ میرے دادا مولانا محمد اسرار الحق طوطیِ ہند (۱۸۶۸ء تا ۱۹۵۳ء) کا وصال ہوا۔ دادا مرحوم کا ایک ہلکا سا تصور اور ہیولا

میرے ذہن میں آج بھی موجود ہے۔ وہ بہت نورانی چہرے والے بزرگ تھے۔ سرخ وسفید رنگت، سفید لباس، سر کے بال اور ریشِ سفید کے ساتھ ان کا وجود بہت شفیق اور محترم تھا۔ مجھے ویسے کچھ یاد نہیں بعد ازاں مجھے بڑے ہو کر اپنے دادا مرحوم کے فنِ خطابت، ان کے وعظ و تقاریر کی لذّت واثر انگیزی سے متعلق بہت کچھ پڑھنے اور سننے کو ملا اور ان کی تصنیفات اور مطبوعہ کلام پڑھنے کی سعادت بھی مجھے حاصل ہوئی۔ رفتہ رفتہ مجھے اپنے والد کی غیر مطبوعہ اعلیٰ معیار کی تحریروں سے آگہی ملی۔

میرے والد کے دادا مولانا محمد انصار الحق صدیقی (۱۸۵۱ء تا ۱۹۳۴ء) فنِ خطاطی اور بالخصوص خطِ گلزار کے ماہرین میں سے تھے۔ برما میں اپنے بڑے بھائی ڈاکٹر محمد نثار الحق صدیقی کے زیرِ نگرانی انگریزی کی تعلیم پائی۔ (ڈاکٹر نثار الحق خاندان یعنی خاندانِ صدیقیان رہتک کے پہلے ایم بی ایس ڈاکٹر تھے)۔ مولانا انصار الحق صدیقی کی چند قلمی تصانیف مثلاً منظوم خطوط اور کچھ مثنویاں محفوظ ہیں۔ انصار الحق دادا کے والد حکیم عیاذ الحق جن کا ۱۸۸۱ء میں انتقال ہوا۔ تعلیم یافتہ اور صاحبِ علم شخصیت تھے۔ ان کے والد الحاج حکیم مولوی محمد فیاض الحق صدیقی متوفی ۱۸۳۰ء عالم فاضل اور مصنف تھے۔

میرے والد کے دادا مولانا انصار الحق صدیقی بن حکیم مولوی عیاذ الحق بن حکیم مولوی فیاض الحق، یہ وہی بزرگ ہیں جن کا تذکرہ ''اُردو نثر کے ارتقاء میں علمائے کرام کا کردار'' از پروفیسر ڈاکٹر ایوب قادری نے، مولوی فیاض الحق صدیقی (میرے والد کے دادا کے دادا) کی تصنیفات اُردو زبان میں پہلا مولود نامہ، قیامت نامہ اور بہشت نامہ کا حوالہ دیا ہے۔ غرض یہ کہ علم وحکمت کے ورثے کے ساتھ ساتھ محبتِ رسول اکرم ﷺ کے ورثے سے ہر نسل بفضل تعالیٰ بہرہ

مندر ہی۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ

صحابی اور لقب صدیقؓ میرے جدِ اعلیٰ تھے
فدا اجداد تھے سو جان سے میرے رسول اللہ
محبت آپ کی ورثے میں پائی اپنے آباء سے
محبت کا کروں میں حق ادا میرے رسول اللہ

اس پسِ منظر میں پروان چڑھی اور میری شادی محمد احسان اشرف صاحب سے ہوئی۔ حسنِ اتفاق اُن کی پرورش بھی ایسے ہی پسِ منظر میں ہوئی۔ محمد احسان اشرف صدیقی صاحب کے نانا تاج العلماء مولانا محمد عمر نعیمی صاحب اور میرے والد مرحوم (حکیم مولانا ابرار الحق صدیقی) کو محترم مولانا نعیم الدین صدر الافاضل کی شاگردی کا اعزاز حاصل ہوا۔ یہ دونوں ہم سبق تو نہ تھے لیکن تاج العلماء کی دستار بندی کے زمانے میں میرے والد مرحوم نو واردانِ درسگاہ میں سے تھے۔ بہر کیف یہ دونوں عاشقانِ نبی اکرم ﷺ کے ایک ہی طبقہ علماء کے تلامذہ میں سے تھے۔ ایک ہی جذبۂ اعلیٰ سے سرشار اساتذہ نے ان کو علمِ دین سے آراستہ کیا تھا۔

دونوں گھرانوں کے بزرگوں کی فکری، یکجہتی کا ایک ثبوت اس وقت سامنے آیا جب ۱۹۵۳ء میں میرے دادا محترم مولانا اسرار الحق صدیقی طوطی ہند مرحوم نے اپنے انتقال سے چند دن پہلے یہ وصیت فرمائی کہ ان کی نمازِ جنازہ جناب تاج العلماء محترم مفتی محمد عمر نعیمی صاحب سے پڑھوائی جائے۔ اور بلاشبہ یہ محبتِ رسول گرامی ﷺ کی سرشاری تھی جو ان بزرگوں میں قدرِ مشترک تھی۔

ادھر دوسری جانب محمد احسان اشرف صدیقی صاحب کے دادا مرحوم جناب حشمت علی صدیقی نے داعیٔ اجل کو اس وقت لبیک کہا جب کہ چچا جی مرحوم

یعنی محمد یوسف علی صدیقی (احسان صاحب کے والد صاحب) دو سال کے معصوم بچے تھے۔ ان کی پرورش ان کی والدہ محترمہ اور بڑے بھائی ریاست علی مرحوم نے کی۔ نیز تایا صاحب (مولانا ریاست علی مرحوم کی نعت وسلام ومناقب پر مشتمل مجموعے بعنوان ''تجلیات محمدی ﷺ''، ''ہفت سلام'' اور ''مناقبِ حسین ؓ'' وغیرہ آج بھی قلوبِ صالحین کو حُبِّ نبوی ﷺ سے سرشاری اور سرمستی عطا کرنے کا باعث ہیں۔ نیز آپ کی ایک تالیف ''مفتاح نجات'' بھی ہمارے پاس ہے اور تایا صاحب، صاحبِ سلسلہ تھے اور اپنے سلسلے کے خلیفۂ مجاز بھی تھے۔ نیز تائے میاں (مولانا اشرف علی صدیقی مرحوم) بھی خود صاحبِ سلسلہ تھے اور سلسلۂ نظامیہ اشرفیہ کے خلیفہ مجاز۔ تائے میاں مرحوم اپنی زندگی میں خود نہ صرف بے حد شفقت سے مجھ سے پیش آیا کرتے تھے بلکہ انہوں نے مجھ سے تفصیلاً میرے دادا مرحوم مولانا طوطیٔ ہند کی تقاریر کی خوبیوں اور حسنِ بیان اور علمیّت کے تذکرے فرمائے کہ شادی کے بعد ان سے یہ گفتگو سُن کر مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میں اپنوں میں آگئی ہوں۔ اور یہ احساس مشترکہ ورثے اور اقدار کے باعث تھا۔ جو میرے اور میرے نصف بہتر کا مشترکہ ورثہ اور مشترکہ اقدار تھیں۔ یعنی علمِ دین، عملِ صالح اور سب سے بڑھ کر محبتِ رسول اکرم ﷺ۔

اور یقین کیجئے کہ نانا ابّا مرحوم (مفتی محمد عمر نعیمی) سے اگرچہ کہ شرفِ ملاقات مجھے کبھی حاصل نہیں ہوا۔ مگر یہ حقیقت ہے کہ مجھے ہمیشہ یہ محسوس ہوا کہ ان کا فیضان مجھے حاصل ہے۔ بڑے ماموں (مفتی محمد اطہر نعیمی)، حافظ جی ماموں یعنی حافظ ازہر نعیمی (مرحوم)، اطیب نعیمی ماموں، طیّب ماموں اور طاہر ماموں کی نہ صرف بہت شفقتیں مجھے حاصل رہتی ہیں اور ان سب سے بہت علمی گفتگو کی سعادت حاصل ہوتی رہتی ہے۔

اماں (اللہ ان کا سایہ تادیر سلامت رکھے) نانا ابا مرحوم کے تذکرے، ان کا دھیمے لہجے میں باتیں کرنا، ان کے پُر شفقت برتاؤ کے واقعات ان کے صلۂ رحمی کے طرزِ عمل کے تذکرے مجھے اتنی کثرت سے سنایا کرتی تھیں کہ مجھے لگتا ہے کہ میں نے نانا ابا مرحوم کو دیکھا بھی ہے اور وہ بھی میری جانب بزرگانہ شفقت سے دیکھ رہے ہیں۔ نانا ابا مرحوم (تاج العلماء مولانا مفتی محمد عمر نعیمی صاحب) بھی ''دلائل الخیرات'' کا نہ صرف ورد کرتے تھے بلکہ اس درجہ انہوں نے اپنے قلب میں اسے جذب کیا ہوا تھا کہ ان کے سب بچوں کے نام دلائل الخیرات سے اخذ کئے گئے ہیں۔ اور ان کی اولاد کے یہ بامعنی نام ان کے استاد محترم صدر الافاضل علاّمہ نعیم الدین مرادآبادی نے تجویز فرمائے تھے۔ محبتِ رسول ﷺ بلاشبہ ہم سب کی متاعِ حیات ہے۔

دراصل مجھے سیرتِ طیبہ ﷺ پر قلم اٹھانے کی جو ہمت ہوئی وہ میرے آباؤ اجداد (نسبی وقانونی) کا فیضان ہے اور یہ کام جو ''**صلو علی النبی** ﷺ'' کے عنوان سے امّتِ مسلمہ کی نذر کر رہی ہوں۔ بلاشبہ میرے ان بزرگوں کا فیضانِ نظر ہے کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ نے مجھے اپنے محبوب مکرم حضرت محمد ﷺ پر پیش کئے جانے والے درودوں کو سمجھنے اور سمجھانے اور پیش کرنے کی توفیق و سعادت عطا فرمائی۔ میں بارگاہ ربّ العزت اور بارگاہ رسالت ﷺ میں سراپا تشکّر و امتنان ہوں کہ مجھ جیسی کم مایہ کو یہ سعادت عطا فرمائی۔

میرا ایمان ہے کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ ہم میں سے جس سے جو کام لینا چاہتا ہے وہ لیتا ہے اور یہ اس کی کرم نوازی ہے کہ یہ سعادت مجھے عطا ہوئی۔ اس کام کی ابتداء ایک واقعہ ہے میں ایک محفلِ میلاد میں شریک ہوئی جہاں موئے مبارک ﷺ کی زیارت کا بھی اہتمام تھا۔ یہ محفل شہر کراچی کے ایک پوش علاقے میں

تھی۔ وہاں ایک خاتون نے مجھ سے کہا کہ میں برسوں سے یہ زیارت کر رہی ہوں مجھے بتایئے کہ اس میں جناب نبی کریم ﷺ کا چہرہ انور تو مجھے نظر نہیں آتا۔ یہ سن کر میں نے سمجھ لیا کہ وہ محترمہ موئے مبارک کے معنیٰ سے ناواقف ہیں۔ پھر میں نے انہیں سمجھایا کہ موئے مبارک سے مراد سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سرِ اقدس یا ریش مبارک کے بال ہیں چہرۂ مبارک نہیں۔ جو کنگھا کرنے سے نکلا کرتے تھے۔ صحابہ کرامؓ ازراہِ محبت وعقیدت انہیں اپنے پاس رکھ لیا کرتے تھے۔ یہ وہی بال مبارک ہوتے ہیں اوران میں نمواور افزائش عمل میں آتی رہتی ہے۔ مجھے اندازہ ہوا کہ جب باقاعدہ تعلیم یافتہ طبقے میں عربی زبان سے ناواقفیت کا یہ عالم ہے تو امّت مسلمہ کی عام خواتین درود ہائے مبارک ﷺ کے معانی ومفاہیم کو بھلا کتنا اور کس حد تک سمجھتی ہوں گی۔ اور یہی باعث ہوا کہ میں نے ایک درود مبارک کے معانی کو نظم کیا تو ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ بزرگ صاحب نے مجھ سے کہا کہ ''آپ کون ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ پہ یہ حکم لگانے والی کہ حضرت محمد ﷺ پر رحمت بھیج'' میں نے عرض کیا۔ نعوذ باللہ میری کیا مجال۔۔۔ میں یا کوئی بھی یہ حکم لگانے والا نہیں، میں تو عرض کرسکتی ہوں، التجا کر رہی ہوں اور التجا کا یہ انداز خود اللہ تعالیٰ نے ہی سکھایا ہے اور ''**اللّٰھُمَّ صلیِ علیٰ محمد** '' سے یہی مراد ہے۔ تو میں نے سوچا کہ درودوں کے معانی و مفہوم کو واضح اور اجاگر کرنے اور لوگوں میں اس کا ادراک اور تفہیم پیدا کرنے کے لئے انشاءاللہ میں یہ کوشش ضرور کروں گی۔ درودوں کے ترجمے تو عموماً شاملِ اشاعت ہوتے ہیں لیکن عموماً اس انداز سے کہ سمجھ میں کم کم آتے ہیں۔

درودوں کے معانی اور مفہوم کو سمجھنے اور سمجھانے کے عمل میں، میں نے کیا لطف، کیف اور سرور پایا وہ بجائے خود ایک سرشاری اور نزولِ سرور کی کیفیات

ہیں جنہیں میں بیان نہیں کر سکتی۔ صرف یہ کہنے پر اکتفا کروں گی کہ نعتوں کو اگر سرکارِ دوعالم ﷺ سے محبت کے اظہار کا ذریعہ کہا جائے اور آپ ﷺ کی تجلیاتِ ظاہری کا بیان کہا جائے تو مناسب ہوگا جبکہ درودیں آپ ﷺ کی تجلیات باطنی کو بیان کرتی ہیں۔ ان کا لکھنا اولوالالباب کا کام ہے۔ میرے جیسے ہما شُما کو توان کے ورد کی سعادت حاصل ہوا اوران کی سمجھ وفہم پیدا ہو جائے تو میں سمجھتی ہوں کہ یہ عطائے الٰہی ہے۔

ایک اور عام غلط فہمی یہ ہے کہ اکثر خواتین وحضرات کا یہ خیال ہے کہ درود فقط ایک ہے درود ابراہیمی، جس کا پڑھنا جائز ہے۔ باقی درودیں پڑھنا یا ان کا ورد کرنا جائز نہیں۔

معاذ اللہ یہ سراسر غلط فہمی اور کم علمی ہے۔

نبی کریم حضرت محمد ﷺ کے متعلق سورۃ النجم، آیت نمبر ۳۔۴ میں اللہ سبحان اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوىٰ ہ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحىٌ يُّوحىٰ ہ

''اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے۔ وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے''۔

آپ ﷺ کی تمام تر گفتگو وحی غیر متلو تھی تو آپ ﷺ نے درود ابراہیمی کی تلقین کے ساتھ، درود تامّہ اور دیگر کئی اور درود بھی تلقین فرمائے ہیں۔

آپ ﷺ کے اس دنیا سے پردہ فرمانے سے پہلے یعنی آپ ﷺ کی حیاتِ مبارکہ میں سیدہ عائشہ صدیقہؓ نیز دیگر صحابہ کبارؓ نے بھی درودیں مرتب فرمائیں۔ حضرت علیؓ اور خاتونِ جنت سیدہ فاطمۃ الزہراؓ نے بھی درودیں مرتب فرمائیں جو کہ بلاشبہ آپ ﷺ نے بھی ملاحظہ فرمائی ہوں گی۔

اگر سرکارِ دو عالم ﷺ نے اس طرزِ عمل کو ناپسند فرمایا ہوتا تو آپ ﷺ منع فرماتے کہ سوائے درود ابراہیمی اور کوئی درود نہ پڑھا جائے۔ اس لئے تحریر و ترتیب بھی نہ دیا جائے۔

آپ ﷺ نبی آخرالزماں ہیں۔ آپ ﷺ ابدالآباء تک کے لئے تمام جن وانس کے لئے نبیؐ و رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ آپ ﷺ کا فیضِ رسالت و نبوت جاری و ساری ہے اور رہے گا۔

لہٰذا بے شمار درود پاک آپ ﷺ کے اس دنیا سے پردہ فرمانے کے باوجود آپ ﷺ نے سکھائیں، پسند فرمائیں اور تلقین فرمائی ہیں اور رویائے صادقہ میں اس کا اظہار فرمایا ہے۔

بعدازاں جو دیگر درودیں ہیں وہ سیّدنا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ، شیخ حضرت ابوالحسن شاذلیؒ، حضرت شیخ محی الدین ابن عربی، شیخ احمد کبیر رفاعیؒ، حضرت سیّد احمد بدویؒ کی مرتّب کردہ ہیں۔

درودوں کے یہ مرتّبین و مصنفین بلند پایہ علماء و فضلاء میں سے ہیں۔ ان کا ایمان اور ان کے عقائد کی صحت اور دین کے فہم و ادراک پر امّت مسلمہ کی اکثریت یقین کامل رکھتی ہے۔ تو بھلا آج کا مسلمان جس میں عموماً دین کے فہم کے ذوق کا فقدان ہے، نیز اندرونی اور بیرونی دشمنانِ دین اپنے تمام تر ہتھکنڈوں کے ساتھ امّت کو بہکانے اور ورغلانے کے لئے کمربستہ ہیں اور اپنے نظریات کے ابلاغ کے لئے میدانِ عمل میں کوشاں ہیں۔ یہود و نصاریٰ یہ جانتے ہیں بقول علامہ اقبالؒ ؎

وہ فاقہ کش کہ موت سے ڈرتا نہیں ذرا
روحِ محمد ﷺ اس کے بدن سے نکال دو

(از ضرب کلیم نظم ''ابلیس کا فرمان اپنے سیاسی فرزندوں کے نام'' صفحہ ۱۴۸)

اور مسلمانوں کے بدن سے روحِ محمد ﷺ نکالنے کی کوششوں میں یہ پروپیگنڈہ بھی شامل ہے کہ عوام الناس کو یہ باور کرایا جائے کہ درود ابراہیمی کے علاوہ دیگر درودوں کا ورد غیر مناسب ہے یا خلاف شریعت ہے۔ روحِ محمد ﷺ کو اہلِ ایمان کے بدن سے نکالنے کی کوشش کے لئے کبھی محافلِ میلاد کو بدعت کہا جاتا ہے اور کبھی درود ابراہیمی کے علاوہ دیگر تمام درودوں کے ورد کو نامناسب قرار دیا جاتا ہے۔ یہ سب ایک ہی مشن کی کڑیاں ہیں، اوّل تو مادہ پرستی کی یلغار بذات خود انسان کو یعنی آج کے مسلمان کو دنیا میں اس درجہ ملوث کر لیتی ہے۔ اس درجہ الجھا لیتی ہے کہ اسے اللہ اور اس کے حبیب مکرم ﷺ سے لَو لگانے کی مہلت و فرصت اور توفیق ذرا کم ہی ملتی ہے۔ دوسرے جو یہ توفیق حاصل رہے تو اس قسم کے پروپیگنڈے اور بے معنیٰ بحث و تکرار اور اعتراضات اٹھا کر رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے محبت کے اس جذبے کی تجدید اور استحکام میں رکاوٹیں ڈالنے کی کوششیں ہوتی رہتی ہیں اور سادہ لوح مسلمان بے شعوری اور کم علمی کے باعث دین کے دشمنوں کے ناپاک عزائم کا شکار ہوتے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جہالت و غفلت کی ان دلدلوں سے ہر مسلمان کو عافیت میں رکھے اور مسلمانوں کو جسدِ بے روح بننے سے بچائے۔ آمین۔ ثم آمین۔

ایمان کی اساس اور بنیاد محبت ہے عمل نہیں۔ سورۃ العصر میں ارشاد ربانی ہے۔

اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

''مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔''

گویا ایمان کا آغاز کبھی عمل سے نہیں ہوتا۔ ایمان کا آغاز ہمیشہ محبت سے ہوتا ہے عملِ صالح ایمان کا نتیجہ ہے۔ یا یہ کہہ سکتے ہیں کہ ایمان کی تکمیل عمل

سے ہوتی ہے۔ آقائے مکرم ﷺ کی وہ حدیث مبارک ذہن میں ابھرتی ہے کہ ''تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن کامل نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے آپ سے، اپنے ماں باپ سے، اپنی اولاد، اپنے مال ومتاع سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہ رکھتا ہو''۔ اور محبتِ رسول ﷺ کی عمل صالح پر اہمیت وفوقیت اس سے مزید اجاگر ہو جاتی ہے کہ ہم آج کے دور کے مسلمانوں کے مقابلے میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کے عملِ صالح کا درجہ اعلیٰ ترین تھا۔ سیّدنا حضرت عمرِ فاروقؓ نے جب یہ عرض کیا ''اے میرے آقا میں اپنے ماں باپ، اولاد، مال ومتاع غرض کہ دنیا کی ہر چیز سے بڑھ کر آپ ﷺ سے محبت رکھتا ہوں مگر میں اپنے آپ سے بہت محبت رکھتا ہوں''۔ سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا ''اے عمرؓ اپنے آپ سے بڑھ کر مجھ سے محبت کرو ورنہ تمہارا ایمان مکمل نہیں ہوگا''۔

یہ ثبوت ہے اس بات کا کہ عملِ صالح آج کے مسلمانوں سے ہزارہا درجے بہتر ہونے کے باوجود جب جناب سیّدنا عمر فاروقؓ کا ایمان مکمل نہیں ہوتا یا نہیں ہوسکتا تو گویا میرے آقا کی محبت ایمان کی تکمیل میں اساسی اور بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ عملِ صالح کا درجہ ثانوی ہے۔ جیسا کہ علاّمہ اقبالؒ نے فرمایا۔

محمد ﷺ کی محبت دینِ حق کی شرط اوّل ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

اور یہی محبتِ رسول اللہ ﷺ بالآخر عملِ صالح کی طرف لے آتی ہے۔ بلاشبہ ایمان زبانی کلامی نہیں ہوتا ہے، ایمان جب حلق سے نیچے اترتا ہے قلب میں جاگزیں ہو جاتا ہے تو عملِ صالح کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور ایمان کی

انتہا عمل ہے۔

گویا ایمان شروع محبت سے ہوتا ہے اور اللہ سے محبت، رسول اللہ ﷺ سے محبت جو ایمان کی اساس و بنیاد ہے، جب دل کسی کو مان جائے، دل جھک جائے کسی کی طرف۔ اسی کو تو محبت کہتے ہیں۔

درود کا ورد اس جذبۂ محبت کو بڑھاتا ہے، دل اور نبی مکرم ﷺ کے اس تعلق کو استوار کرتا ہے، مضبوط کرتا ہے، مستحکم کرتا ہے، ہمارے دشمن اور طاغوتی قوتیں اسی تعلقِ قلبی، اسی محبت (اساس و بنیادی جذبے) کو کمزور کرنے کے لئے مختلف اور ہمہ جہتی ہتھکنڈے تلاش کرتی رہتی ہیں۔

درود خوانی کی محافل ہوں یا محافل میلاد ان کے انعقاد و اہتمام کا مقصد صرف اور صرف محبت رسول ﷺ کا ابلاغ و تبلیغ ہوتا ہے۔ ذکرِ مصطفےٰ ﷺ کو بلند کرنے کے لئے یہ اہتمام ہوتا ہے اور باری تعالیٰ نے اس آیتِ شریفہ کے ذریعے واجب کر دیا۔ حکم دیا اہلِ ایمان کو آپ ﷺ پر درود و سلام خوب بھیجنے کا۔ آیت نمبر ۵۶، سورۃ الاحزاب۔ ترجمہ "بے شک اللہ اور اس کے ملائکہ نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اس لئے اے اہلِ ایمان تم بھی آپ ﷺ پر درود اور خوب خوب سلام بھیجا کرو"۔

اور اہلِ ایمان کو آپ ﷺ پر درود اور خوب خوب سلام بھیجنے کا حکم فقط نماز کے اندر درود پڑھنے اور سلام بھیجنے پر دلالت نہیں کرتا بلکہ نماز کے علاوہ بھی آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتے رہنے پر تاکیدی حکم کی حیثیت رکھتا ہے۔ مزید بے شمار ایسی احادیث (ترغیبی و ترہیبی) موجود ہیں جو درود و سلام کے بکثرت ورد پر اصرار کرتی ہیں۔

سلام اللہ جل شانہ کو نہیں کیا جاتا اور نبی مکرم ﷺ کو خوب خوب سلام

کرنے کا حکم قرآن میں دیا جا رہا ہے اور قرآن وہ کتاب ہدایت ہے کہ جو حکم دیتا ہے تو ابد تک کے لئے حکم دیتا ہے۔ یعنی نبی اکرم ﷺ کے اس دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد بھی اس حکم کی تعمیل کرنا ہوگی اور اس قرآن حکیم میں یہ نہیں کہا گیا کہ فقط اس وقت درود بھیجو اور خوب خوب سلام بھیجو جب میرے محبوب حضرت محمد ﷺ کی قبر انور پر حاضری کی سعادت حاصل ہو۔ بلکہ درود و سلام بھیجنے کا یہ حکم عمومی اور ہمہ وقت اور ہمہ جا تعمیل کے لئے ہے۔

پھر سوچئے کہ درود و سلام کے اس حکم کی تعمیل کی راہ میں رکاوٹیں ڈالنے اور اعتراضات کرنے والے قرآن کی ہدایت پر کب کہاں اور کیسے عمل پیرا ہوتے ہیں؟ یقیناً وہ اللہ جل شانہ اور اس کے حبیب مکرم ﷺ کے دشمنوں کے اس عزم اور عناد رکھنے والوں کے بہکانے اور اہلِ ایمان کے ایمان کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنے والوں کی سازشوں کا شکار ہو رہے ہیں جو "روح محمد ﷺ کو بدنِ مومن و مُسلم سے نکالنے کے لئے کوشاں ہیں، تا کہ ہم مسلمان اور اہلِ ایمان کا رشتہ و تعلق اپنے نبی مکرم ﷺ سے محبت کا وہ تعلق (اللہ نہ کرے اور کروڑ ہا کروڑ مرتبہ اللہ نہ کرے) کمزور اور سرسری سا رہ جائے اور مسلمان جسدِ بے روح بن کر رہ جائیں۔ نام کے مسلمان رہ جائیں۔ کام کے مسلمان نہ رہیں۔ اللہ گواہ ہے کہ درود ہائے مبارکہ کے سمجھنے اور سمجھانے کی میری اس طالب علمانہ کوشش کا مقصد و مدّعا بھی یہی ہے کہ درود پڑھنے کا ذوق وشوق جلا پائے۔ اور ہم مسلمان سرکار دو عالم کی سیرت کے ظاہری اور باطنی حسن کی تجلیات سے روشنی حاصل کریں اور حضور نبی مکرم ﷺ کی محبت جو ہماری متاعِ جان ہے، ہمارا ورثہ ہے۔ ہم اس محبت کو فروغ دیں اور اللہ کے محبوب سے ہماری محبت روز افزوں ہو، تا کہ ایمان کی بنیاد و اساس کو استحکام حاصل ہو اور بالآخر عملِ صالح کرنے پر یہ محبت ہمیں

لے آئے ہمیں آمادہ کر لے۔آمین۔اور ہم عملِ صالح کرنے لگیں۔ثم آمین۔

اللہ کرے میری یہ کوشش بارگاہ الٰہی اور بارگاہ نبوی ﷺ میں مقبول و منظور ہو جائے۔آمین ثم آمین۔

درود پاک کے مختلف مجموعوں میں درود ہائے مبارک کے تراجم موجود ہوتے ہیں لیکن یہ ترجمے غیر واضح ہوتے ہیں۔میں نے ان کو حتیٰ الوسع واضح کرنے، سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی ہے۔

نیز میں نے چند نعتیں بھی کہی ہیں اور اس مجموعے میں شامل کی ہیں جن میں میں نے اپنی محبت کے نذرانے سرکار ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرنے کی جسارت کی ہے۔الفاظ و آہنگ شایانِ شان تو نہیں۔مجھے اپنی کم مائیگی کا احساس ہے، بہر کیف اظہارِ محبت اور خراجِ عقیدت پیش کرنے کا شوق و جذبہ ہے کہ سرکار ﷺ کے ثناخوانوں میں مجھے بھی شامل کیا جائے، شمار کیا جائے۔

گر قبول اُفتد زہے عِزّ و شرف

فائزہ احسان

یکم مئی ۲۰۱۲ء

۱۔ درود تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

رحمت نازل فرما جو صاحب تاج و معراج

وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ

اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے

وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ

وسیلے سے بلا، وبا، قحط، مرض اور دُکھ دور ہوتا ہے

اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

آپ ﷺ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے آپ ﷺ

الٰہی بھیج رحمت آقا و مولا محمد ﷺ پر
تمامی انبیاء میں افضل و اعلیٰ محمد ﷺ پر

محمد ﷺ وہ کہ جو محبوبیت کے تاج والے ہیں

وہی تو عبد کامل ہیں وہی معراج والے ہیں

براق و رفرف و بقعہ سواری ہیں شبِ اسریٰ
علَم ان ﷺ کا بلاشک ہے لوائے حمد ہے ان ﷺ کا

وبا، قحط و مرض، درد و الم ہو یا بلائیں ہوں

محمد ﷺ کے وسیلے ہر مصیبت دور ہوتی ہے

انہی ﷺ کا نام نامی عرش پر لکھا ہے قدرت نے
یہی اسم گرامی کلمہٗ طیّب میں آیا ہے
یہی اسم مبارک نقش ہے لوح و قلم پر بھی
بلند اس کو کیا حق نے اُنہیں ﷺ حق نے سراہا ہے
شفاعت کے لئے بھی پُر اثر یہ اسم اعظم ہے
یہی نام محمد ﷺ تو مکرّم ہے معظّم ہے
عرب کے اور عجم کے آپ ﷺ ہی سردار ہیں بیشک
شہنشاہ دو عالم ہیں شہہِ ابرار ہیں بے شک
معطّر آپ ﷺ کا جسمِ مقدس ہے مطہّر ہے
منوّر اور نورانی یہی تو جسمِ اطہر ہے

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهُ مُقَدَّسٌ

عرب و عجم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس

مُعَطَّرٌ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ

خوشبودار پاکیزہ اور خانہ کعبہ و حرم پاک

وَالْحَرَمِ شَمْسُ الضُّحٰی بَدْرُ الدُّجٰی

میں منور ہے آپ ﷺ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری رات کے ماہتاب

صَدْرُ الْعُلٰی نُوْرُ الْهُدٰی کَهْفُ الْوَرٰی

بلندیوں کے صدر نشیں راہ ہدایت کے نور مخلوقات کی جائے پناہ

مِصْبَاحُ الظُّلَمِ جَمِیْلُ الشِّیَمِ شَفِیْعُ

اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک امتوں کے

الْاُمَمِ صَاحِبُ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰهُ

بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ آپ ﷺ

عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ

کا نگہبان جبریل آپ ﷺ کے خدمت گزار براق

مَرْکَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَفَوْقَ سِدْرَةِ

آپ ﷺ کی سواری معراج آپ ﷺ کا سفر، بلند تر سدرۃ

وہی ﷺ بیت و حرم کا نور، وہ ﷺ نورِ مجسم ہیں

انہی ﷺ کا نور خلق اوّل، وہی ﷺ تابندہ ہر شے میں

ہوا ہے نور ان ﷺ کا آفتابِ چاشت میں تاباں

منوّر نور ان ﷺ کا کر رہا ہے بدر کامل کو

وہی ﷺ صدر علیٰ ہیں اور وہی ﷺ نورِ ہدایت ہیں

پناہگاہِ خلائق ہیں وہی ﷺ صدرِ شفاعت ہیں

وہ قندیل منوّر زیست کے ظلمت کدے میں ہیں

قیامت کے اندھیرے میں وہی ﷺ امید روشن ہیں

تمام اطوار پاکیزہ ہیں یکجا ذاتِ اقدس میں

وہی ﷺ تو ظاہر و باطن میں پاکیزہ و احسن ہیں

بڑے ہی صاحبِ جود و کرم ہیں سب کو دیتے ہیں

عطا اللہ کی ہے اور وہ ﷺ تقسیم کرتے ہیں

وہی محبوب برحق ہیں نگہباں ان ﷺ کا ہے مولا

ملا جبریل کو اعزاز ہے خدمت گزاری کا

سفر معراج و اسریٰ اور براق ان ﷺ کی سواری ہے

زمیں سے آسمانوں تک سفر بے مثل و عالی ہے

رُکے جبریل سدرہ پر جلیں پَر گر بڑھیں آگے

مگر سرکار ﷺ کی پرواز تو مَافوقِ سدرہ ہے

الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ

المنتہی آپ ﷺ کا مقام اور (قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا

مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ

مرتبہ آپ ﷺ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ ﷺ کا مقصود ہے اور مقصود

مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

آپ ﷺ کو حاصل ہے آپ ﷺ رسولوں کے سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے

شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ

گنہگاروں کے بخشوانے والے مسافروں کے غمخوار

رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ

دنیا جہان کے لئے رحمت عاشقوں کی راحت

مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ

مشتاقوں کی مُراد خدا شناسوں کے آفتاب

سِرَاجِ السّٰلِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ

راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں کے راہ نما محتاجوں

الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ

غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے جن و انس کے سردار ﷺ

تقرّب آپ ﷺ کو بخشا گیا قوسین اَو ادنیٰ

وہی ﷺ مطلوب ہے ان ﷺ کا وہی مقصود ہے ان ﷺ کا

جو ہے مقصود ان ﷺ کا پالیا مقصود آقا ﷺ نے

تقرب کا حضوری کا شرف پایا ہے آقا ﷺ نے

وہ ﷺ خاتم انبیاء کے اور ہیں سردار بھی سب کے

شفیعِ عاصیاں وہ ﷺ اور ہیں غمخوار بھی سب کے

جہانوں کے لئے رحمت ہیں اور رحمت کا باعث وہ ﷺ

ہیں سچے عاشقوں کے واسطے راحت کا باعث وہ ﷺ

وہی ﷺ تو آرزو ہیں دید کے مشتاق بندوں کی

وہ ﷺ شمس العارفیں اور پیشوا ہیں سالکوں کے بھی

غریبوں کے، فقیروں کے، بڑے ہمدرد و مونس ہیں

یتیموں اور مسکینوں کو بھی محبوب رکھتے ہیں

بنا مکہ حرم اُن ﷺ سے مدینہ بھی حرم ان ﷺ کا

وہ ﷺ جن و انس کے آقا، نبی حرمین کے وہ ﷺ ہیں

ہے کعبہ ان ﷺ کا قبلہ اور اقصیٰ بھی رہا قبلہ

امامت کی دو قبلوں کی امام قبلتیں وہ ﷺ ہیں

وسیلہ ہیں ہمارے واسطے دنیا میں عقبیٰ میں

انہی ﷺ سے معرفت رب کی ملی رب تک رسائی بھی

نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى

حرمین کے نبی دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا اور

الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ

دُنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ

پر فائز ہیں دو مشرقوں اور دو مغربوں کے رب

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى

کے محبوب ہیں حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے جدِ امجد

الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

اور ہمارے اور (تمام) جن و انس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن عبد اللہ

نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ط يَآيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ

جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے نور جمال محمدی ﷺ کے مشتاقو!

جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے صحابہ پر درود وسلام بھیجو

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

جو بھیجنے کا حق ہے

وہ ﷺ ہیں محبوب اُس رب کے جو دونوں مشرقوں کا ہے

وہ ﷺ ہیں محبوب اُس رب کے جو دونوں مغربوں کا ہے

جو ہیں غمخوار اُمت کے وہ ہیں حسنینؓ کے نانا

وہ ہیں آقا ﷺ ہمارے اور جن و انس کے آقا ﷺ

ابو القاسم محمد ﷺ ہیں وہ ﷺ عبد اللہ کے بیٹے

وہی ﷺ بے شک رسول اللہ ﷺ ہیں اللہ کے بندے

انہیں ﷺ اللہ نے پیدا کیا ہے نور سے اپنے

وہی ﷺ ہیں نور اللہ کے وہی ﷺ پر نور اللہ سے

جمالِ مصطفیٰ ﷺ کی دید کے مشتاق اے لوگو!

درود ان ﷺ پہ بہت بھیجو، سلام اُن ﷺ پہ بہت بھیجو

سلام ہو آل پہ ان ﷺ کی، سلام اصحاب پہ بھیجو

☆☆☆

فضیلت :۔ درودِ تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے۔ یہ عاشقانِ رسول اکرم ﷺ کا محبوب وظیفہ ہے۔ درود تاج میں پڑھنے والے کو صاحبِ کشف بنا دینے کی خصوصیت نمایاں ہے۔ یہ درود صفائے قلب کے لئے نہایت اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اس لئے روزانہ کم از کم ایک مرتبہ اس کا پڑھنا دل کو گناہوں سے پاکیزہ کرتا ہے اور نیک راستے پر گامزن کرتا ہے۔ کسی نیک مقصد یا حاجت کے لئے نصف شب کے بعد چالیس (۴۰) مرتبہ صدق دل سے پڑھنا اکسیر ہے۔ شفائے امراض کے لئے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا مجرب ہے۔

(درود تاج قرآن وحدیث کی روشنی میں۔ از پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد)

۲۔ درود تنجینا

درودِ تنجینا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا

اُن ﷺ کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ

جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفات سے نجات ہو جائے

لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا

اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں

مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا

اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں

عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں

الٰہی سرور عالم ﷺ پہ رحمت ایسی نازل کر
کہ اُن ﷺ کی رحمتوں سے یہ جہاں معمور ہو جائے

اور اُن ﷺ کی آلِ اطہر پر ہو ایسی رحمت و برکت
کہ جس سے خوف میرا ہر طرح کا دور ہو جائے

اسی رحمت سے برکت سے مجھے بھی فیض پہنچا دے
روا ہوں حاجتیں سب اور الم کافور ہو جائے

گناہوں سے مجھے تو پاک و طاہر اِس طرح کر دے
منزہ ظاہر و باطن ہو، دل مسرور ہو جائے

وسیلے سے محمد ﷺ کے عطا ہو فائدہ غایت
مری دنیا بھی بہتر ہو میری عقبٰی بنا جنت

بچا ہر آفت و غم سے، عطا ہر آن ہر ساعت
مرے سرکار ﷺ کے صدقے رہے مجھ پہ سدا رحمت

اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرٰتِ فِی

اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام

الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ

اچھائیوں سے بدرجۂ غایت فائدہ حاصل کریں خدائے پاک تحقیق

الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَیَا قَاضِیَ

آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے

الْحَاجَاتِ وَیَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ وَیَا دَافِعَ

درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو برلانے والے اور ہماری

الْبَلِیَّاتِ وَیَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ

بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کو حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں اور

اَغِثْنِیْ یَآ اِلٰھِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

اسے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں الٰہی! تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

فضیلت:۔ درود تنجینا پڑھنے سے ہر مشکل آسان اور ہر مہم کامیاب ہوتی ہے۔ یہ درود حضور ﷺ نے عالمِ خواب میں بالنفسِ نفیس تلقین فرمایا ہے۔ اس درودِ پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ راضی ہو جائے گا اور اللہ جلِ جلالہٗ کے قہر سے نجات ملے گی۔ اللہ جل جلالہٗ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا اور اس کے غم مٹ جائیں گے۔ اس درودِ پاک کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ بیماری سے تنگ آجانے اور طبیبوں، ڈاکٹروں سے مایوسی کی صورت میں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

(قمر منیر از علامہ فاکہانی۔ شرح دلائل الخیرات)

عطا خیر الجزا کر یا الٰہی بعد مرنے کے
مجھے توفیق دے تو نیکیوں کی زندگانی میں

ترے دربارِ عالی میں وسیلے سے محمد ﷺ کے
عطا ہو سربلندی بھی مجھے اُس زندگانی میں

نہیں کچھ ریب و شک تو ہی دعائیں میری سنتا ہے
تو بَرلاتا ہے ہر حاجت، تو ہی درجے بڑھاتا ہے

بلائیں ٹالتا ہے تو، پریشانی مٹاتا ہے
مجھے ہر آفت و رنج و بلا سے تو بچاتا ہے

تو سُن فریاد میری اور حاجت میری پوری کر
تو ہے ہر کام پر قادر، تو ہی بگڑی بناتا ہے

۳۔ درودِ ناریہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمۡ

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام

سَلَامًا تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا

جو مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد

مُحَمَّدِ الَّذِیۡ تَنۡحَلُّ بِہِ الۡعُقَدُ وَ

صلے اللہ علیہ وسلّم کے جن کے ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور

تَنۡفَرِجُ بِہِ الۡکُرَبُ وَتُقۡضٰی بِہِ

پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور ضرورتیں پوری ہوتیں ہیں. اور

الۡحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَائِبُ وَ

مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر. ہوتا

حُسۡنُ الۡخَوَاتِیۡمِ ط وَیُسۡتَسۡقَی الۡغَمَامُ

ہے اور بادل آپ کے معزز چہرہ

بِوَجۡھِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ

کو دیکھ کر سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور

فِیۡ کُلِّ لَمۡحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ

آپ کے دوستوں پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے

کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ یَآ اَللّٰہُ

شمار کے. اے اللہ اے اللہ

یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ ۝

اے اللہ!

الٰہی بھیجئے اُن ﷺ پر درود ایسا جو کامل ہو

سلام ایسا کہ جو سارے سلاموں کا بھی حاصل ہو

وہ سیدنا مِرے آقا ﷺ، بنے جن کے لئے عالم

وسیلے سے محمد ﷺ کے ہر اک مشکل نہ کیوں حل ہو

مصائب دور ہوں کُل اور سب حاجات پوری ہوں

محمد ﷺ کے توسط سے ہر اک مقصد بھی حاصل ہو

ہو میرا خاتمہ بالخیر بھی اُن ﷺ کے وسیلے سے

کرم احوال پہ میرے بہر عنوان شامل ہو

انہی سے اکتسابِ نور، مہرو ماہ کرتے ہیں

رُخِ انور سے ان ﷺ کے ابر بھی سیراب ہوتے ہیں

الٰہی ہو درود اُن ﷺ پر اور اُن ﷺ کی آلِ اطہر پر

صحابہ، اقرباء، احباب پر، اُن ﷺ کے غلاموں پر

سدا ہر آن ہر ساعت مطابق علم کے تیرے

ترے محبوب پر رحمت تری جانب سے نازل ہو

فضیلت:۔ درود ناریہ روحانی اسرار کا خزینہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لئے اہلِ روحانیت میں درود ناریہ کو بہت اہمیت حاصل ہے۔

دنیوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج وغم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہٰذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو درود ناریہ کا ورد کرنا چاہئے۔ انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی اور زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔ (خزینۃ الاسرار از شیخ محمد عارف حنفی آفندی)

۱۴۔ درودِ کمالیہ

(درودِ نسیان)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی کامل پر اور

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا لَا

آپ کی آل پر درود سلام اور برکتیں بھیج ایسی جیسی کہ تیرے

نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ ○

کمال کی انتہا نہیں اور نبی پاک کے کمال کا شمار نہیں

فضیلت:۔ اللہ کا محبوب بندہ بننے کے لئے درود کمالیہ کو ہر نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ درودِ کمالیہ کی کثرت سے روحانیت میں کمال حاصل ہوتا ہے۔

اس درود پاک کے پڑھنے سے بیماریوں سے شفایابی میسر آتی ہے اور اگر کسی کو نسیان (بھولنے) کی بیماری ہو تو اس درود پاک کی بدولت یہ بیماری ختم ہو جائے گی اور قوتِ حافظہ بڑھ جائے گی۔ نیز اس درود کو ایک بار پڑھنے والا دس لاکھ کا ثواب پائے گا۔

(سعادت الدارین صفحہ ۶۳۵)

میرے آقا محمد ﷺ پر سدا ہوں رحمتیں نازل
وہی ﷺ سردار ہیں سب انبیاء کے اور نبیؐ کامل

الٰہی بھیج تو ان ﷺ پر اور ان ﷺ کی آل اطہر پر
درود ایسا، سلام ایسا کہ ہو بس اکمل و کامل

نہیں ہے انتہا جیسے کمالِ ذات کی تیرے
تری قدرت کا اور رحمت کا اندازہ نہیں ممکن

شمار اوصاف کا ان ﷺ کے، نہیں ممکن نہیں ممکن
رسول اللہ ﷺ کی رفعت کا اندازہ نہیں ممکن

تیری قدرت کی اے مولا نہیں جس طرح کوئی حد
عطائیں تیری ہیں بے حد نوازش تیری ہے بے حد

عطا ہوں رحمتیں بے حد عطا ہوں برکتیں بے حد
نبی ﷺ کی جس طرح ہیں میرے مولا عظمتیں بے حد

۵۔ درودِ اوّل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبیوں میں

اَنْبِیَآئِکَ وَاَکْرَمِ اَصْفِیَآئِکَ مَنْ فَاضَتْ

افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جن کے نور سے

مِنْ نُّوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ

تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور وہ معجزات والے ہیں

وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ

اور مقام محمود والے ہیں اور اولین اور آخرین

وَالْاٰخِرِیْنَ ○

(سب) کے سردار ہیں

فضیلت:۔ درود اوّل بارگاہ الٰہی میں قبولیت کے لحاظ سے افضل مقام رکھتا ہے۔ اس درود پاک کو پڑھنے والا اپنی ہر حاجت کو پورا پائے گا۔ اس درود پاک کا پڑھنا دنیاوی کامیابیوں کی ضمانت ہے۔ اس درود کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی اسے کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر برائی اس سے چھوٹ جائے گی۔ عبادت میں لطف آئے گا اور پڑھنے والا متقی اور پرہیز گار بن جائے گا۔ اس درود کو درود اوّل کہنے کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ اس کو کثرت سے پڑھنے والا روز قیامت نبی اکرم ﷺ کے صدقے میں صفِ اوّل میں ہوگا۔

(جمال وکمال درود شریف۔ از شاہ محمد افضل صفحہ ۱۶۲)

الٰہی ہوں محمد ﷺ پر ہمیشہ رحمتیں نازل
اُسی ذات گرامی ﷺ پر ہوں تیری برکتیں پل پل

جو تیرے انبیاء میں سب سے اعلیٰ اور ہیں افضل
تمامی اصفیاء میں برگزیدہ اور ہیں اکمل

خدا نے نور کو ان ﷺ کے کیا پہلے پہل پیدا
انہی ﷺ کے نور عالی سے کئے انوار سب پیدا

فقط اذنِ شفاعت ہو گا محشر میں انہیں حاصل
مقام ان ﷺ کو ملا محمود اس کے ہیں وہی ﷺ قابل

ہر عالم ان ﷺ کا عالم ہے وہی ﷺ سردارِ عالم ہیں
کہ سردار زمانِ اوّلین و آخریں وہ ﷺ ہیں

٦۔ درودِ دُعا و دوا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ عَلٰى
اے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ
پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی

اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ
وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے

الْمَغْفِرَةِ ۝
تو مغفرت کرنے والا ہے۔

فضیلت:۔ یہ درود دُعا بھی ہے اور دوا بھی۔ اس درود کے پڑھنے سے ہر مرض سے شفا ہوگی اور جو دُعا اس درود کو پڑھنے کے بعد مانگے گا وہ انشاءاللہ قبول ہوگی۔

(سعادت الدارین صفحہ ٦١٩)

کروں میں حمد اللہ کی اور اس کی شان کے لائق
تو رحمت کر محمد ﷺ پر ہو تیری شان کے لائق

تو کر وہ معاملہ مجھ سے جو تیری شانِ شایاں ہو
جزا دے تو محمد ﷺ کو جوان ﷺ کی شانِ شایاں ہو

تو دے توفیق تقویٰ کی جو تیرا حق ہے اے قادر
تو کر دے مغفرت میری کہ تو ہے غافر و قادر

۷۔ درودِ تریاقِ امراض

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ

اے اللہ ارواح میں سے حضرت محمد اللہ علیہ وسلم کی روح

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

مبارک پر درود سلامتی اور برکت بھیج اور قلوب میں سے

عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر درود وسلام بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَ

اور جسموں میں سے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود وسلام بھیج اور قبروں میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِی الْقُبُوْرِ ط

کی قبر پر درود بھیج

یہ میری التجا ہے یا الٰہی اے میرے مولا
تو اپنی برکت و رحمت کثیر و دائماً فرما

تمام ارواح میں روحِ محمد ﷺ پر مرے مولا
قلوبِ کُل میں سے قلبِ محمد ﷺ پر مرے مولا

تمام اجسام میں جسم محمد ﷺ پر مرے مولا
قبورِ کُل میں سے قبرِ محمد ﷺ پر مرے مولا

فضیلت:۔

نزہت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحاء میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ارسلانؒ (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو دیکھا اور ان سے مرض اور تکالیف کی شکایت کی۔ انہوں نے فرمایا "تریاق مجرب" سے کہاں غافل ہو یہ درود پڑھا کرو۔ یہ درود بکثرت پڑھنے سے دل وروح زندہ ہو جائے گا اور اسے دنیا میں غیر فانی مقام حاصل ہوگا۔ پڑھنے والے کی قبر ہمیشہ روشن رہے گی۔ اس کے جسم کو قبر کی مٹی نہیں کھائے گی۔ درود تریاق امراض ایسا روحانی نسخہ ہے کہ جسے پڑھنے سے آخرت سنور جاتی ہے لہٰذا ہر نماز کے بعد اس درود کو ایک دو مرتبہ ضرور پڑھنا چاہئے۔ (نزہت المجالس۔ القول البدیع از سخاوی صفحہ ۷۲)

۸۔ درودِ شفائے قلوب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو دلوں کے طبیب اور

وَدَوَآئِهَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ

ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور

وَضِیَآئِهَا وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ط

اور ان کی چمک ہیں اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود سلام بھیج۔

فضیلت:۔

درود شفائے قلوب پڑھنے سے روحانی وجسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے۔ اس درود کو کثرت سے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے۔

ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کے لئے اس درود شفائے قلوب کو ۴۰ دن تک ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھا جائے۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔ اس کے علاوہ امراضِ قلب کے لئے یہ درود اکسیر ہے۔ دل کے کسی مرض میں مبتلا کو چاہئے کہ ۳۱۵ مرتبہ ۱۱ دن تک بعد نماز فجر پڑھے۔ انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔ (خزینۂ درود شریف از عالم فقری صفحہ ۲۵۱)

الٰہی اپنی رحمت کے شگفتہ گل نچھاور کر
محمد ﷺ پر ہمیشہ آل و اصحابِ محمد ﷺ پر

طبیب قلب ہیں وہ ﷺ اور وہ ﷺ اس کی دوا بھی ہیں
بدن کی عافیت ہیں اور وہ ﷺ اس کی شفاء بھی ہیں

وہ ﷺ نورِ چشم بھی ہیں اور آنکھوں کی ضیاء بھی ہیں
غموں کا کشف بھی ہیں اور وہ ﷺ دل کی جِلا بھی ہیں

۹۔ درودِ غوثِ اعظم رح

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور ساری مخلوق

لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ

سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لیے رحمت ٹھہرا شمار

عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ

میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت

سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ

اور بد بخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار میں

الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ وَّلَا

نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ

مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ

انتہا اور نہ اختتام ، ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور اسی طرح ان پر خوب

مِّثْلَ ذٰلِكَ ط

خوب سلام نازل فرما

میرے آقا محمد ﷺ پر سدا تو رحمتیں برسا

الٰہی تو نے جن ﷺ کے نور کو پہلے کیا پیدا

پھر ان ﷺ کے نور سے سارے جہاں تو نے کئے پیدا

ہے رحمتِ کل جہانوں کے لئے بے شک ظہور اُن ﷺ کا

ظہور قدسی سے پہلے جنہیں پیدا کیا تو نے

پھر ان ﷺ کے بعد دنیا میں جو آئے اور جو آئیں گے

برابر نیک بختوں اور بد بختوں کی گنتی کے

تو بھیج اتنے درود اُن ﷺ پر نہ ہو ممکن شمار ان کا

احاطہ جو کریں رحمت کی منجملہ حدودوں کا

نہایت ہو نہ اس کی اور نہ ہو کوئی حد اس کی

درود ایسا محمد ﷺ پر جو جاری ہو دوامی ہو

دوامِ باری تعالیٰ تا ابد بعدِ ابد ہو گا

تو ان ﷺ کی آل پہ اصحاب پہ بھی رحمتیں کرنا

درود ان ﷺ پر بہت کرنا، سلام ان ﷺ پر بہت کرنا

فضیلت:۔ یہ درود حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ کا مرتب کردہ ہے۔ اس کے متعلق بزرگانِ دین کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس درود کو ۱۰ مرتبہ صبح اور ۱۰ مرتبہ شام پڑھے اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا اور بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں اسے دائمی حضوری حاصل ہو جائے گی اور وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔

(مطالع المسرات)

۱۰۔ درودِ بشارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ۝

ترجمہ:۔

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم پر بہ شمار اس کے جو ہو چکا ہو رہا ہے اور جو ہو گا اور بہ شمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی ان پر رات اور روشن ہوا ان پر دن۔

فضیلت:۔ درود بشارت کی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اسے چاہئے کہ رات کو سوتے وقت اس درود کو گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ پڑھے اسے انشاء اللہ خواب میں گم شدہ چیزوں کے بارے میں اشارہ ہو جائے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص کسی ویرانے میں یا غیر ملک میں بے یار و مددگار ہو تو اسے چاہئے کہ درود بشارت کو بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ پردۂ غیب سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔

اگر درود بشارت سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر کسی فوت شدہ شخص کی روح کو بخشا جائے تو اس کی قبر روشن ہو جائے گی۔ (جمال و کمال درود شریف از شاہ محمد افضل صفحہ ۱۸۹)

مرے آقا محمد ﷺ پر درودیں بھیج اے مولا

کہ جو کچھ ہو چکا ہے، ہو رہا ہے اور جو ہوگا

شمار ہو کس طرح تعداد و گنتی کا مرے مولا

درودیں ہوں تری جانب سے بے گنتی مرے مولا

کہ جن پر رات کی تاریکی چھائی وہ سبھی اشیاء

ہوا ہے جتنی اشیاء پر اجالا روزِ روشن کا

شمار ہو کس طرح تعداد و گنتی کا مرے مولا

درودیں ہوں تری جانب سے بے گنتی مرے مولا

۱۱۔ درودِ وسیلہ (کامل)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اُس

بِہٖ عِلْمُکَ وَاَحْصَاہُ کِتَابُکَ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ

کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اُس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا

رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ

باعث ہوا اور آپ کے حق کو ادا کر دے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور بزرگی

وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ اللّٰھُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

اور درجہ بلند اور فائز فرما آپ کو اے اللہ مقام محمود پر جس کا تو نے اُن

الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَعَلٰی

سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں اور آپ کے

جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَ

تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور

الشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ ○

شہیدوں سے اور صالحین سے

فضیلت:۔ جو شخص درود وسیلہ پڑھے اسے اللہ تعالیٰ حضور ﷺ کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا۔ اس کے درجات بلند کرے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسے رضائے الٰہی حاصل ہوگی۔

جو شخص کسی نیک محفل میں بیٹھ کر ایک مرتبہ اس درود کو پڑھے دوسرے اس کی عزت کریں گے۔

افسرانِ بالا کے پاس جاتے وقت ایک مرتبہ اس درود کو پڑھ لے تو انشاء اللہ افسر اس کا کام اس کی منشاء کے مطابق کرے گا۔ (سعادت الدارین۔ علامہ یوسف نبہانی صفحہ ۲۴۷)

الٰہی میرے آقا ﷺ پر تو ایسی رحمتیں فرما
اور ان ﷺ کی آلِ اطہر پر تو ایسی رحمتیں فرما

وہ رحمت جس سے تو خوش ہو ادا ہو جائے حق ان ﷺ کا
ملے ان ﷺ کو وسیلہ بھی، بزرگی بھی، بلندی تو عطا فرما

مقام ان ﷺ کو عطا کر وہ جسے "محمود" کہتے ہیں
کیا ہے تو نے یہ وعدہ یقیناً جو وفا ہو گا

جزا ایسی عطا فرما کہ جس کے اہل ہیں آقا ﷺ
جزا ایسی کہ اُمّت کی طرف سے سب سے ہو اعلیٰ

تو نازل کر وہ رحمت سب رسولوں اور نبیوں پر
جو ہیں بھائی نبیٔ محترم ﷺ کے اوّل و آخر

تو کرتا ہے فقط رحمت، ہے رحمت تیری غالب تر
تو صدیقین، شُہدا، صالحین، سب بندوں پہ رحمت کر

١٢۔ درودِ ابراہیمی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ

آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

تو رحمت بھیج سیدنا محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل پہ مولا

کہ جیسے بھیجی رحمت ابراہیمؑ اور انؑ کی آل پہ مولا

بلا شک لائقِ حمد و ثناء تو ہے بزرگی والا

تو برکت بھیج سیّدنا محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل پہ مولا

کہ جیسے بھیجی برکت ابراہیمؑ اور انؑ کی آل پہ مولا

بلاشک لائق حمد و ثناء تو ہے بزرگی والا

فضیلت:۔ درودِ ابراہیمی تمام درودوں کے صیغوں سے افضل ہے کیونکہ اس درود کے الفاظ حضور ﷺ کے فرمودہ ہیں۔ اس لئے اس درودِ پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ (سعادت الدّارین صفحہ ۲۰۸)

۱۳۔ درودِ قلبی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ

یا الٰہی شفیع المذنبین سیدنا اور

مَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَطَبِیْبِ

ہمارے مولانا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی راحت اور

ظَاھِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

ہمیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور ن

وَاَزْوَاجِهٖ وَاَھْلِ بَیْتِهٖ وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِهٖ وَاَھْلِ

کے صحابہ پر اور ان کی ازواج پر اور آپ کے اہل بیت پر اور اولیا امت پر اور

طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

تمام اہل اطاعت پر یوم قیامت تک رحمت نازل فرما

شفیعِ مذنبیں ﷺ بے شک ہیں سیّدنا و مولانا ﷺ
ہمارے دل کی راحت ہیں وہ ﷺ سیّدنا و مولانا ﷺ

ہمارے ظاہر و باطن کو پاکیزہ بناتے ہیں
ہمارا تزکیہ کرتے ہیں اور رستہ دکھاتے ہیں

محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل و اصحابِ مکرّم پر
ہو اہلِ بیت پر بھی اور ازواجِ معظم پر

یہ رحمت اولیاء و اصفیاء سے اہلِ طاعت تک
بڑھے یہ اور بڑھتی ہی رہے یومِ قیامت تک

فضیلت:۔ درود قلبی پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اس کے قلب پر انوارات کی تجلی رہتی ہے زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی ہوتی ہے۔ دین و دنیا سنور جاتی ہے۔ اگر کوئی کسی بری عادت میں مبتلا ہو اور وہ عادت کوشش کے باوجود نہ چھوٹتی ہو تو اس درودِ پاک کو ۱۱۱ مرتبہ صبح، ۱۱۱ مرتبہ شام پڑھنے سے انشاء اللہ بُری عادت ختم ہو جائے گی۔

(جمال وکمال درود شریف۔ از شاہ محمد افضل ؒ صفحہ ۶۱ ۔۔۔ خزینہ درود شریف از عالم فقری صفحہ نمبر ۲۵۱)

۱۴۔ درودِ اسماءالحسنیٰ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ
بِعَدَدِ اَسمَائِكَ الحُسنیٰ

اے اللہ رحمتیں نازل فرما محمد ﷺ پر اپنے حسین ناموں کی تعداد کے مطابق

فضیلت: اسمائے الٰہی کے ذریعے ذکر ہمیں نبی اکرم ﷺ نے سکھایا۔ اللہ کے نام بہت حسین اور پیارے پیارے ہیں لہٰذا ان پیارے ناموں کی تعداد کے مطابق اللہ کے حبیب ﷺ پر رحمت کی التجا بہت بابرکت ہے۔

۱۵۔ درودِ ثمرات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر جتنے زیتون کے

اَوْرَاقِ الزَّیْتُوْنِ وَجَمِیْعِ الثِّمَارِ ○

پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں

فضیلت:۔ جو شخص درود ثمرات پڑھے گا اللہ اسے دنیاوی ثمرات سے نوازے گا اور اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔

یا اللہ عزّ و جل ہو نزول رحمت کا
حضرت محمد ﷺ پر جو کہ ہیں مرے آقا ﷺ

ترے اسماء الحسنٰی کے مطابق
صفات و ذات پہ جو تیرے صادق

تیرے اسم جتنے ہیں سب مؤثر و اعلیٰ
علم میں ہمارے ہیں یا کہ علم سے بالا

الٰہی بھیج تو رحمت مرے آقا محمد ﷺ پر
جو ہو زیتون کے پتوں کی بھی تعداد سے بڑھ کر

اور اس پر جس قدر پھل ہیں اُسی تعداد سے برتر
مراد اس سے ہے بے گنتی و بے حد ہو درود ان ﷺ پر

۱۶۔ درودِ قبرستان

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ وَ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰى رُوْحِ

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلی

مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ

اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی

فِى الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَسْمَآءِ

اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور درود

وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِى النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى

بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ

اوپر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے، اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِى الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں

الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِى التُّرَابِ

کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

درودِ پاک ہو اس وقت تک نازل محمد ﷺ پر
نمازیں جب تلک قائم ہیں یارب تیری دنیا میں

ہیں باقی رحمتیں جب تک الٰہی تیری دنیا میں
ہیں باقی برکتیں جب تک الٰہی تیری دنیا میں

الٰہی ہو نزولِ رحمت و برکت اور متواتر

تمام ارواح میں سے آپ ﷺ کی روحِ مبارک پر
سبھی چہروں میں سے آپ ﷺ کے روئے مبارک پر

تمام اسموں میں سے آپ ﷺ کے اسمِ مبارک پر
نفوسِ کُل میں سے آپ ﷺ کے نفسِ مبارک پر

قلوبِ کُل میں سے قلبِ محمد ﷺ میرے آقا ﷺ پر
سبھی قبروں میں سے آپ ﷺ کی قبر منور پر

وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور درود بھیج اُوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّاتِهٖ

اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی

وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ اَحْبَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

ذریات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

فضیلت:۔ درود قبرستان جسے درود روحی بھی کہا جاتا ہے اس کے پڑھنے سے فوت شدگان کو عالمِ برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ والدین بخشے جائیں۔ یعنی اللہ ان کے تمام گناہوں کو معاف کرے تو اسے چاہئے کہ ۴۱ روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت پڑھے اور بعد ازاں ان کی مغفرت کی دُعا کرے۔ انشاء اللہ ان کی بخشش ہو جائے گی اور ان کی قبور کو عالمِ برزخ میں مثلِ باغِ جنت بنا دیا جائے گا۔ قبرستان میں اس درود کو پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے۔ لہٰذا زیارتِ قبور کے وقت اس درود کو ایک مرتبہ ضرور پڑھنا چاہئے۔ اس درود مبارک کا پڑھنے والا نبی پاک ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو گا۔ انشاء اللہ (القول البدیع۔ علامہ سخاوی۔ صفحہ ۲۴۱)

سبھی روضوں میں سے آپ ﷺ کے روضۂ اطہر پر

سبھی جسموں میں سے آپ ﷺ کے جسمِ مُطہر پر

سبھی خاکوں میں سے آپ ﷺ کی ہی خاکِ تربت پر

الٰہی تیری مخلوقات میں سے سب سے بہتر پر

اور ان ﷺ کی آل و اصحاب اور ازواج مطاہر پر

ہو ان ﷺ کی نسل و ذرّیت پہ اہلِ بیت کے اوپر

تمام اصحاب اور احباب کی ساری جمیعت پر

درودیں ساتھ رحمت کے الٰہی ان ﷺ پہ نازل کر

کہ رحمت کرنے والوں میں تو ہی تو سب سے ہے بہتر

بہت تو ان ﷺ پہ رحمت کر، سدا رحمت ہی رحمت کر

۱۷۔ درودِ غوثیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ

جو جود و کرم کا خزینہ ہیں پر اور ان کی آل پر درود برکت

وَسَلِّمْ ○

اور سلام بھیج

فضیلت:۔ یہ درود رحمتِ خداوندی کا خزانہ ہے اور جو درود غوثیہ کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھے وہ رحمتِ خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار پڑھے اور ضرور پڑھے تو سات نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔ ۱۔ رزق میں برکت۔ ۲۔ تمام کام آسان ہو جائیں۔ ۳۔ بوقتِ نزع کلمہ طیبہ نصیب ہو۔ ۴۔ جان کنی کی سختی سے حفاظت۔ ۵۔ قبر وسیع ہوگی۔ ۶۔ کسی کا محتاج نہ ہو۔ ۷۔ مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ (خزینہ درود شریف از عالم فقری۔ صفحہ ۹۸)

۱۸۔ درودِ عالی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی

اے اللہ درود سلامتی اور برکت عطا فرما ہمارے سیدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرا حبیب عالی قدر عظیم مرتبے

عَالِی الْقَدْرِ عَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

والا ہے اور آپ کی آل اور صحابہ پر

وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ○

سلامتی عطا فرما

فضیلت:۔ فتح و نصرت درکار ہو تو درود عالی کو چالیس یوم تک بعد نماز عشاء ۱۰۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حسبِ منشا کامیابی نصیب ہوگی۔ اگر کسی پر ناجائز مقدمہ ہو گیا ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو تہجد کے وقت سات سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ کامیابی نصیب ہوگی۔ (خزینۂ درود شریف از عالم فقری۔ صفحہ ۲۳۰)

محمد ﷺ میرے آقا ﷺ پر الٰہی رحمتیں برسا

سلام و رحمت و برکت تو ان ﷺ کی آل کو پہنچا

سخی ان ﷺ سا نہ تھا کوئی، نہ ہے اور نہ ہو گا

خزانہ ہیں وہی ﷺ جود و کرم، لطف و عنایت کا

ہو محمد ﷺ پہ رحمتوں کا نزول

آل و اصحاب پہ برکتوں کا نزول

وہ محمد ﷺ کہ ہیں نبیِ اُمّی ﷺ

ہوا جن ﷺ کو عطا علمِ لدُنّی

وہ حبیب ﷺ کبریا، عالی جناب ﷺ

ان ﷺ کی عظمت کی حد نہ کوئی حساب

۱۹۔ درودِ قرآنی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان

بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ

کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے

بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

فضیلت:۔ بارش نہ ہونے کی صورت میں اجتماعی طور پر سوا لاکھ مرتبہ اس درود کا ورد کیا جائے تو انشاء اللہ بارش ہو جائے گی۔ درودِ قرآنی پڑھنے والے کے دل میں حبِ رسول ﷺ بہت بڑھ جاتی ہے۔ قرآن پاک کی تلاوت کے آغاز واختتام کے وقت سات سات مرتبہ پڑھنا خوشحالی اور سکون کا باعث ہوگا۔ صبح وشام درودِ قرآنی کو تین تین بار پڑھنا گھر میں خیر وبرکت اور اتفاق کا باعث ہوتا ہے۔ (خزینہ درود شریف۔ از عالم فقری صفحہ ۲۳۷)

ہو محمد ﷺ پہ رحمتوں کا نزول
آل و اصحاب پہ برکتوں کا نزول
جتنے قرآن میں حروف آئے

حرف ہو ایک رحمتیں ہوں ہزار
حرف ہو ایک برکتیں ہوں ہزار
تین لاکھ تئیس ہزار سات سو ساٹھ حروف

ضرب کر دیجئے ان سے ایک ہزار
کل ہوئے ۳۲ کروڑ ۳۷ لاکھ ۶۰ ہزار

۲۰۔ درودِ نجاتِ وباء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سردار محمدؐ کی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبِعَدَدِ

مطابق تمام بیماریوں کی دوا کے اور تمام علت و شفاء

کُلِّ عِلَّةٍ وَّشِفَآءٍ ط

کی تعداد کے مطابق

فضیلت:۔ درود نجات وباء پڑھنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے۔ یہ درود حضور ﷺ نے خواب میں ایک بزرگ کو تلقین فرمایا۔

۲۱۔ درودِ دیدار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی حضور اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ

اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب

تَرْضَاهُ لَهٗ

اور پسند ہے

فضیلت:۔ درود دیدار حضور نبی کریم ﷺ کے دیدار کے لئے بہت موثر ہے۔ جذب القلوب میں لکھا ہے پاکیزگی کے ساتھ اس کا ۳۱۳ مرتبہ ورد کرے زیارت سے مشرف ہو۔ یہی بات علامہ سخاوی نے القول البدیع کے صفحہ ۲۴۱ میں لکھی ہے۔ مرزع الحسنات میں درج ہے اگر کوئی اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک یوم تک اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

میرے آقا محمد ﷺ پر ہو رحمتوں کا نزول

اور ان ﷺ کی آلِ اطہر پر ہو برکتوں کا نزول

امراض و ادویاء کی گنتی کے مطابق

اسباب اور علاجوں کی گنتی کے مطابق

وباؤں اور شفاؤں کی گنتی کے مطابق

محبوب محمد ﷺ ہیں، تو ہے شافیٔ مطلق

محبوبِ محمد ﷺ ہیں، تو ہے کافیٔ مطلق

الٰہی حضور اقدس محمد ﷺ پر رحمت کر نازل

اور آلِ پاک پہ ان ﷺ کی تو رحمت کر نازل

جو کر دے تجھ کو راضی وہ رحمت ہو ایسی

پسند تجھ کو جو آئے وہ رحمت ہو ایسی

۲۲۔ درودِ لکھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپ کی آل پر بے شمار اپنی رحمت کے درود وسلام

رَحْمَةِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بیشمار اپنے فضل

بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بیشمار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ

اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بیشمار

وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ ط

اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور آپ کی آل پر بیشمار اپنے رحمت کے رحمت [illegible]

یا الٰہی میرے آقا ﷺ اور ان ﷺ کی آل پر

سلامتی و رحمتِ بے پایاں نازل کر

بھیج درود و سلام بمقدار اپنی رحمت کے

بھیج درود و سلام بمقدار فضل کے اپنے

بھیج درود وسلام بشمار اپنی مخلوقات کے

بھیج درود و سلام مطابق علم کے اپنے

بھیج درود و سلام بشمار کلمات کے اپنے

بھیج درود و سلام مطابق اپنے کرم کے

بھیج درود و سلام بشمار حروف قرآں کے

بِعَدَدِ كَلِمٰتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَرَمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر کلام

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلِمِ اللّٰهِ

اللہ کے حرفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اور آپ کی آل پر بارشوں کے قطروں کے

قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر درختوں کے

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰهُمَّ

پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی

بھیج درود وسلام بشمار بارش کے قطرے

بھیج درود و سلام بشمار ریت کے ذرّے

بھیج درود و سلام بشمار درختوں کے پتّے

بھیج درود و سلام بشمار آبی جانداروں کے

بھیج درود و سلام بشمار دانوں اور پھلوں کے

بھیج درود و سلام بشمار راتوں اور دنوں کے

بھیج درود و سلام بشمار اُن اشیاء کے

جن پر دن ہوا روشن، جن پہ رات چھائی ہے

بھیج درود و سلام بشمار نفسوں کے

یعنی درود بھیجنے والے نفوس کے

غافل رہے درود سے جو ان نفوس کے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط

آپ کی آل پر صحراؤں کی ریت (کے ذروں) کے برابر رحمت کاملہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا

اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا

آپ کی آل پر بشمار ہر اس چیز کے جو سمندروں

خُلِقَ فِى الْبِحَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط اَللّٰهُمَّ

تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ط

کی آل پر بشمار راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

بھیج درود و سلام بشمار مخلوق کی سانسوں کے
بھیج درود و سلام بشمار آسمان کے تاروں کے

بھیج درود و سلام بشمار اشیائے دنیا اور عقبیٰ کے
بھیج درود و سلام بشمار مُرسلہ درودوں کے

تری جتنی رحمتیں، رہتی ہیں ان پر ہر لمحے
شمار ان کا بھلا کیا ہو، نہ کوئی ایسا کر سکے

ملائکہ اور رسولوں کے مُرسلہ درودوں کے
جملہ مخلوقات کی مُرسلہ درودوں کے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ

کی آل پر بشمار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا

اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّہَارُ ط

اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپ کی آل پر بشمار ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس

مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

پر درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولی محمد صلی

سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار (نفوس) کے رحمت

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ط اَللّٰھُمَّ

کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود نہیں بھیجا۔ الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ہمارے آقا و مولی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ ط

آل پر اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

رسولوں کے سردار حضرت محمد ﷺ میرے آقا ﷺ پر
متقیوں کے امام حضرت محمد ﷺ میرے آقا ﷺ پر

وہی ﷺ ہیں رہنما، روشن جبیں والوں کے
شفیع وہی ﷺ تو ہیں مولا گناہگاروں کے

وہ سیّدنا محمد ﷺ، آل اور اصحاب پہ ان ﷺ کے
وہ اہلِ بیت و ازواجِ مطہرات پہ ان ﷺ کے

وَعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ

آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ

کی آل پر دُنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۃ صَلَوٰتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ

اور سلامتی نازل فرما۔ خدائے برتر کی رحمتیں اور

مَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ

اس کے فرشتوں، نبیوں رسولوں اور تمام مخلوقات کا

عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَائِدِ

درود رسولوں کے سردار پرہیزگاروں کے پیشوا درخشاں

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ

پیشانی والوں کے راہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی)

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل، آپ کے اصحاب ازواج

وَذُرِّیّٰتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ

مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر ہو جو

مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ

آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم

ترے طاعت شعاروں اور ترے اہلِ محبت کے
زمیں پہ رہنے والے یا کہ ہیں وہ آسماں والے
قبول کر لے، میری التجائیں تو سن لے
رحم کرنے والوں میں تو سب سے بہتر
کرم کرنے والوں میں تو سب سے بہتر

الرّٰحِمِیۡنَ وَبِاَکۡرَمِ الۡاَکۡرَمِیۡنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی

کرنے والے اور اسے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے میری یہ التجا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصۡحٰبِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ وَسَلَّمَ تَسۡلِیۡمًا

قبول فرما، حق تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر ہمیشہ ہمیشہ

دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیۡرًا کَثِیۡرًا وَّالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ

رحمت و سلامتی نازل فرمائے اور ہر قسم کی حمد و ثنا حق تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

فضیلت:۔ حضور اکرم ﷺ نے سلطان محمود غزنوی (مشہور بادشاہ) کو عالمِ خواب میں یہ درود تعلیم فرمایا اور فرمایا کہ نماز فجر کے بعد اُسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ درود پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

یہ درود شریف مغفرت اور گناہوں کی معافی کیلئے بہت اکسیر ہے۔

مرحوم آباؤ اجداد کی مغفرت کے لئے ۴۰ دن تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو انشاء اللہ ان کی قبریں جنت کے باغوں میں سے ہو جائیں گی۔

جس گھر میں یہ درود پاک پڑھا جائے وہاں اتفاق، برکت اور باہمی ہمدردی پیدا ہوگی۔

میرے اللہ کُل اختیار تیرا ہے
فقط تو لائقِ حمد و ثنا اکیلا ہے

۲۳۔ درودِ بیر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج آقا محمد ﷺ

وَّعَلیٰ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰۃً

اور آپ ﷺ کی آل پر ایسا دُرود جو

دَآئِمَۃً مَّقبُولَۃً تُوَدِّی بِھَا عَنَّا حَقَّہُ

ہمیشہ رہنے والا مقبول ہو کہ ادا فرمائے تو اس کے سبب ہماری طرف سے آپ ﷺ کے

العَظِیمَ ہ

عظیم حق کو

فضیلت :۔ یہ درود شریف جو کہ درود بیئر کہلاتا ہے۔ دلائل الخیرات (درودوں کا مجموعہ) از سلیمان الجزولیؒ، سبب تالیف دلائل الخیرات بنا۔ اس کے ورد سے ایک نو عمر لڑکی اس مقام کو پہنچی کہ کنویں میں اس نے تھوک دیا تو پانی کنویں کے کناروں تک آ گیا اور ہر طرف لوگوں کو دستیاب ہوا۔

التجا تجھ سے ہے رب العالمیں

نازل ہوں آقا ﷺ پہ ہر دم رحمتیں

لحظہ لحظہ انگنت ہوں برکتیں

ان ﷺ کی آل پاک پر بھی رحمتیں

ہیں بڑے احسان ان ﷺ کے اے کریم

ہم ادا کیوں کر کریں حقِ عظیم

دائمی مقبول ہو ربِّ رحیم

ہم ہیں عاجز اور تو قادر کریم

بھیج تو ان ﷺ پر درود ایسا کریم

کر ادا جو ان ﷺ کا ہے حقِ عظیم

۲۴۔ ایک درودِ پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا

صَلَی اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَاھُوَاَھْلُہٗ O

ترجمہ:۔

اے اللہ محمد نبی اُمّی ﷺ اور ان ﷺ کی آل واولاد پر رحمت نازل فرما۔ محمد ﷺ کو ہماری طرف سے وہ جزا دے جس کے وہ مستحق ہیں۔

فضیلت:۔ ابوالفضل بن زیرک قومانی (ہمدان) کو اس درود پاک کے ورد کے باعث حضور ﷺ نے اس اعزاز سے نوازا کہ ان کو سلام کہلوایا۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اس درود پاک کا ثواب ستر فرشتے ایک ہزار دن تک لکھتے رہتے ہیں۔

(القول البدیع صفحہ ۱۷)

محمد ﷺ پر الٰہی رحمتیں اور برکتیں ہوں
نبی ﷺ کی آل پر بھی رحمتیں ہوں

لقب امّی ہے لیکن علم ان ﷺ کا
علوم خلق میں سب سے سوا ہے

محمد ﷺ کا معلم تُو خدا ہے
براہِ راست سب تیری عطا ہے

الٰہی ان ﷺ کو تو اچھی جزا دے
ہیں جس کے مستحق ایسی جزا دے

۲۵۔ درودِ شافعی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جتنا اور

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۝

ذکر سے غافل رہنے والے کے برابر درود بھیج

۲۶۔ درودِ دہ ہزارہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی الِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلْوَان وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَرَّ الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ ۝

ترجمہ: اے اللہ عزوجل ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود بھیج جب تک دن گردش میں رہیں اور باری باری آئیں رات دن اور جب تک دو ستارے بلند ہیں اور ہماری طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور اہل بیت (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کی ارواح کو سلام پہنچا اور برکت دے اُن پر اور بہت سلام بھیج۔

یا الٰہی بھیج رحمت و برکت تو ذاتِ محمد ﷺ پر
پڑھنے والے درودوں کے ہیں جو اس تعداد بھر
اور محروم سعادت ہیں جو اس تعداد بھر

فضیلت:۔ علامہ سخاوی لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکم سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ آپؒ کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ فرمایا۔ امامؒ صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کر دی میرے لئے جنت کو مثلِ دلہن سجایا مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی جیسے دلہن پر کی جاتی ہے میں نے جو درود لکھا اس کی برکت سے

الٰہی سیّدنا محمد ﷺ پر ہو رحمتوں کا نزول
اور آلِ پاک پر ان ﷺ کی ہو برکتوں کا نزول
کہ جب تلک گردشِ لیل و نہار کا ہے اصول
کہ جب تلک دو ستارے بلند و روشن ہیں
وہ چاند سورج، کہ روشن زمیں کو کرتے ہیں
حضورِ پاک ﷺ کو اور اہلِ بیت کو ان ﷺ کے
نواز رحمت و برکت سے، سلام پہنچا دے

فضیلت:۔ تفسیر روح البیان میں درج ہے کہ یہ درود بڑا ہی بابرکت اور گوناگوں رحمتوں سے لبریز ہے۔ بادشاہ محمود غزنوی اس درود شریف کو برابر پڑھا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس درود کے ورد کی بدولت ہر مہم میں کامیابی عطا فرمائی۔ اس درود کو ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ہزار درود کے برابر ثواب ملتا ہے۔
(افضل الصلوٰۃ از یوسف نبہانی)۔ (القول البدیع، علامہ سخاوی صفحہ ۴۳۶)

۲۷۔ درودِ حلّ المشکلات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ترجمہ:۔

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام اور برکت بھیج۔ یا رسول اللہ، میری سفارش کیجئے، میرا حیلہ اور کوشش تنگ آچکے ہیں۔

فضیلت:۔ یہ درود مشکلات کو آسان کرنے کیلئے بہت مؤثر ہے۔ دمشق کے مفتی حامد آفندی سخت مشکل میں تھے۔ رات کو آنکھ لگی تو حضور ﷺ نے خواب میں یہ درود پاک تعلیم فرمایا۔ جب درود پاک بیدار ہونے پر انہوں نے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے مشکل آسان کردی۔

مشکل کیسی بھی ہو یہ درود ہزار بار پڑھنا بہت مجرب ہے۔ (فتویٰ شامی از ابن عابدین)

بھیج یا اللہ صلوٰۃ و سلام
خاص رحمت کا ہو نزول مدام

جملہ تدبیریں میری کم مایہ
اپنی جدوجہد کو کم پایا

یا الٰہی سنبھالئے مجھ کو
کیجئے آسانیاں عطا مجھ کو

پاؤں تیرے حبیب ﷺ کا صدقہ
میں وسیلہ پکڑتی ہوں ان ﷺ کا

۲۸۔ درود عابدین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْأ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی رحمت نازل کر کہ دنیا

الدُّنْیَا وَمِلْأ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

اور آخرت بھر جائے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کو اتنی

مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا

جزا دے کہ اس سے دنیا اور آخرت بھر جائے اور محمد صلی اللہ

وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَ

علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی

سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ

سلامتی عطا کر کہ دونوں جہاں

الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○

بھر جائیں

فضیلت:۔ درود العابدین مشہور بزرگ حضرت معروف کرخیؒ کا وظیفہ خاص ہے جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھتا ہو اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں اپنی خاص رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے۔ حاجت براری کے لئے اکتالیس روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

ہر قسم کے امتحان میں کامیابی یا کسی نیک مقصد میں کامیابی کے لئے اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ چالیس روز تک پڑھا جائے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ (القول البدیع از السخاوی ۷۹)

تو رحمت کر محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل پہ مولیٰ
کہ ان ﷺ کی رحمتوں سے دو جہاں معمور ہو جائیں

جزا تو دے محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل کو مولیٰ
کہ دنیا اور عقبیٰ دو جہاں معمور ہو جائیں

سلام آقا ﷺ پہ ہو میرے اور ان ﷺ کی آل پر مالک
سلام اتنے کہ ان ﷺ سے دو جہاں معمور ہو جائیں

۲۹۔ درودِ نوری

يَا نُوْرُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ

اے نور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نوروں کا نور ہے جو

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اسراروں کا سر ہے اور جو ابراروں کا سردار ہے اور ان کی آل پر اور

صَحْبِهِ الْمُنَوَّرِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ

اصحاب پر جو منور ہیں اور برکت وسلام بھیج اے اللہ

نَوِّرْ بِهَا سِرِّيْ وَسَرِيْرَتِيْ وَبَصَرِيْ وَبَصِيْرَتِيْ

منور کردے میری روح اور جسم کو اور میری آنکھوں کو اور میری بصیرت

وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَعَيَالِيْ اِلٰى يَوْمِ

کو اور میرے دین اور دنیا کو اور میرے اہل و عیال کو روز

الْقِيٰمَةِ ط

قیامت تک

فضیلت:۔ درود نوری کے ورد سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔ اس درود کا پڑھنے والا کبھی رحمتِ خداوندی سے محروم نہیں رہتا۔ صبح وشام ۱۱، ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے فلاح دارین حاصل ہوگی۔ اگر کوئی ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا ہے تو وہ ہمیشہ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی ہر جمعرات بعد نماز عشاء گیارہ جمعرات تک ۱۱ مرتبہ پڑھے گا تو اس کے اہل وعیال نیکی کے راستے پر گامزن اور فرمانبردار ہو جائیں گے۔ اپنے نفس کی اصلاح کیلئے بھی اس درود کو بعد نماز فجر ۷ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ (خزینۂ درود شریف از عالم فقری۔ صفحہ ۲۳۷)

نور ہے اللہ میرا نور ہے
نور ہے اللہ سراسر نور ہے
یا نور یا ربَّ العالمین
تو بھیج ان ﷺ پر رحمتیں
اور بھیج ان ﷺ پر برکتیں
اُمّت کے وہ ﷺ سردار ہیں
وہ ﷺ نور ہیں انوار کا
ہیں راز وہ ﷺ اسرار کا
نیکوں کے وہ ﷺ سردار ہیں
وہ آل پاک وہ مقرّبین
اصحاب ان ﷺ کے بالیقیں
ان ﷺ پر سلام و رحمتیں
تو عطا کر نور میری روح کو
نور دے پیکر کو میری چشم کو
مجھے نور باطن تو کر دے عطا
میرے دین و دنیا کو روشن بنا
مری آل و اولاد کو نور دے
مرے اہلِ خانہ کو بھی نور دے
رہے زندگی میں بھی بارانِ نور
رہے حشر تک یوں ہی فیضانِ نور

۳۰۔ درود فاتح

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ

پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں اور آپ سابقہ کی انتہا ہیں اور

النَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِىْ اِلٰى صِرَاطِكَ

آپ حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں اور آپ صراط مستقیم کی ہدایت

الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

کرنے والے ہیں اے اللہ ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ ○

عظیم قدرو منزلت کے مطابق درود بھیج۔

فضیلت:۔ یہ درود شریف حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معمول میں تھا۔ اس کی بدولت آپ کو صدیق کا درجہ عطا ہوا۔

درود فاتح کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔ کچھ اولیاء فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔

حضرت ابو القارب فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔ (سعادت الدارین صفحہ ۶۳۷)

سلام و برکتیں ہوں یا الٰہی میرے آقا ﷺ پر
نزولِ رحمتِ بے پایاں ہر دم میرے آقا ﷺ پر

تمام اصحاب پر بادل تو برسا اپنی رحمت کے
مطابق تیری عظمت کے مطابق تیری قدرت کے

مرے آقا ﷺ ہوئے فاتح ہر ایک دشوار حالت کے
وہ ﷺ فاتح نور کے، فاتح ہیں وہ ﷺ ابوابِ رحمت کے

وہ ﷺ فاتح ہیں انہوں ﷺ نے خیر کی راہوں کو کھولا ہے
وہ ﷺ فاتح ہیں انہوں ﷺ نے بند دروازوں کو کھولا ہے

وہ ﷺ خاتم انبیاء کے ہیں، وہ ﷺ خاتم ہیں رسالت کے
ہوئی تکمیلِ دیں اُن ﷺ پر وہی ﷺ شہکار قدرت کے

علمبردار ہیں آقا ﷺ جہاں میں حق کی نصرت کے
وہی ﷺ تو رہبرِ اعظم ہوئے راہِ ہدایت کے

۱۳۱۔ درودِ حضوری

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مُلَاَتْ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج کہ جس سے ان کا دل تیرے

قَلْبُہٗ مِنْ جَلَالِکَ وَعَیْنُہٗ مِنْ جَمَالِکَ

جلال اور ان کی آنکھیں تیرے جمال میں تر رہیں پھر سرور تائید

فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا مَنْصُوْرًا وَّعَلٰی

اور فتح سے صبح کر۔ اور آپ کی آل پر اور

اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○

آپ کے صحابہ پر سلامتی و تسلیم نازل فرما۔

فضیلت:۔ حضرت شیخ عبداللہ بن نعمانؒ نے ایک مرتبہ خواب میں حضور ﷺ کو دیکھا تو عرض کیا "یارسول اللہ ﷺ میں کون سا درود پڑھوں جو آپ ﷺ کو سب سے زیادہ پسند ہو" ارشاد فرمایا۔ "درود حضوری پڑھا کرو۔ چنانچہ اس کے بعد حضرت شیخ عبداللہ بن نعمانؒ اپنی بقیہ زندگی میں یہی درود پڑھتے رہے۔

(خزینۂ درود شریف از عالم فقری۔ صفحہ ۳۰۱)

الٰہی بھیج آقا ﷺ پہ ایسی رحمت و اکرام
ہو ان ﷺ کی آل اور اصحاب پر ہر آن سلام

اور رحمت ایسی کہ جس کے ذریعے سے
کرم میں تیرے ہر آن اضافہ ہو مُدام

ہے قلب ان ﷺ کا جلالِ الٰہی سے معمور
ہیں آنکھیں ان ﷺ کی جمالِ الٰہی سے پُر نور

سرور و کیف سے ہر صبح کا ان ﷺ کی ہے ظہور
صبح ہر رات کی تائید سے تیری منصور

سماعت ان ﷺ کی کلامِ الٰہی سے معمور
خطابِ حق نے دیا ذات مصطفیٰ ﷺ کو سُرور

۳۲۔ درودِ نور القیامیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو سمندر ہیں تیرے انوار کے جو کان ہیں تیرے

اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ

اسرار کی، اور جو زبان ہیں تیری روشن دلیل کی، اور جو دولہا ہیں تیری مملکت کے اور جو امام ہیں

حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ

تیری بارگاہ کے اور جو زینت ہیں تیرے ملک کے اور خزانے ہیں تیری رحمت کے اور جو راستہ

شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ

ہیں تیری شریعت کا اور جو لذت پانے والے ہیں تیری توحید سے جو پتلی ہیں وجود کی آنکھ کی

وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ

اور جو سبب ہیں ہر موجود کے وجود کے اور جو آنکھ ہیں تیری مخلوق کے برگزیدوں کے

الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ

اور پہلے ظاہر ہونے والے ہیں تیری ذات کی تجلی کے نور سے ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے

وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ

دوام کے ساتھ اور نہ انتہا ہو اس کی سوا تیرے علم کے

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا

ایسا درود کہ خوش کردے تجھے اور خوش کردے آپ کو اور خوش ہو جائے تو اس کے سبب ہم

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سے یارب العالمین

فضیلت:۔ جو شخص یہ درود نور القیامیہ پڑھتا ہے اس کے اعمال پاکیزہ اور دل روشن ہو جائے گا اور آخر وصلِ رسول اللہ ﷺ کا مقام حاصل ہوگا۔ یہ درود پڑھنے والے کو بکثرت نور حاصل ہوگا اور اس کا ثواب چودہ ہزار درود شریف کے برابر ہے۔ (سعادت الدارین صفحہ ۶۳۵)

یہی ہے التجا میری الٰہی بھیجئے رحمت
مرے آقا محمد ﷺ پر الٰہی بھیجئے رحمت

جو ﷺ سمندر ہیں ترے انوار کا
اور معدن ہیں ترے اسرار کا

تیری روشن دلیل کے وہ ﷺ زباں
وہ ﷺ عروسِ مملکتِ دو جہاں

بارگاہِ الٰہی کے ہیں پیشوا
زینت و آرائشِ ملکِ خدا

تری رحمتوں کا خزانہ ہیں وہ ﷺ
تری شریعت کا راستہ ہیں وہ ﷺ

تیری توحید سے لذت ہیں پاتے
آنکھوں کی پُتلی ہیں موجودات کے

حق نے اپنی ذات کے انوار سے

ان ﷺ کا نوری وجود پیدا کیا

بعد میں مخلوق کو پیدا کیا

ہیں سبب گویا وہ ﷺ موجودات کے

جتنے اخیار خلقِ الٰہی میں ہیں

انبیاء و رسل، ملائکہ مقربیں

اور بندے تیرے سب صالحیں

مرے آقا ﷺ آنکھ ہیں اخیار کے

بھیجئے ان ﷺ پر سدا رحمت اور سلام

جو قائم رہے اور رہے جو مدام

ہو نہ اس کی کبھی کوئی انتہا

جیسا کہ علم تیرا ہے لا انتہا

ایسا درود جس سے کہ بالیقیں

ہو تو راضی اور راضی ہوں وہ ﷺ

راضی ہو جائے تو اس کے سبب

ہم سے بھی راضی ہو ربّ العالمیں

اعداد، جن کی گنتی نہ کوئی کر سکے

اعداد، جن کا احاطہ کیا علم نے ترے

اعداد، جو مذکور ہیں تیری کتاب میں

اعداد، جو کہ تیرے قلم نے رقم کیے

بارش کی بوندیں ، اور سنگ و خشت

دریاؤں کے پانی کے قطرے اور درخت

جتنے ملائک آج تک پیدا کیے

مخلوق میں جو آج تک پیدا کیے

بھیج اتنی رحمتیں کہ انگنت تعداد ہو

حمد ہے زیبا فقط اللہ کو

۳۳۔ درودِ مقرب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

ترجمہ:۔

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور قیامت کے دن انہیں بلند مقام پر بٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

فضیلت:۔ حضرت رویفع بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ درود مقرب پڑھنے والے کو آخرت میں نبی کریم ﷺ کی شفاعت لازماً نصیب ہوگی۔ بعد نماز فجر یہ درود روزانہ ۴۱ بار پڑھے۔ (سعادت الدارین صفحہ ۴۱۰)

۳۴۔ درودِ باطن

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلٰوةً

اے اللہ اپنے امی نبی پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور سلامتی اے

وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اللہ کے رسول آپ پر صلوٰۃ اور سلام

فضیلت:۔ جو شخص اللہ کے رسول ﷺ کی لفظ اُمّی سے صفت بیان کرے تو اللہ اس کو بھی علمِ لدنی سے نوازتا ہے۔ اسے رات دن کثرت سے پڑھنے والا انسان مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ نماز جمعہ کے بعد مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے اس درود کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھے تو دین و دنیا میں فلاح پائے۔

(سعادت الدّارین از علامہ یوسف نبہانی۔ صفحہ ۶۳۷)

تو نازل کر محمد ﷺ پر وہ رحمت

عطا کر تو انہیں ﷺ روز قیامت

مقام محمود ہو، منصب شفاعت

ترے نزدیک ہو سب سے مقرب

عطا کر تو عطا کر ان ﷺ کو یارب

درود بھیج الٰہی نبیُ اُمّی ﷺ پر

براہ راست جنہیں ﷺ تو نے سارا علم دیا

سلامتی ہو بہت آپ ﷺ پر رسول اللہ ﷺ

نزولِ رحمت و برکت ہو آپ ﷺ پر آقا ﷺ

اور آلِ پاک نبی ﷺ پہ ہو رحمتوں کی عطا

۳۵۔ درودِ خاص

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ
نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ

ترجمہ :- درود ہو آپ پر اے محمّد (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) جو نور ہیں اللہ کے نور سے۔

فضیلت :- درود خاص کے پڑھنے سے ہر قسم کی مصیبتیں پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔ خاص مصیبت یا رنج و ابتلاء کے وقت ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے اور سجدے میں دُعا کرے۔ (بحوالہ جمال وکمال درود شریف از افضل سرکار۔ صفحہ 57)

۳۶۔ درودِ سعادت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

یا اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اس تعداد کے مطابق جو

مَا فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ

تیرے علم میں ہے ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک

مُلْكِ اللّٰهِ ط

کے ساتھ دوامی ہے

فضیلت :- درود سعادت کے پڑھنے سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے۔ جو ایک بار خلوصِ دل سے یہ درود پڑھے اسے چھ لاکھ درود کا ثواب ملے گا۔ (بحوالہ بیاض سید علی بن یوسف مدنی۔ شیخ الدلائل)

ہو درود آپ ﷺ پر اے حضور ﷺ

نور سے اللہ کے ہے آپ ﷺ کا نور

رحمتیں تیری ہوں میرے سرکار ﷺ پر انگنت

جتنے علم الٰہی میں اعداد ہیں انگنت

ایسی بے پایاں رحمت جو قائم رہے اور ہمیشہ رہے

جس طرح بادشاہت تری ہے اور ہمیشہ رہے

۳۷۔ مناجات الحبیب من بعید والقریب للشیخ برھانُ الدّین ابراھیم شاذلی رضی اللہ عنہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُولَ اللّٰہِ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَفْوَۃَ اللّٰہِ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ الْاِلٰہِ الْمَعْبُوْدِ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ جَاءَ بِالْاَحْکَامِ وَالْحُدُوْدِ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَادَالَّ اَعْلَی الْحَقِّ الْمَشْھُوْدِ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامُفِیْضَ الشُّھُوْدِ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاعَیْنَ الْوُجُوْدِ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسِرَّ کُلِّ مَوْجُوْدِ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی ضَجِیْعَیْکَ وَاٰلِکَ وَ جَمِیْعِ صَحْبِکَ مَادَامَ التَّعَرُّفُ ○ وَانْتِحَالُ التَّعْطِیْلِ وَالتَّوَقُّفِ ○ (سعادۃ الدارین ص ۲۶۱)

ترجمہ:- درود اور سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول

درود اور سلام ہو آپ پر اے اللہ کے برگزیدہ

درود اور سلام ہو آپ پر اے حبیب الٰہ معبود کے

درود اور سلام ہو آپ پر جو آئے احکام اور حدود کے ساتھ

درود اور سلام ہو آپ پر اے دلالت کرنے والے مشھود پر

درود اور سلام ہو آپ پر اے وجود کے اصل۔

درود اور سلام ہو آپ پر اے ہر موجود کے سِر

درود اور سلام ہو آپ پر اور آپ کی بیویوں پر اور آپ کے آل اور آپ کے تمام اصحاب پر جب تک رہے شناخت۔

ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اے رسول اللہ کے

ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اے برگزیدہ اللہ کے

ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اے حبیب اللہ کے

ہو آپ ﷺ پر درود و سلام جو حدود و احکام لائے

ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اے دلالتِ شہود

ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اے اصلِ وجود

ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اے راز موجودات کے

ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اور آپ ﷺ کی ازواج پر

ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اور آپ ﷺ کی اولاد پر

ہو آپ ﷺ پر درود و سلام اور آپ ﷺ کے اصحاب پر

جس وقت تک باقی رہے ٹھہراؤ اور شناخت

فضیلت:۔ بعض لوگ درود شریف بہ صیغہ خطاب میں کبیدہ خاطر ہوتے ہیں لیکن حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی فرماتے ہیں کہ عالمِ امر جہت وزماں کے ساتھ مقید نہیں ہوتا لہٰذا بہ صیغۂ خطاب پڑھنے میں کوئی سک نہیں۔ جو شخص گنبد حضرا سے ور یعنی اپنے ملک میں یہ رود پاک پڑھے وہ یوں تصور کرے کہ میں سید عالم ﷺ کے سامنے حاضر ہوں اور اپنے آقا کو خطاب کر رہا ہوں۔ (سعادت الدارین صفحہ ۲۶۱)

۳۸۔ درود افضل

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرا بندہ اور

نَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ

تیرا نبی اور تیرا رسول نبی امی ہے اور آپ کی آل پر اور

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیّٰتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ

آپ کی ازواج پر اور آپ کے اشتہ داروں پر نیز خلقت تعداد

خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ

کے برابر اور پنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

مطابق اور کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو

فضیلت:۔ درود افضل ہر روز ۱۴۱ مرتبہ پڑھنے والے پر ہمیشہ اللہ کی رحمت ہے۔ اگر کوئی درود افضل کو بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھے تو اس کی ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔ (القول البدیع۔ از علامہ سخاوی صفحہ ۱۰۲)

الٰہی بھیج رحمت تو سیّدنا محمد ﷺ پر

جو تیرے بندے اور ہیں تیرے نبی ﷺ

رسول ﷺ تیرے اور ہیں نبی امّی ﷺ

براہ راست تو استاد ان ﷺ کا

ملا ہے علم ان ﷺ کو سب سے بڑھ کر

وہ ﷺ ہیں علاّم، پر امّی لقب ہے

تو ان ﷺ کی آل اور ازواج پر

اقرباء، اصحاب و ذرّیات پر

جمیع مخلوق کی تعداد برابر

مطابق رضائے ذات کے تیری

ترے عرش کے وزن کے مساوی

تیرے کلمات لکھنے کو سیاہی

کہاں سے وہ آئے، ہے درکار جتنی

سمندر سات ہیں دنیا کے اندر

مزید مل جائیں گر اتنے سمندر

اسی مقدارِ سیاہی کے برابر

سلام ان ﷺ پر اسی مقدار جتنے

۳۹۔ درودِ مجتبیٰ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ رحمت سلام اور برکت بھیج اپنے مقبول حبیب پر اور اپنے برگزیدہ

الْمُرْتَضٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

رسول پر اور آپ کی آل پر اور سب صحابہ پر

۴۰۔ درود قصیدہ بردہ شریف

یا درودِ بوصیریؒ

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و

عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

یا اس طرح پڑھیں

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و

عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

سردار انبیاء کے، برگزیدہ رسول ﷺ ہیں

جو تجھے محبوب اور مقبول ہیں

سلام، رحمت و برکت ہو آپ ﷺ پر

اور آپ ﷺ کی اولاد اور اصحاب پر

____

مرے مولا بھیجئے درود و سلام دائماً ان ﷺ پر

جو ہیں حبیب ﷺ تیرے اور مخلوق میں سب سے بہتر

فضیلت:۔ درود قصیدہ بُردہ شریف امام بوصیریؒ کے قصیدۂ بُردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوصیری کے نام سے مشہور ہے۔ جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے اس کا دل عشقِ رسول ﷺ سے موجزن ہو جائے گا۔

۴۱۔ درودِ محمدی ﷺ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد اور حضرت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ

محمد کی آل و اولاد پر جو ہیں بندے رسول نبی ان پڑھ

الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً

اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود

بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

اتنا جب تک قائم ہے اللہ کی مخلوق

فضیلت:۔ درود محمدی کو کسی بھی نماز کے بعد ایک مرتبہ ضرور پڑھ لے تو وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے۔

(خزینۂ درود شریف از عالم فقری۔ صفحہ ۲۳۲)

سیّدنا محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل پر مولیٰ

ترے بندوں میں جو ہیں سب سے اعلیٰ

تیرے رسولوں میں سب سے افضل

بنایا تو نے ان ﷺ کو عبدِ اکمل

لقب اُمّی تو نے ہی ان ﷺ کو دیا

تو راست ان ﷺ کا معلّم ہوا

تو بھیج تا وقت ان ﷺ پر رحمت

رہے گی مخلوق جب تک باقی

کہ مقدار اور تعداد جس کی

ہو انفاسِ مخلوق کے مساوی

۴۲۔ درودِ کوثر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ

ترجمہ :۔

اے اللہ ! درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اوّلین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آخرین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مرسلین میں اور درود نازل کر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ملا اعلیٰ میں قیامت کے دن تک۔

محمد ﷺ پر تو رحمت کر الٰہی آولیں میں سے

محمد ﷺ پر تو رحمت کر الٰہی آخریں میں سے

محمد ﷺ پر تو رحمت کر الٰہی سارے نبیوں میں

محمد ﷺ پر تو رحمت کر الٰہی سب رسولوں میں

محمد ﷺ پر تو رحمت کر ملاء اعلیٰ کے مکینوں میں

محمد ﷺ پر تو رحمت کر تا ابد یومِ قیامت تک

فضیلت:۔ جو یہ چاہے کہ کسی قسم کا ملال قیامت میں نہ ستائے تو درود کوثر کا ورد رکھا کرے۔ اس درود کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن پیاس کی شدت نہ ستائے گی کیونکہ اسے حسبِ خواہش جام کوثر سے نوازا جائے گا۔ (سعادت الدارین صفحہ ۶۳۸)

۴۳۔ درودِ عاشقین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ
الْھَاشِمِیِّ الْقُرَشِیِّ الذَّکِیِّ الْمَدَنِیِّ الْعَرَبِیِّ وَعَلٰی آ
اٰلِ سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِ الْحِجَازِیِّ الْحَرَمِیِّ
بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ ہ

ترجمہ :۔

اے اللہ ! درود سلام بھیج ہمارے سردار اور
ہمارے محبوب اور ہمارے والی محمدؐ صلی اللہ علیہ
وسلمؐ بن عبد اللہ بن عبد المطلب ہاشمی قریشی
پاک مدنی عربی پر اور ان کی آل پر اور ہمارے
حبیب محمدؐ بن عبد اللہ بن عبد المطلب اُمّی نبی
حجازی حرمی پر ان کے حسن و جمال کے مطابق۔

ہمارے سردار ﷺ پہ الٰہی درود و سلام بھیج

ہمارے محبوب ﷺ پہ الٰہی درود و سلام بھیج

ہمارے والی ﷺ پہ الٰہی درود و سلام بھیج

جو محمد ﷺ ابنِ عبد اللہ ابنِ عبد المطلب

سردار اور محبوب ﷺ پر اور ان ﷺ کی آلِ پاک پر

یعنی محمد ﷺ ابنِ عبد اللہ ابنِ عبد المطلب

اولادِ بنی ہاشم، قبیلہ ہے قریش ان کا

مدینہ دار الہجرت اور ملک عرب ان کا

حجازی ہیں وہ ﷺ امّی ہیں نبی حرمین کے

بقدر حسنِ ظاہر اور باطن آپ ﷺ کے

فضیلت:۔ درود العاشقین کا کثرت سے وردِ عشقِ رسول ﷺ کے فروغ کا ذریعہ ہے۔ اس درود کا پڑھنے والا عاشقِ بامراد اور عاشقِ صادق بن جاتا ہے۔ (جمال وکمال درود شریف از شاہ محمد افضلؒ۔ صفحہ ۱۵۷)

۴۴۔ درودِ نور

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ
وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ ؕ

ترجمہ :۔

الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ
صلّی اللہ علیہ وسلّم کے جو نوروں کا نور ہے اور
اسراروں کا سر ہے اور سردار نیکوں کا ہے۔

محمد ﷺ میرے آقا ﷺ سب کے آقا ﷺ

جو ﷺ نور ہیں انوار کا

اور راز سب اسرار کا

نیکوں کے وہ ﷺ سردار ہیں

تو بھیج ان ﷺ پر رحمتیں

نازل ہوں ان ﷺ پہ برکتیں

فضیلت :۔ درود نور ایک اسمِ اعظم ہے۔ جمعہ کے دن کم از کم ایک سو مرتبہ اس درود کا پڑھنا دل میں نور پیدا کرتا ہے۔ (صفحہ ۱۶۰۔ جمال وکمال درود شریف از افضل سرکار)

۴۵۔ درودِ خمسہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ تُحِبُّ وَ تَرْضٰٓی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ ○

ترجمہ:۔

اے اللہ! محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی گئی ہے اور محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور رضا کے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے، اور محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں اُن پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے۔

تو اس تعداد میں بھیج ان ﷺ پر رحمت

کہ جس تعداد میں بھیجی گئی ہے

بقدر اپنی محبت اور رضا کے

محمد ﷺ پہ تو اپنی بھیج رحمت

محمد ﷺ پر تو کر رحمت وہ نازل

وہ رحمت جس کا حق ہے ان ﷺ کو حاصل

درود بھیجیں نبیؐ پاک ﷺ پر سب

عمل ہے تیری جانب سے یہ واجب

فضیلت:۔ درود خمسہ کا ورد ہر مہم میں یقینی کامیابی کی دلیل ہے۔ حاجات کے پورا ہونے کے لئے ہر روز بعد نماز عشاء سو مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال و جواب میں آسانی، راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ (تحفۃ المقاصد)

۴۶۔ درودِ کشف

صَلَّى اللهُ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ شَفِيْعِ الْاُمَّةِ

اے اللہ اپنے نبی رحمت امت کی شفاعت کرنے والے اور پوشیدہ

كَاشِفُ الْغُمَّةِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

بھیدوں کے کھولنے والے پر اور ان کی آل اور اصحابہ پر درود

بَارِكْ وَسَلِّمْ

برکت اور سلام بھیج ۔

۴۷۔ درودِ تعلق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ الْمَبْعُوْثِ

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے رسول رحمت العالمین پر جو

رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

مبعوث کیے گئے اور آپ کی آل اور صحابہ پر بھی

نبیؐ رحمت ﷺ پہ یا الٰہی، شفیعِ اُمّت پہ یا الٰہی

جنہوں نے اسرارِ غیب کھولے نبی امّی ﷺ پہ یا الٰہی

سلام و برکت اور نزولِ رحمت ہو یا الٰہی

نبیؐ اکرم ﷺ و آلِ اطہر و کل صحابہ پہ یا الٰہی

فضیلت:۔ اگر کوئی بلا ناغہ روزانہ اس درود کو چند بار پڑھنا معمول بنا لے تو اس پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کی بارش کردے گا۔ گناہ معاف، رزق و دولت میں خیر و برکت اور خاتمہ ایمان پہ ہوگا۔

(خزینہ درود شریف از عالم فقری۔ صفحہ ۲۲۶)

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نزولِ رحمت و برکت سدا ذاتِ مقدس ﷺ پر

ہوئے مبعوث عالم رحمۃ للعٰلمین بن کر

سلام اُن ﷺ پہ بہت ارسال کر اور وہ بھی متواتر

نبی ﷺ کی آل پہ، اصحاب بھی ہوں ان سے بہرہ ور

فضیلت:۔ درود تعلق کے بکثرت ورد سے حضور ﷺ سے ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ میدانِ حشر میں بھی حضور ﷺ کا ساتھ ہوگا۔ (خزینہ درود شریف از عالم فقری)

۴۸۔ درودِ تامّہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

ترجمہ:۔ یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم (علیہ السلام) اور ہمارے سردار ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر اور برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر جیسے کہ تو نے برکت نازل کی ہمارے سردار ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ہمارے سردار ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر دونوں جہانوں میں بے شک تو حمید و مجید ہے۔ سلام ہو آپؐ پر اے نبی اور برکت ورحمۃ۔

نزولِ رحمت ہو سیّدنا محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل پر مولا

کہ جیسے کی ہے رحمت ابراہیمؑ اور انؑ کی آل پر مولا

یہ رحمت ہے تری جانب سے دونوں ہی جہانوں میں

بلا شک لائق حمد و ثناء تو ہے بزرگی والا

نزولِ برکت ہو سیّدنا محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل پر مولا

کہ جیسے کی ہے برکت ابراہیمؑ اور انؑ کی آل پر مولا

یہ برکت ہے تری جانب سے دونوں ہی جہانوں میں

بلاشک لائقِ حمد و ثناء تو ہے بزرگی والا

ہو سلام آپ ﷺ پر یا نبی ﷺ، رحمت و برکت کا نزول

فضیلت:۔ درودِ تامہ کی فضیلت اس واقعہ سے عیاں ہوتی ہے کہ ابو المواہب شاذلیؒ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ ارشاد فرمایا "درود تامہ" پڑھا کرو خواہ ایک ہی مرتبہ اوّل و آخر پڑھ لیا کرو"۔

(سعادت الدارین۔ صفحہ ۶۰۹)

۴۹۔ درودِ مطاہر

مُنہ کی بدبو زائل کرنے کا نُسخہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الطَّاهِرِ

ترجمہ: اے اللہ نبیٔ طاہر (پاک و صاف نبی) پر رحمتیں اور سلام نازل فرما۔

فضیلت: ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیجیے۔ بدبودار چیزیں وغیرہ کھانے سے مُنہ میں جو بدبو پیدا ہو جاتی ہے اُسے زائل کرنے کا مجرب نسخہ ہے۔ (افضل الصلوٰۃ ص ۱۶۲)

الٰہی رحمت نازل کر تو سیّدنا محمد ﷺ پر

سلامتی ہو محمد ﷺ کی آل اطہر پر

مشہور ہیں اُمّی لقب وہ ﷺ اس لئے

اصل و باعث ہیں وہ ﷺ موجدات کے

وہ نفس پاک ہیں، پیدا ہوئے پاک

الم نشرح لکَ صدرکَ کے مصداق

ہوا شقِ صدر اور دل ہوا پاک

ہوا وہ قلبِ اطہر اور بھی پاک

ہیں طاہر اور مطہّر آپ ﷺ بے شک

۵۰ نبیٔ اکرم، نورِ مجسّم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا درود پاکؐ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا "ہم نے دربارِ رسالت میں عرض کی یا رسول اللہ! ہم نے حضور پر سلام عرض کرنے کا طریقہ جان لیا، لیکن حضور یہ فرمائیے کہ ہم حضور پر دُرُودِ پاکؐ کیسے پڑھیں؟ تو سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ ٥ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَغْبِطُ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَبْلِغْہُ الْوَسِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ مِنَ الْجَنَّۃِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِی الْمُصْطَفِیْنَ مَحَبَّتَہٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ مَوَدَّتَہٗ وَفِی الْاَعْلِیِّیْنَ ذِکْرَہٗ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا

سلام و رحمت و برکت الٰہی بھیج حضرت ﷺ پر

کہ سردارِ رُسل بھی اور امامِ متقیں ہیں جو

وہ سیدنا محمد ﷺ جو کہ خاتم ہیں نبوت کے

رسول ﷺ اللہ کے ہیں اور وہ ﷺ اللہ کے بندے

امامِ خیر ہیں وہ ﷺ اور رسولِ رحمت و برکت

مقامِ محمود پر مبعوث فرما تو انہیں ﷺ مولا

کہ جس پر اوّلین و آخریں سب رشک کرتے ہیں

وسیلہ ہو عطا، درجہ رفیعہ کا انہیں ﷺ دیدے

قلوبِ برگزیدہ کو عطا کر آپ ﷺ کی الفت

مُقرّب بندوں کو مولا عطا ہو آپ ﷺ کی چاہت

کہ علّیین میں ہوتا ہے بے حد تذکرہ ان ﷺ کا

سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور رحمت و برکت

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
(سعادت الدارین ص۱۰)

ترجمہ :- اے اللہ اپنی صلوٰۃ اور رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین امام المتقین خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں خیر کے امام اور رحمت کے رسول ہیں اے اللہ ان کو مقامِ محمود پر معبوث فرما جس پر رشک کرتے ہیں اوّلین و آخرین اے اللہ درود بھیج محمد پر اور پہنچا دے آپ کو وسیلہ اور درجۂ رفیعہ کو جنت سے اے اللہ پیدا فرما برگذیدہ لوگوں میں آپ کی محبت اور مقربوں میں آپ کی مُوَدّت اور اعلیتین میں آپ کا ذِکر اور سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت و برکتیں اے اللہ درود بھیج محمد پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا ابراہیم اور ابراہیم کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

اے اللہ برکت نازل فرما محمد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم اور ابراہیم کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

نزولِ رحمت ہو سیّدنا محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل پر مولا

کہ جیسے کی ہے رحمت ابراہیمؑ اور انؑ کی آل پر مولا

بلاشک لائقِ حمد و ثناء تو ہے بزرگی والا

نزولِ برکت ہو سیّدنا محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل پر مولا

کہ جیسے کی ہے برکت ابراہیمؑ اور انؑ کی آل پر مولا

بلاشک لائقِ حمد و ثناء تو ہے بزرگی والا

۵۱۔ درودِ نقشبندیہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِبْرَاسِ الْاَنْبِیَآءِ وَ

انبیاء کے چراغ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

نَیِّرِ الْاَوْلِیَآءِ وَ نِبْرَقَانِ الْاَصْفِیَآءِ وَ

اولیاء کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہِ درخشاں اور

نُوْرِ الثَّقَلَیْنِ وَضِیَآءِ الْخَافِقَیْنِ ○

ثقلین کے سورج اور مشرق و مغرب کی ضیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

فضیلت:۔ بعد نماز فجر ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنا شرارت نفس اور شیطان سے محفوظ رکھتا ہے۔

(سعادت الدّارین صفحہ ۷۱۳)

ملتجی ہوں مرے اللہ اے میرے معبود

کہ سیّدنا محمد ﷺ ہیں جو انبیاء کے چراغ

جو اولیاء کے لئے ہیں نیّرِ تاباں

چنیدہ بندوں کے ماہِ درخشاں

وہی ﷺ ثقلین کے نورِ مبیں ہیں

وہی ﷺ سردار اِنس و جان کے ہیں

ضیاء ہیں مشرق و مغرب کی آقا ﷺ

ہاں برکت اور کرم تو ان ﷺ پہ فرما

۵۲۔ درودِ شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور ذاتی ہیں

السَّارِيْ فِيْ جَمِيْعِ الْاٰثَارِ وَالْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ

تمام اسماء و آثار وصفات میں سریان کیسے ہوئے ہیں اور ان کی آل

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

اور اصحاب پر سلام بھیج

فضیلت:۔ درودِ شاذلی حضرت سیّد ابی الحسن شاذلیؒ کے وظائف میں سے ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک لاکھ درود کا ثواب ملے گا نیز باطنی انوارات حاصل ہوتے ہیں۔ کوئی حاجت پیش آئے تو یہ درود پانچ سو مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ مشکل حل کردے گا۔ (سعادت الدّارین ۶۳۷)

۵۳۔ درودِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل

سَلِّمْ ۝

پر اور سلامتی

سیّدنا محمد ﷺ پر نزولِ رحمت ہو یا الٰہی

کہ جن کا نور کیا نورِ ذات سے پیدا

تمام اسماء و آثار اور صفات میں بھی

ساری ہے وہی نور اور ظاہر و ہویدا

سلام پہنچے برآلِ پاک و اصحابِ نبی

سلام و رحمت و برکت کا تحفہ

ترے حبیب ترے مصطفٰی ﷺ پر مولا

سلام آل تک بھی ان ﷺ کی تو پہنچا

فضیلت:۔ اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا۔ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ شدید قسم کے بیمار کے سرہانے اس درود شریف کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد حضور ﷺ کے واسطے سے اللہ کے حضور صحت یابی کی دُعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔ (صفحہ ۱۷۵۔ جمال وکمال درود شریف از افضل سرکار)

۵۴۔ درودِ دوامی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

اے اللہ! درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا دوام جاری

الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِىْ وَالْاَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ

رہنے والا ہو گردشِ لیل ونہار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو

لَا انْقِضَاءَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِىْ وَ

جس کی کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردشِ لیل ونہار کے

الْاَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ط

ساتھ بشمار بارش اور شبنم کے ہر قطرہ کے

فضیلت:۔ درودِ دوامی پڑھنے والے کو انگنت نیکیوں کا ثواب ملتا ہے، عزت اور شہرت نصیب ہوتی ہے، دنیا تسخیر ہوتی چلی جاتی ہے۔ روزانہ اکیس (۲۱) مرتبہ تاحیات پڑھے تو اس کے تمام گناہ اللہ معاف کردے گا۔ اور اس کی نیکیوں میں بارش کے قطروں کے برابر اضافہ کردے گا۔ (از دلائل الخیرات ورد بروز پیر)

الٰہی بھیج تو ایسا درود اور رحمت ایسی

جو دائمی ہو اور جس کا دوام ہو جاری

دوام اس کا ہو گردشِ لیل و نہار سے مربوط

نہایت اس کی نہ ہو اور قطع ہو نہ کبھی

اور اس کی گنتی ہو بارش کے قطروں جتنی

اور اس کی گنتی ہو شبنم کے موتیوں جتنی

۵۵۔ درودِ اعتصام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَمْدُوْحٍ

اور ہمارے آقا محمد کی اولاد پر جو ان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف

بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفَ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتَمِ

تو نے اپنے کلام سے کی ہے اور ان سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے

اَنْبِیَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِی الدَّارَیْنِ

اور تیرے انبیاء و رُسل کے خاتم ہیں ایسا درود کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے علم فضل

عَمِیْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ○

تک اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک

فضیلت: درود اعتصام ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے اس سے ایمان میں حد درجہ استقامت حاصل ہوگی۔

ناحق کوئی الزام لگ جائے درود اعتصام ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے انشاء اللہ الزام سے بری ہو جائے گا۔ رات سوتے وقت اس درود پاک کو پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہوگا۔ مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت اور روضۂ اطہر کی حاضری کے وقت اس درود کو کثرت سے پڑھنا حضور ﷺ کی زیارت کا باعث ہوگا۔ (خزینہ درود شریف از عالم فقری۔ صفحہ ۲۶۵)

سلام و رحمت و برکت ہو سیّدنا محمد ﷺ پر

سلام و رحمت و برکت ہو ان ﷺ کی آلِ اطہر پر

وہی ﷺ تو سب سے افضل ہیں کہ اُن ﷺ کی

ثناء کی تو نے اور قرآن میں کی

رسولوں میں ترے جو سب سے افضل ہیں انہوں نے

''حبل اللہ مضبوطی سے تھامو'' اس کی دعوت دی

انہیں ﷺ پر ختم کیا تو نے نبوت اور رسالت کو

انہیں ﷺ پر کر دیا تو نے مکمل اپنی نعمت کو

انہیں ﷺ رحمت عطا کر وہ کہ اس کے فیض سے مولا

ترا فضلِ عمیم پہنچے ہمیں دارین میں مولا

کہ ہم پر فضل تیرا دو جہاں میں عام ہو جائے

رضا و وصل کا تیرے سدا اکرام ہو جائے

۵۶۔ درودِ فوائدِ کثیرہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِہٖ

آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر بشمار آپ کی امت کے سانسوں کے

اَللّٰھُمَّ بِبَرَکَۃِ الصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوۃِ

اے اللہ آپ پر درود کی برکت سے ہم کو آپ پر درود بھیجنے میں

عَلَیْہِ مِنَ الْفَآئِزِیْنَ وَعَلٰی حَوْضِہٖ مِنَ الْوَارِدِیْنَ

کامیاب لوگوں میں سے فرما اور آپ کے حوض پر آنے والوں اور پینے

الشَّارِبِیْنَ ○ وَبِسُنَّتِہٖ وَطَاعَتِہٖ مِنَ الْعَامِلِیْنَ ○

والوں سے فرما اور آپ کی سُنت پر اور اطاعت پر عمل کرنے والوں سے فرما

وَلَا تَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یَا رَبَّ

اور ہمارے درمیان اور حضور کے درمیان قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یا رب

الْعَالَمِیْنَ ○ وَاغْفِرْلَنَا وَلِوَالِدِیْنَا وَلِجَمِیْعِ

العالمین اور بخش دے ہمیں اور ہمارے والدین کو اور تمام

الْمُسْلِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○

مسلمانوں کو الحمد للہ رب العالمین

ہمارے آقا و مولا ﷺ پر الٰہی بھیج تو رحمت

نبی ﷺ کی آل اور ازواج پر بھی بھیج تو رحمت

مساوی ہو وہ رحمت یا اللہ انفاسِ اُمّت کے

الٰہی اس درودِ پاک کی رحمت سے برکت سے

درود ارسال کرنے میں ہمیں تو کامیابی دے

ہمیں تو واردینِ حوض کوثر میں بھی شامل کر

ہمیں تو جامِ کوثر پینے والوں میں بھی شامل کر

تو شامل کر ہمیں سنّت پہ چلنے والوں میں مولا

تو شامل کر ہمیں طاعت گزاروں میں مرے مولا

قیامت میں ہمارے اور رسول اللہ ﷺ کے مابین

نہ حائل کوئی پردہ ہو سکے یا رب العٰلمین

ہماری اور ہمارے والدین کی مغفرت فرما

مسلمانوں میں سب کو بخش دے اور مغفرت فرما

تجھی کو حمد زیبا ہے فقط اے رب العٰلمین

فضیلت:۔ یہ درود پانچ سعادتوں کا حامل ہے۔ ۱۔ اس کا بکثرت وِرد دنیا و آخرت کے ہر کام میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔ ۲۔ سوتے وقت روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے تو اتباعِ سنّت و اطاعت کی توفیق ہو۔ ۳۔ روزانہ کم از کم ایک بار پڑھے حضور ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ ۴۔ پڑھنے والا داخلِ جنت ہوگا اور جامِ کوثر پیئے گا۔ ۵۔ ہر پیر کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے فوت شدگان کو بخشے گا تو اللہ اس کی برکت سے مغفرت فرمادے گا۔ (ماخوذ: از دلائل الخیرات۔ ورد بروز بدھ)

۵۷۔ درودِ اسمِ اعظم

اللّٰهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّى الله عَلَيه وَسَلَّم

نَحنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّى الله عَلَيهِ وَسَلَّم

ترجمہ:۔

اللہ ربِّ محمد ﷺ ہے۔ہم غلامانِ محمد ﷺ ہیں۔

اللہ ربّ محمد ﷺ ہے، یہی اسمِ اعظم بلاشبہ

ہم رسولِ رحمت ﷺ کے امتی، ہم غلامِ احمدِ مصطفیٰ ﷺ

ہے یہی غلاموں کی التجا، ہو نزولِ رحمت حضور ﷺ پر

ہو سلام تیرے حبیب ﷺ پر ہو نزولِ برکت حضور ﷺ پر

......☆ دوسرے انداز میں ☆......

اللہ ربّ محمد ﷺ ہے صلی اللہ علیہ وسلم

ہم غلامان محمد ﷺ کے صلی اللہ علیہ وسلم

فضیلت:۔ درودِ اسمِ اعظم میں اسمِ اعظم ہے۔

۵۸۔ درودِ قطب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ

یا الٰہی نور الانوار اور اسراروں کے راز کھولنے والے اور اغیار

الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا

کے تریاق سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی

مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْہَارِ وَ

آل اطہار اور ان کے اچھے صحابہ رض

اَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ

پر رحمت نازل فرما اللہ کی بے پناہ نعمت

وَاَفْضَالِہٖ ط

اور فضل عطا ہو

فضیلت:۔ حضرت سیدّ احمد بدویؒ کا یہ درود انوار الٰہی کا سبب ہے اور اسرار کے انکشافات کا باعث۔

یہ درود بیداری اور خواب میں حضور ﷺ سے رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

نیک کام کی توفیق کے ملنے کے خواہش مند کو چاہئے کہ فجر کے بعد تین مرتبہ اور مغرب کے بعد تین مرتبہ اس کا ورد کرے۔ انشاء اللہ اسے حسب منشا نیکی کی توفیق مل جائے گی۔

رزق میں بیش بہا اضافے کے خواہش مند کو چاہئے کہ فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس بار پڑھے انشاء اللہ بیش بہا رزق ملے گا۔ (سعادت الدارین۔ صفحہ ۱۴۰)

وہ سیّدنا مرے آقا ﷺ

پیکر ہیں وہ انوار کا

تریاق وہ اغیار کا

ہے مرتبہ مختار کا

اولاد کو اطہار کا

اصحاب کو اخیار کا

تو نے دیا ہے مرتبہ

ہوں نعمتیں ان ﷺ کو عطا

فضل و کرم بے انتہا

ہر ساعت ہو ان ﷺ پر عطا

بے انتہا، بے انتہا

۵۹۔ درودِ کلامنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ کَلَامِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ اٰخِرِ کَلَامِنَا ۝

ترجمہ:۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما جو کچھ ہم کلام کریں اس سے پہلے۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما ہماری گفتگو اور کلام کے درمیان۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما جو گفتگو اور کلام کریں اس کے آخر میں۔

فضیلت:۔ بزرگوں نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو تین بار دن اور تین بار رات میں پڑھ لے تو گویا دن رات بھر درود پڑھتا رہا۔

۶۰۔ درودِ قدسی

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ؕ

ترجمہ:۔ اے اللہ محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر رحمت اور سلام نازل فرما۔

نزولِ رحمت و برکت کی التجا ہو قبول

جو ہم کلام کریں اُس کلام سے پہلے

نزولِ رحمت و برکت کی التجا ہو قبول

جو ہم کلام کریں اُس کلام کے بیچ

نزولِ رحمت و برکت کی التجا ہو قبول

جو ہم کلام کریں اُس کلام کے آخر

ترے حبیب محمد ﷺ ہمارے آقا ﷺ پر

محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پہ ہو رحمت و برکت

محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پہ ہو سلام بہت

۶۱۔ درود سیّدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ رُوْحُہٗ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ وَالْمَلَائِکَۃِ وَالْکَوْنِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ اِمَامُ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ اِمَامُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ عِبَادِ اللّٰہِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

(سعادۃ الدارین صـ۲۴۵)

ترجمہ:۔

اے اللہ درود نازِل فرما ان پر جن کی روح ' روحوں اور فرشتوں اور دوجہانوں کی محراب ہے اے اللہ درود نازِل فرما ان پر جو انبیاء اور رسولوں کے امام ہیں اے اللہ درود نازِل فرما ان پر جو جنّت والے اللہ کے مومن بندوں کے امام ہیں۔

فضیلت:۔ اس درود کی فضیلت کا بیان کیوں کر ہوسکتا ہے کہ یہ بی بی خاتونِ جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی تالیف ہے جو خود جگر گوشۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

نزولِ رحمت و برکت ہو سیّدنا محمد ﷺ پر

روحِ محمد ﷺ حسن و شوکت ساری روحوں کی

روحِ محمد ﷺ حسن و شوکت سب فرشتوں کی

روحِ محمد ﷺ حسن و شوکت دو جہانوں کی

نزولِ رحمت و برکت ہو سیّدنا محمد ﷺ پر

جو کل انبیاء اور رسولوں کے ہیں امام

نزولِ رحمت و برکت ہو سیّدنا محمد ﷺ پر

جو کل اہلِ جنت اور مؤمنوں کے ہیں امام

۶۲۔ درود سیّدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صَلٰوۃُ اللّٰہِ وَمَلَائِکَتِہٖ وَاَنْبِیَائِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰے مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْہِ وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ؕ (سعادۃ الدّارین ص ۴۲۵)

ترجمہ:۔

درود اللہ اور اسکے فرشتوں اور اسکے نبیوں اور اس کے رسولوں اور اسکی تمام مخلوق کا محمدؐ اور محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی آل پر اور آپ پر اور ان سب پر سلام اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں۔

فضیلت:۔ اس درود پاک کی فضیلت یہ ہے کہ یہ باب العلم سیّدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تالیف کردہ درود پاک ہے۔

اللہ کا اور اس کے ملائک کا ہو درود

نبیوں کا اور سارے رسولوں کا ہو درود

اللہ کی مخلوق کا سب کا درود ہو

محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل پر درود ہو

ہو آپ ﷺ پر سلام و رحمت و برکت

اور سب پہ ہو سلام و رحمت و برکت

٦٣۔ درود سیّدنا موسیٰ علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْاَنْوَارِ وَجَمَالِ الْکَوْنَیْنِ وَشَرَفِ الدَّارَیْنِ وَسَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ الْمَخْصُوْصِ بِقَابَ قَوْسَیْنِ

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ صلی علیہ وسلم خاتم الانبیاء اسرار کی کان انوار کے سرچشمہ اور کونین کے جمال اور دارین کے شرف اور انس و جن کے سردار پر جو مخصوص ہیں قاب وقوسین کے ساتھ۔

یا الٰہی ان ﷺ پہ رحمت بھیجئے

یا الٰہی ان ﷺ پہ برکت بھیجئے

نبیوں کے جو ﷺ خاتم ہوئے

معدن ہیں جو ﷺ اسرار کے

سرچشمہ ہیں انوار کے

وہ ﷺ حسن ہیں کونین کے

ہیں شرف وہ ﷺ دارین کے

سردار وہ ﷺ جن و انس کے

مخصوص وہ ﷺ "قوسین" کے

فضیلت:۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دربار الٰہی میں درخواست کی یا اللہ مجھے بھی اُمتِ محمدی ﷺ میں سے کر دے۔ ارشادِ باری تعالیٰ آیا۔ اے موسیٰ تو میرے حبیب پر درود پڑھ تو اس وقت موسیٰ علیہ السلام نے یہ درود پڑھا۔

(کنوز الاسرار۔ از شیخ عبداللہ ہاروشی۔ سعادت الدارین صفحہ ۶۱۸)

۶۴۔ صلوٰۃ تعظیم

از دلائل الخیرات۔ مرتب: سلیمان الجزولیؒ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

الٰہیؑ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسی رحمت

تُکْرِمُ بِھَا مَثْوَاہُ وَتُشَرِّفُ بِھَا عُقْبَاہُ وَ

کہ بزرگ کرے تو اس کے سبب سے ان کی خواب گاہ اور بلند کرے تو بسبب اسکے آخرت ان کی اور

تُبَلِّغُ بِھَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مُنَاہُ وَرِضَاہُ ھٰذِہِ

پہنچا دے تو انکو بسبب اس درود کے قیامت کے دن انکی مراد اور خوشنودی تک یہ

الصَّلٰوۃُ تَعْظِیْمًا لِّحَقِّکَ یَا سَیِّدَنَا مُحَمَّدُ

درود پڑھا میں نے آپ کے حق کی تعظیم کے لئے اے سردار ہمارے حضرت محمدؐ

الٰہی بھیج رحمت تو سیّدنا محمد ﷺ پر

وہ رحمت جس کے باعث قبرِ انور

فضیلت میں ہو برتر اور برتر

وہ رحمت جس کے باعث رُتبہ ان ﷺ کا

حیاتِ اُخروی میں ہو فزوں تر

رضائے مصطفیٰ ﷺ تو پوری کر دے

قیامت میں مراد ان ﷺ کو عطا کر

اور اکرام نبی ﷺ کے حق کی خاطر

درود بھیجا کروں میں ہر نفس پر

فضیلت:۔ حاجت براری کیلئے یہ درودِ پاک مجرب ہے۔ شیخ ابی عبداللہ سنوسیؒ سے روایت ہے کہ ایک بار پڑھنا اس درود کا، ہزار بار پڑھنے کے برابر ہے۔ (سعادت الدّارین۔ صفحہ ۶۳۷)

۶۵۔ درودِ رحمت

ازدلائل الخیرات۔ مرتب ومؤلف: سلیمان الجزولیؒ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمَيِ الْمُلْكِ وَ

حضرت محمد پر کہ ان کے نام پاک کی ح رحمت سے اور دو میموں میں سے ملک دنیا اور آخرت اور

دَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ

دال ہمیشگی رحمت کی سردار ہمارے ہر صفت میں پورے کھولنے والے باب خیر کے

الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَائِنٌ اَوْقَدْ

خاتم پیغمبروں کے بشمار اس کے جو تیرے علم میں ہونے والا ہے یا

كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

ہو چکا ہے جبکہ یاد کریں تجھے اور یاد کریں ان کو یاد کرنے والے

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ

اور جب کہ غافل ہوں تیری یاد سے اور ان کی یاد سے

الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ

غفلت کرنے والے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی تک

بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ

باقی رہے تیری بقا تک نہ ہووے اس کی انتہا سوا

عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تیرے علم کے بیشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

فضیلت: شیخ ابی عبداللہ سنوسیؒ نے فرمایا کہ ایک شخص کی کشتی گرداب میں پھنس گئی اُس نے اس درود کا ورد شروع کر دیا اور حاء الرحمہ کی کی تکرار کی، اللہ تعالیٰ نے اس کی برکت سے اُسے نجات عطا کردی اس درود شریف کو بار بار پڑھنے پر ہزار نیکیاں ملتی ہیں۔ (مطالع المسرات)

الٰہی بھیج رحمت تو سیّدنا محمد ﷺ پر
کہ ''حا'' رحمت کی ان ﷺ کے اسم کا جزو

اور ''حاء'' رحمت کے اوّل اور آخر
جو نامِ پاک میں دو میم آئے

وہ مُلکِ دنیا، مُلکِ آخرت کے
ہے گویا یہ حقیقت اس میں مضمر

کہ رحمت دنیا و عقبیٰ کے اندر
محمد ﷺ ہی کے باعث ہے سراسر

دوامِ رحمت کا ہے ''دال'' مظہر
تمام ابوابِ رحمت وا کیئے ہیں

وہ فاتح خیر کے ابواب کے ہیں
جہانوں کے لئے رحمت ہی رحمت

اور ان ﷺ پہ ختم کی تو نے رسالت
تو اس تعداد میں کر ان ﷺ پر رحمت

کہ جو کچھ ہو چکا اب تک جہاں میں
کہ جو کچھ ہو گا آئندہ زماں میں

ہاں یعنی ان گنت ہو ان ﷺ پر رحمت
ہو لامحدود ان ﷺ پر تیری برکت

ہیں جتنے یاد تیری کرنے والے
درود آقا ﷺ پہ اپنے پڑھنے والے

اور جتنے یاد سے ہیں تیری غافل
درودیں بھیجنے سے ہیں جو غافل

تیری رحمت ہو لاتعداد ایسی
کوئی نہ کر سکے بس ان کی گنتی

درود ایسا ہو ابدی اور دوامی
رہے تیری بقاء کے مثل باقی

نہیں ہے انتہائے علم و قدرت
تو ہی ہر شئے پہ قادر ہے بلاشک

٦٦۔ صلوٰۃ السعادت

از سیّدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

الٰہی رحمت نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ

ہمارے سردار حضرت محمد پر جو دریا ہیں تیرے نوروں کے اور کان ہیں

اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ

تیرے بھیدوں کے اور زبان ہیں تیری روشن دلیل کے اور دولہا

مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ

تیرے ملک کے اور پیشوا تیری درگاہ کے اور آرائش

مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ

تیرے ملک کے اور خزانے تیری رحمت کے اور راہ

شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ

تیرے دین کے لذت پانے والے تیری توحید سے پتلی

عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ

موجودات کی آنکھ کے اور واسطہ پیدا ہونے ہر موجود کے

وَّعَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ

اور آنکھ سے تیرے بزرگان خلقت کے پہلے ظاہر ہوئے نور سے

ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ

تیری تجلی ذات کے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ تیری ہمیشگی کے

الٰہی میرے آقا ﷺ پر ہو نزول رحمتوں کا

جو ﷺ سمندر ہیں ترے انوار کا

اور ہیں معدن ترے اسرار کا

تیری روشن دلیل کی ہیں زباں

اور ملکِ خدا کے ہیں دُلہا

ہیں بارگاہ الٰہی کے وہ ﷺ پیشوا

آرائش و زینتِ ملکِ خدا

وہ ﷺ خزانہ ہیں تیری رحمت کا

جس کو رحمت ملے ان ﷺ کے ذریعے ملے

اور تقسیمِ رحمت ہو، ان ﷺ کے ہاتھوں سے

انہیں ﷺ کی راہ کہلائی شریعت

تری توحید سے پاتے ہیں لذت

وہ ﷺ پُتلی چشمِ موجوات کے ہیں

وہ ﷺ باعث تخلیقِ کائنات کے ہیں

آقا ﷺ پہ ہو ایسا نزول رحمت کا

جو تواتر سے ہو اور دائم رہے

جس طرح تیری ذات کو دائم دوام ہے

تری بقا کے ساتھ وہ سدا رہے باقی

وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ

اور باقی رہے ساتھ تیری بقا کے نہ ہو انتہا اس کی سوائے

عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَ

تیرے علم کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور خوش کرے ان کو اور

تَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

راضی ہووے تو اس کے سبب ہم سے اے پروردگار تمام عالموں کے

فضیلت:۔ اس درود پاک کا ایک بار پڑھنا چودہ ہزار درود کے ہے اور جو کوئی اس درود شریف کو سوتے وقت ستر بار پڑھے بے شک رویت مبارک اس کو حاصل ہو۔

امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک اس درود کا ایک بار پڑھنا، چھ لاکھ درود کے برابر ہے۔

اور جو اس کو ہر روز ہزار بار پڑھے وہ دونوں جہان میں سعادت مند ہوگا۔

(سعادت الدارین از یوسف نبہانی صفحہ ۶۳۶، ۶۳۷)

مثل علمِ الٰہی رحمت ہو بے انتہا

درود ایسا ہو جو تجھے خوش کرے

وہ نبیؐ مکرم ﷺ کو بھی خوش کرے

اور اس کے سبب ہم سے راضی ہو تو

میرے پروردگار ہم سے راضی ہو تو

٦٧۔ درود کرامت المزید

ازدلائل الخیرات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

الٰہی رحمت نازل فرما اور سلام اور برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ

محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جو بزرگ تر

الْكُرَمَاءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ

سب بزرگ ترین بندوں تیرے کے ہیں ، اور بزرگ تر پکارنے والوں سے

لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ

تیری ہدایت کی راہوں پر اور چراغ تیرے کناروں زمین کے اور تیرے شہروں کے

صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا

ایسا درود کہ فانی اور نیست نہ ہووے ایسا درود کہ پہنچادے تو ہم کو بسبب اس کے

كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ؕ

زیادتی بخشش پر

(بحوالہ: ورد چہار شنبہ (یعنی بروز بدھ) ازدلائل الخیرات)

سلام و رحمت و برکت الٰہی نازل فرما دے

محمد ﷺ اوران ﷺ کی آلِ اطہر پر جو کہ سردار ہیں سب کے

جو ہیں تکریم کے قابل وہ ﷺ ان میں سب سے اکرم ہیں

تری راہِ ہدایت پر جو ﷺ بندوں کو بلاتے ہیں

جو دعوت دین کی دیتے رہے وہ ﷺ ان میں افضل ہیں

ترا فرمانِ عالی ہے یہی ایماں ہمارا ہے

کہ اُمّت آپ ﷺ کی ہے خیرِ اُمّت کل جہانوں میں

سبب یہ ہے کہ افضل آپ ﷺ ہیں سارے رسولوں میں

چراغِ روشن و تابندہ ہیں سارے زمانوں میں

وہ رحمت ان ﷺ پہ نازل کر ہو دائم اور لافانی

اسی رحمت کے باعث ہو کرم کی اور ارزانی

٦٨۔ درودِ وسیلۂ دعا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

عَلٰۤی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ٭ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسْئَلُكَ

ان کی آل پر اور سلام بھیج خداوندا میں مانگتا ہوں تجھ سے

وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِحَبِیْبِکَ الْمُصْطَفٰی

اور متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف بوسیلہ تیرے حبیب کے جو برگزیدہ ہیں

عِنْدَكَ یَا حَبِیْبَنَا یَا سَیِّدَنَا مُحَمَّدُ

تیرے نزدیک اے حبیب ہمارے اے سردار ہمارے اے محمدؐ

اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا

ہم وسیلہ کرتے ہیں آپ کو آپ کے پروردگار کی طرف سو شفاعت کیجئے

عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِیْمِ یَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ

ہمارے مولیٰ بزرگ کے پاس اے بہت ہی اچھے رسول

الطَّاھِرُ ٭ اَللّٰھُمَّ شَفِّعْهُ فِیْنَا بِجَاهِهٖ

پاک خداوندا قبول کر شفاعت کو ان کی ہمارے لئے بواسطہ انکے مرتبہ کے

عِنْدَكَ

جو تیرے نزدیک ہے

فضیلت:۔ جو شخص اس درود کو بیٹھ کر پڑھے تو کھڑے ہونے سے پہلے بخشا جائے اور جو کھڑا ہو کے پڑھے تو بیٹھنے سے پہلے بخشا جائے۔ (از حاشیہ دلائل الخیرات۔ ورد بروز شنبہ)

تو سیّدنا محمد ﷺ کو الٰہی رحمتیں دے

اور آلِ پاک نبی ﷺ کو سلامتی دیدے

مرا تجھ سے الٰہی سوال ہے

بوسیلہ تیرے حبیب ﷺ کے

ہے توجہ میری تری طرف

بوسیلہ تیرے حبیب ﷺ کے

جو ﷺ تجھے عزیز ترین ہیں

جو ﷺ چنیدہ اور قرین ہیں

اے حبیب ﷺ سب کے اے سرورا

ہم وسیلہ کرتے ہیں آپ ﷺ کا

طرف اپنے پروردگار کے

وہی کارساز ہے برملا

وہی میرا ربِ عظیم ہے

وہ نبی ﷺ، رسولِ کریم ﷺ ہے

اے بہت ہی اچھے رسولِ پاک ﷺ

اے بہت ہی پیارے رسولِ پاک ﷺ

یا الٰہی قبول تو کر لے

وہ شفاعت ان ﷺ کی مرے لئے

دیا ان ﷺ کو تو نے جو مرتبہ

اسی مرتبے کے وسیلے سے

٦٩۔ کلام از سلیمان الجزولی

يَا رَحْمَةَ اللهِ إِنِّي خَائِفٌ وَّجِلٌ

اے رحمت خدا کی بے شک میں ڈرنے والا لرزنے والا ہوں

يَا نِعْمَةَ اللهِ إِنِّي مُفْلِسٌ عَانٍ

اے نعمت خدا کی بے شبہ میں محتاج عاجز ہوں

وَلَيْسَ لِي عَمَلٌ أَلْقَى الْعَلِيمَ بِهِ

اور نہیں کوئی میرا عمل کہ جس سے ملوں میں خدا سے

سِوَى مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰى وَإِيمَانِي

سوائے تیری محبت بزرگ اور اپنے ایمان کے

فَكُنْ أَمَانِي مِنْ شَرِّ الْحَيٰوةِ وَمِنْ

پھر پناہ ہو مجھے برائی زندگی سے اور

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ إِحْرَاقِ جُثْمَانِي

برائی موت اور جلنے میرے بدن سے

وَكُنْ غِنَايَ الَّذِي مَا بَعْدَهُ فَلَسٌ

اور بے پرواہی میری ہو کہ نہ ہو بعد اس کے محتاجی

وَكُنْ فَكَاكِي مِنْ أَغْلَالِ عِصْيَانِي

اور رہائی میری ہو طوقوں گناہ میرے سے

تَحِيَّةُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰى وَرَحْمَتُهُ

تحفہ درود خدا بے نیاز مالک کا اور اس کی رحمت

مَا غَنَّتِ الْوُرْقُ فِي أَوْرَاقِ أَغْصَانِ

جب تک آواز کریں مرغ پتوں شاخوں پر

عَلَيْكَ يَا عُرْوَتِي الْوُثْقٰى وَيَا سَنَدِي

تجھ پر اے بڑے وسیلہ مضبوط اور اے سند کامل

الْأَوْفٰى وَمَنْ مَدْحُهُ رَوْحِي وَرَيْحَانِي

اور وہ کہ تعریف اس کی میری تازگی اور میرا پھول ہے

بلاشک میں ہوں خائف اور لرزاں رحمتِ عالم ﷺ

بلاشک عاجز و مفلس ہوں میں اے نعمتِ عالم ﷺ

نہیں کوئی عمل ایسا ملائے جو مجھے ربّ سے

سوائے میرے ایماں اور آقا ﷺ کی محبت کے

الٰہی دے پناہ مجھ کو حیات و موت کے شر سے

بچا نارِ جہنم سے بچانا موت کے شر سے

بچانا آگ سے مجھ کو عطا کر عافیت مولا

غنی کر دے مجھے آقا بچا افلاس و غربت سے

غِنا کے بعد محتاجی سے نہ کر دو چار تو مولا

سِوا اپنے کسی کا تو نہ کر محتاج اے مولا

رہائی کر عطا مجھ کو گناہگاری کے طوقوں سے

تحیّت اور رحمت ہو مری جانب سے جوقوں سے

مرے مولا صمد، نازل تو فرما رحمت و برکت

نبیؐ محترم ﷺ، عروة الوثقیٰ پہ ہر ساعت

بشاشت کا یہی ہے میری ساماں اے مرے آقا ﷺ

ستائش آپ کی ہے میرا ایماں اے مرے آقا ﷺ

۷۰۔ قطعہ از سلیمان الجزولیؒ

نَبِیَّ الْھُدٰی ضَاقَتْ بِیَ الْحَالُ فِی الْوَرٰی

اے نبی ہدایت کے تنگ ہوا حال میرا دنیا میں

وَاَنْتَ لِمَا اَمَّلْتُ فِیْکَ جَدِیْرٌ

اور تو جو آرزو کروں میں تجھ سے لائق ہے تو

فَسَلْ خَالِقِیْ تَفْرِیْجَ کَرْبِیْ فَاِنَّہٗ

پھر طلب کر اپنے پروردگار سے کشادگی میری سختی کی بیشک خدا

عَلٰی فَرَجِیْ دُوْنَ الْاَنَامِ قَدِیْرٌ

میری سختی کھولنے پر سوائے سب خلق کے قادر ہے

زندگی دشوار ہے حال میرا تنگ ہے

کروں جو آرزو آقا ﷺ تو بے شک آپ ہیں لائق

دعا جو آپ فرما دیں کہ آساں ہو میری سختی

سہل ہو جائے ہر مشکل کہ رب ہے قادرِ مطلق

۷۱۔ دعائے ختم دلائل الخیرات

یہ دُعا شیخ احمد تجلی شیخ الشیخ شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بخشنے والا بڑا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا وَ

الہٰی کھولدے اس درود کے وسیلہ سے جو تیرے حبیب پر پڑھی جاوے ہمارے سینے اور

يَسِّرْ بِهَا اُمُوْرَنَا وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا وَاكْشِفْ

آسان کر اس کے وسیلہ سے ہمارے کام اور دور کر دے اسکے سبب ہمارے دکھ اور کھولدے

بِهَا غُمُوْمَنَا وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَاقْضِ بِهَا

اس کے ذریعے سے ہمارے غم اور بخش دے اس کی حرمت سے ہمارے گناہ اور ادا کردے اسکی برکت سے

دُيُوْنَنَا وَاَصْلِحْ بِهَا اَحْوَالَنَا وَبَلِّغْ بِهَا اٰمَالَنَا وَ

ہمارے ذمہ کے لوگوں کے حق اور درست کردے اسکے سبب ہمارے حال اور پہنچا دے اسکے ذریعے سے

تَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا وَاغْسِلْ بِهَا حَوْبَتَنَا وَانْصُرْ بِهَا

ہم کو اپنی امیدوں کے پاس اور قبول کر اسکے سبب ہماری توبہ اور دھو دے اسکی حرمت سے ہمارے گناہ

حُجَّتَنَا وَطَهِّرْ بِهَا اَلْسِنَتَنَا وَاٰنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا

ہماری دلیل اور پاک کر اسکے سبب ہماری زبانیں اور تسکین سے بدلدے اسکے سبب ہماری گھبراہٹ

وَارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا وَاجْعَلْهَا نُوْرًا بَيْنَ اَيْدِيْنَا

اور رحم کر اس کی برکت سے ہماری غربت پر اور کردے اس درود کو روشنی ہمارے آگے

وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ اَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَآئِلِنَا وَمِنْ

اور ہمارے پیچھے اور ہمارے داہنے اور ہمارے بائیں اور ہمارے اوپر

تری توفیق سے یا رب پڑھوں میں اتنی کثرت سے
کہ شرحِ صدر ہو جائے درودوں کی وساطت سے

سما جائے مرے قلب و نظر میں علم کا دریا
عطا کر تو مجھے وافر خزینۂ علم و حکمت سے

گناہوں کو مرے تو بخش دے بس ان ﷺ کی حرمت سے
تو کر آسان ساری مشکلیں رکھ دور کلفت سے

مٹا تو ان ﷺ کے صدقے سے مرے غم اور پریشانی
مرے ذمے جو حق ہیں وہ ادا ہوں ان ﷺ کی برکت سے

درودوں کے تصدق سے دعائیں میری پوری کر
میرے احوال کو بہتر بنادے پچھلی حالت سے

فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا وَفِيْ حَيَاتِنَا وَمَوْتِنَا وَفِيْ

ہمارے نیچے اور ہماری زندگی اور ہماری موت میں اور ہماری

قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلًّا فِي الْقِيٰمَةِ عَلٰى

قبروں میں اور ہمارے جمع ہونے کے وقت اور الگ الگ ہونے کے وقت اور کردے اسکو

رُءُوْسِنَا وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ حَسَنَاتِنَا وَاَدِمْ

ہمارے سروں پر اور بھاری کر اس کی برکت سے ترازو میں ہماری نیکیوں کی اور ہمیشہ

بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

رکھ اس کی برکتیں ہم پر یہاں تک کہ ملاقات کریں ہم اپنے پیغمبر اور اپنے سردار محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ

صلے اللہ علیہ وسلم سے اس حال میں کہ ہم پناہ میں ہوں

مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ وَلَا تُفَرِّقْ

خاطر جمع ہوں بے غم ہوں خوشیاں کرنے والے اور نہ جدائی کر

بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَتُؤْوِيَنَا

ہم میں اور اُن میں یہاں تک کہ داخل کرے تو ہمکو انکے داخل ہونیکی جگہ اور جگہ دے

اِلٰى جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

تو ہم کو ہمسائے میں ان کے جو عزت والے ہیں ان لوگوں کیساتھ جن پر انعام کیا تو نے

مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَ

یعنی پیغمبروں اور صدیقوں اور شہیدوں اور

الصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۞ اَللّٰهُمَّ

نیک لوگوں سے اور خوب ہی یہ لوگ رفیق ہیں الہٰی

امیدیں ساری بر آئیں درودوں کی وساطت سے
مری توبہ بھی ہو مقبول مولا ان ﷺ کی برکت سے

سُرور جان حاصل ہو اوامر کی حلاوت سے
زباں کو میری کردے پاک تو ان ﷺ کی تراوٹ سے

گناہوں کی مرے کر مغفرت تو ان ﷺ کی مُحبّت سے
بچانا قبر میں یارب مجھے ہر خوف و وحشت سے

ملے تسکینِ جان و دل اسی وردِ سعادت سے
اسی کی برکتوں سے تو پناہ دے مجھ کو غربت سے

سفر حرمین کا ہو ہر برس میرے مقدر میں
تو سر افراز کر مکّے مدینے میں اقامت سے

إِنَّا آمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهٗ

ہم ایمان لائے اُن پر رحمت نازل فرمائے اللہ اور سلام حالانکہ نہیں دیکھا ہے ہم نے انکو

فَمَتِّعْنَا اللّٰهُمَّ فِي الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ وَثَبِّتْ

سو نفع دے تو ہم کو اے اللہ دونوں جہان میں اُن کی زیارت سے اور جمائے رکھ

قُلُوْبَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ

ہمارے دل ان کی محبت پر اور عمل کرا ہمسے ان کی سنت پر

وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهٖ

اور مار ہم کو ان کے دین پر اور حشر کر ہمارا ان کے جتھے میں

النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ وَانْفَعْنَا بِمَا

جو عذاب سے چھوٹنے والا ہے اور اُن کے گروہ میں جو مراد کو پہنچنے والے ہیں اور فائدہ دے ہمکو

انْطَوَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ مَحَبَّتِهٖ صَلَّى

اس چیز سے جو بھری ہے ہمارے دلوں میں اس کی محبت سے درود بھیجے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا جَدَّ وَلَا مَالَ وَلَا

اللہ ان پر اور سلام جس دن نہ ہوگی تونگری اور نہ مال، اور نہ

بَنِيْنَ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰى وَاسْقِنَا

اولاد اور پہنچا ہم کو اس کے حوض پر جو نہایت صاف ہے اور پلا ہم کو

بِكَاسِهِ الْاَوْفٰى وَيَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ

اس کے پیالہ سے جو پوری پیاس بجھانے والا ہے اور آسان کر ہم پر دیکھنا

حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِيْتَنَا

مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا پہلے اس سے کہ موت دے تو ہم کو

ترے دربارِ عالی میں وسیلہ ان ﷺ کا ہو حاصل
کرم ہو مجھ پہ بھی یارب محمد ﷺ کی شفاعت سے

تو سن فریاد میری اور بچا مجھ کو شقاوت سے
پشیماں ہوں بہت اپنی گناہگاری کی کثرت سے

مجھے طاعت پہ رکھ مائل بچا لمبی امیدوں سے
مجھے شیطان سے اور نفس کی میرے شرارت سے

پلانا ان ﷺ کے پیالے سے مجھے تو آب کوثر بھی
تو کر افراز محشر میں مجھے ان کی رفاقت سے

فنا کر دین پر ان ﷺ کے، عمل ہو ان ﷺ کی سُنّت پر
تو داخل کر گروہِ ناجیہ میں ان ﷺ کی الفت سے

وَاَدِمْ عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَ
اور ہمیشہ رکھ ہم کو بسنے والا مکہ معظمہ اور

حَرَمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَنْ
مدینہ میں درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام یہاں تک کہ ہم

نَتَوَفّٰى ۞ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ اِلَيْكَ
وہیں مرجاویں الہی بیشک ہم سفارشی بناتے ہیں ان کو تیرے پاس

اِذْ هُوَ اَوْجَهُ الشُّفَعَاۗءِ اِلَيْكَ وَنُقْسِمُ
اسلئے کہ وہ بہت رو دار سفارشی ہیں تیری درگاہ میں اور وسیلہ پکڑتے ہیں

بِهٖ عَلَيْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ مَنْ اُقْسِمَ
ان کو تیرے پاس اسلئے کہ وہ بڑے ہیں انسے جنکی بزرگی کا وسیلہ پکڑا جائے

بِحَقِّهٖ عَلَيْكَ وَنَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ
تیرے حضور میں اور ذریعہ ٹھیراتے ہیں ہم اس کو تیری طرف کہ وہ

اَقْرَبُ الْوَسَآئِلِ اِلَيْكَ نَشْكُوْ اِلَيْكَ يَا
بہت نزدیک وسیلہ ہے تیرے پاس فریاد کرتے ہیں ہم تیرے پاس اے

رَبِّ قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا وَكَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا وَطُوْلَ
پروردگار اپنے دلوں کی سختی سے اور اپنے گناہوں کی کثرت سے اور اپنی لمبی

اَمَالِنَا وَفَسَادَ اَعْمَالِنَا وَتَكَاسُلَنَا عَنِ
امیدوں اور اپنے برے کاموں اور اپنی سستی سے

الطَّاعَاتِ وَهُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ
تیری تابعداریوں میں اور اپنے جھک پڑنے سے تیرے مخالف کاموں پر

نہیں بہتر شفیع کوئی تیرے محبوب ﷺ سے آقا

تو بہرہ ور مجھے کرنا سدا ان ﷺ کی شفاعت سے

اجالے میں رہوں میں نور کے اس زندگانی میں

اجالا قبر میں بھی ساتھ ہو بارانِ رحمت سے

مرے دائیں، مرے بائیں، مرے آگے، مرے پیچھے

مری ہر سمت ہی اک نور ہو تیری عنایت سے

ترازو میں تو بھاری کر میرے حسنات کا پلڑا

سرِ محشر ہو سایہ سر پہ میرے ان ﷺ کی رحمت سے

ملا اپنے نبی ﷺ سے، جمعِ خاطر اور بے غم کر

ملے حصہ مجھے وافر خدایا اُن ﷺ کی رافت سے

فَنِعْمَ الْمُشْتَكَى اِلَيْهِ اَنْتَ بِكَ نَسْتَنْصِرُ

تو بہت اچھا فریاد رس ہے تو ساتھ تیرے مدد مانگتے ہیں ہم

عَلٰى اَعْدَآئِنَا وَاَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا وَعَلٰى

اپنے دشمنوں پر اور اپنے نفسوں پر سو تو مدد کر ہماری اور

فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِيْ صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَآ

تیرے ہی فضل پر بھروسہ کرتے ہیں ہم اپنی بھلائی میں سو تو نہ چھوڑ ہم کو

اِلٰى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا وَاِلٰى جَنَابِ رَسُوْلِكَ

اپنے غیر کی طرف اے پروردگار ہمارے اور تیرے ہی رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تُبَعِّدْنَا

صلے اللہ علیہ و سلم کی جناب سے لگاؤ رکھتے ہیں ہم سو تو نہ دور کر ہم کو

وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا وَاِيَّاكَ نَسْئَلُ

اور تیرے ہی دروازے پر کھڑے ہیں ہم سو نہ کھدیڑ ہمکو اور تجھ سے ہی سوال کرتے ہیں ہم

فَلَا تُخَيِّبْنَا اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا

سو نا امید نہ کر ہمکو الٰہی رحم کر ہمارے گڑگڑانے پر اور پناہ دے ہم کو ڈر سے

وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ

اور قبول کر عمل ہمارے اور درست کر دے حال ہمارے اور کر دے اپنی بندگی میں

اشْتِغَالَنَا وَاِلَى الْخَيْرِ مَاٰلَنَا وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ

ہم کو مشغول اور بھلائی کی طرف ہمارا انجام اور ٹھیک کر دے بڑھا کر

اٰمَالَنَا وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ

ہماری امیدیں اور ختم کر نیک بختی پر ہماری عمریں یہ ہماری خواری ظاہر ہے

الٰہا کر مجھے تو بہرہ ور ان ﷺ کی زیارت سے

مجھے کر معاف یا رب اور بچا قعرِ مذلت سے

ہوئے انعام جن بندوں پہ کر ان میں مجھے شامل

مجھے ہمسائیگی ان کی عطا کر اپنی رحمت سے

الٰہی کر تو رحمت ان ﷺ پہ اور شایانِ شان ان ﷺ کے

سدا پہنچے سلام عاجزانہ میرا چاہت سے

سلام لم یزل ان ﷺ کو مری جانب سے پہنچا دے

سلامِ عاجزانہ بندئ مشتاقِ رویت سے

بَیۡنَ یَدَیۡكَ وَحَالُنَا لَا یَخۡفٰی عَلَیۡكَ اَمَرۡتَنَا

تیرے سامنے اور حال ہمارا نہیں پوشیدہ تجھ پر جو تو نے حکم کیا ہے

فَتَرَكۡنَا وَ نَهَیۡتَنَا فَرَكِبۡنَا وَلَا یَسَعُنَا اِلَّا عَفۡوُكَ

سو اس کو ہم نے چھوڑا اور جس سے تو نے منع کیا سو وہ ہم نے اختیار کیا اور نہیں سما سکتی ہمکو مگر تیری ہی

فَاعۡفُ عَنَّا یَا خَیۡرَ مَاۡمُوۡلٍ وَّ اَكۡرَمَ مَسۡؤُلٍ اِنَّكَ

سو تو معاف کر ہمکو اے بہتر سب ان سب سے جن سے امید رکھی گئی اور بہت بخشش والے ان سب سے جن سے سوال کیجئے بیشک تو

عَفُوٌّ غَفُوۡرٌ رَّءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ وَ

معافی والا بخشنے والا مہربان رحم والا ہے اے بہت رحم والے بہت رحم والوں سے اور

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَ

درود بھیجے اللہ ہمارے سردار محمد پر اور ان کی آل پر اور ان کے یاروں پر اور

سَلَّمَ تَسۡلِیۡمًا وَّ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝

سلام بھیجے اچھی طرح اور شکر اللہ کا جو رب ہے سب عالموں کا

میرا دل ہو تیرے محبوب ﷺ کی الفت سے یوں مملو

مطابق ہو مرا طرزِ عمل سیرت سے، سنت سے

قریں کر فائزہ احساں کو یارب اپنی رحمت سے

کہ یہ دنیا بھی بہتر ہو نہ رکھ محروم جنت سے

۲۷۔ ازاوائل الخیرات

(بدھ کے وِرد میں شامل درود)

رُوحِیْ فِدَاكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ

میری روح فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

قَلْبِيْ فِدَاكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ

میرا دل فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

عَيْنِيْ فِدَاكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ

میری آنکھ فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

جِسْمِيْ فِدَاكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ

میرا جسم فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

مَالِيْ فِدَاكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ

میرا مال فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

اِبْنِيْ فِدَاكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ

میرا بیٹا فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

آلِيْ فِدَاكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ

میری آل فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

عِلْمِيْ فِدَاكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ

میرا علم فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے آپ پر

شُغْلِيْ فِدَاكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ

میرا عمل فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

فِكْرِيْ فِدَاكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ

میری فکر فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

ذِكْرِيْ فِدَاكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ

میرا ذکر فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

درود اتنے پڑھوں میں بھی

(اوائل الخیرات کے بدھ کے ورد کی درود سے متاثر ہو کر لکھی گئی)

نہیں کچھ شک ذرا اس میں کہ اللہ اور ملائک سب
صلوٰۃ ہر آن، ہر ساعت رسول اللہ ﷺ پر بھیجیں

فدا ہیں آپ ﷺ پر ماں باپ میرے یا رسول اللہ ﷺ
فدا میں آپ ﷺ پر، ہیں آپ میرے یا رسول اللہ ﷺ
درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
صلوٰۃ دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

فدا ہے جان میری آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا ہے روح میری آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا ہے قلب میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
صلوٰۃ دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

فدا آنکھیں ہیں میری آپ ﷺ پر میرے سول اللہ ﷺ
فدا ہے جسم میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا ہے مال میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
صلوٰۃ دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

میرے ابا فدا ہیں آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
مری امی فدا ہیں آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ

سَمْعِیْ فِدَاکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ

میری سماعت فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

بَصَرِیْ فِدَاکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ

میری بصارت (نظر) فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

عَزْمِیْ فِدَاکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ

میری کوششیں فدا ہیں آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

جَزْمِیْ فِدَاکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ

میری ہمتیں فدا ہیں آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

قَصْدِیْ فِدَاکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ

میرا یقین فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

سِرِّیْ فِدَاکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ

میرا باطن فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

وَجْهِیْ فِدَاکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ

میرا چہرہ فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

رَاْسِیْ فِدَاکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ

میرا سر فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

اَبِیْ فِدَاکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ

میرے والد فدا ہیں آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

اُمِّیْ فِدَاکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ

میری والدہ فدا ہیں آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

فدا فرزند میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا یہ بیٹیاں ہیں آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا ہے زوج میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا ہے آل میری آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
صلوٰۃ دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

فدا ہے علم میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا ہے شغل میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا ہے فکر میری آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا ہے ذکر میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
صلوٰۃ دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

سماعت بھی فدا ہے آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
بصارت بھی فدا ہے آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
مرا یہ سر فدا ہے آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
صلوٰۃ دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

مری کوشش فدا ہے آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
مرا یہ عزم و ہمت بھی فدا ہے آپ ﷺ پر آقا ﷺ
یقیں میرا فدا ہے آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ

لَیْلِیْ فِدَاكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ

میری راتیں فدا ہیں آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

یَوْمِیْ فِدَاكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ

میرے دن فدا ہیں آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

عُمْرِیْ فِدَاكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ

میری زندگی فدا ہے آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

عَامِیْ فِدَاكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ

میرے شب وروز فدا ہیں آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

نَامِیْ فِدَاكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ

نامی[له] فدا ہے۔ آپ پر اے نبی امی درود بھیجے اللہ آپ پر

فدا ہے قصد میرا آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
مرا ظاہر ، مرا باطن فدا ہے آپ ﷺ پر آقا
درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
صلوٰۃ دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

مری راتیں فدا ہیں آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
مرے سب دن فدا ہیں آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
فدا سب روز و شب ہیں آپ ﷺ پر دائم مرے آقا ﷺ
فدا ہے فائزہ بس آپ ﷺ پر میرے رسول اللہ ﷺ
درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
صلوٰۃ دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

صحابی اور لقب صدیق میرے جدِّ اعلیٰ تھے
فدا اجداد تھے سو جان سے میرے رسول اللہ ﷺ
محبت آپ ﷺ کی ورثے میں پائی اپنے آباء سے
محبت کا کروں میں حق ادا، میرے رسول اللہ ﷺ
درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
صلوٰۃ دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

محبت آپ ﷺ کی ہے زیست کا حاصل میرے آقا ﷺ
محرک ہے محبت آپ ﷺ کی ہر پل میرے آقا ﷺ
درود اتنے پڑھوں میں بھی کہ گنتی ختم ہو جائے
صلوٰۃ دائمی اللہ، رسول اللہ ﷺ پر بھیجے

۳۷۔ از اوائل الخیرات

(بدھ کے ورد میں شامل درود)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنَا هُوَ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ وَاٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے شفاعت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنَا هُوَ الَّذِیْ تُرْجٰی رَحْمَتُهٗ وَاٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے رحمت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنَا هُوَ الَّذِیْ تُرْجٰی عِنَایَتُهٗ وَاٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے عنایت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنَا هُوَ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَقَتُهٗ وَاٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے شفقت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنَا هُوَ الَّذِیْ تُرْجٰی مَحَبَّتُهٗ وَاٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے محبت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنَا هُوَ الَّذِیْ تُرْجٰی مَوَدَّتُهٗ وَاٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے لطف و کرم کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنَا هُوَ الَّذِیْ تُرْجٰی بَصِیْرَتُهٗ وَاٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے باطنی عنایتوں کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

سبھی امیدوں کا آپ مرکز

(اوائل الخیرات کے بدھ کے ورد کی درود سے متاثر ہو کر لکھی گئی)

ضامن مرے وہ صلی اللہ علیہ وسلم بن گئے، امیدِ کفالت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
بے چین قلب و روح کو، امیدِ ضمانت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
ہیں شافعِ محشر وہی صلی اللہ علیہ وسلم، امیدِ شفاعت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
ہیں رحمۃ للعٰلمین صلی اللہ علیہ وسلم، امیدِ رحمت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
رب نے کہا قرآن میں ان صلی اللہ علیہ وسلم کو رؤف و رحیم
امیدِ رافت ہے مجھے، امیدِ عنایت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
ان صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت شرط ہے، ایمان کی تکمیل کی
وہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں شفیق و مہرباں، امیدِ شفقت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
مخلوق نے اللہ کی ان صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت پائی ہے
میں بے کس و ناکس سہی، امیدِ محبت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
ہے عام جو لطف و کرم ہر زندہ و بے جان پر
یہ ان صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ خاص ہے، امیدِ مَوَدّت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
میرے دلِ آلودہ کو وہ صلی اللہ علیہ وسلم پاک کرتے رہتے ہیں
وہ صلی اللہ علیہ وسلم چشمِ دل کو وا کریں، امیدِ بصیرت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
ان صلی اللہ علیہ وسلم کی عنایت ظاہری، ان صلی اللہ علیہ وسلم کی عنایت باطنی
ہو ان صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہِ کرم، امیدِ بصارت ان صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے
ہیں حامی و ناصر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایمانِ اُمّت ہے یہی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تُرْجٰی بَصَارَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن کے نگاہ کرم کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تُرْجٰی تَبَاعَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن کی پرزور حمایت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تُرْجٰی شَہَادَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن کی شہادت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تُرْجٰی رُؤْیَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن کے دیدار کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تُرْجٰی زِیَارَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے ملاقات کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تُرْجٰی ھِدَایَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن کی رہبری کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تُرْجٰی کَرَامَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے بخشش کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تُرْجٰی ضَمَانَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے کفالت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تُرْجٰی رِفَاقَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے مہربانی کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تُرْجٰی بَدَاھَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے فوری شفاعت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

ہیں ملجا و ماویٰ وہی علیہ وسلم، امیدِ حمایت ان علیہ وسلم سے ہے
شاہد ہیں وہ علیہ وسلم ایمان کے، شاہد وہی علیہ وسلم اعمال کے
پیشِ نظر اعمال ہیں اُمّت کے ان علیہ وسلم کے دم بدم
ہیں عاجزانہ کوششیں، صالح عمل کی کس قدر
ہیں صاحب ایمان تو، لیکن عمل میں کم ہیں ہم
صالح عمل کی کوششیں، ہو جائیں اپنی معتبر
روزِ جزا پیش خدا، امیدِ شہادت ان علیہ وسلم سے ہے
مشتاق ان علیہ وسلم کی دید کے، اہلِ محبت ان علیہ وسلم کے سب
ہے آخری خواہش یہی، امیدِ رؤیت ان علیہ وسلم سے ہے
میرے دل بے تاب کو، آئے گا جبھی تو قرار
وہ قبر میں آئیں مری، امیدِ زیارت ان علیہ وسلم سے ہے
بھٹکوں نہ جادہ سے کبھی، ایمان پہ قائم رہوں
رہبر مرے سرکار علیہ وسلم ہیں، امیدِ ہدایت ان علیہ وسلم سے ہے
بخشش مری کروائیں گے، معافی مجھے دلوائیں گے
ہوں گے کرم فرما حضور علیہ وسلم، امیدِ کرامت ان علیہ وسلم سے ہے
ان علیہ وسلم کی حیاتِ پاک کا، ہے لمحہ لمحہ رہنما
ہر سر دو گرم زیست میں، امیدِ رفاقت ان علیہ وسلم سے ہے
کمیاب ہے حسنِ عمل، اس نامۂ اعمال میں
دامن کو میں تھامے رہوں، امید شفاعت ان علیہ وسلم سے ہے
سارے جہاں پہ برکتیں، ان علیہ وسلم کے ہی دم قدم سے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نَاھُوَ الَّذِیْ تُرْجٰی سَعَادَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے بڑے برکتوں کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نَاھُوَ الَّذِیْ تُرْجٰی مَنَاطِقُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے شرف تکلم کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نَاھُوَ الَّذِیْ تُرْجٰی اِطَاعَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے خوش دلی کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نَاھُوَ الَّذِیْ تُرْجٰی شَرَافَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے مہربانی کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نَاھُوَ الَّذِیْ تُرْجٰی عِلْمِیَّتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے فیض علم کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نَاھُوَ الَّذِیْ تُرْجٰی حِکْمَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے عطائے حکمت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نَاھُوَ الَّذِیْ تُرْجٰی بَلَاغَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے خوش بیانی کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نَاھُوَ الَّذِیْ تُرْجٰی فَصَاحَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے فصیح بیانی کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نَاھُوَ الَّذِیْ تُرْجٰی صَدَاقَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے راست معاملے کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نَاھُوَ الَّذِیْ تُرْجٰی نَظَافَتُہٗ وَاٰلِہٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے ہم کو پاک کرنے کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

ہو گی عطا ناچیز کو امیدِ سعادت ان ﷺ سے ہے

لہجہ ہے نرم، شیریں سخن، ان ﷺ کا کلام دلنشیں

مجھ سے ہوں آقا ﷺ ہمکلام، امیدِ مناطقت ان ﷺ سے ہے

ہو ان ﷺ کا فیضانِ کرم، توفیق طاعت ہو مجھے

ان ﷺ کا کروں میں اتباع، امیدِ اطاعت ان ﷺ کی ہے

اُمّت کے اک اک فرد پر، ہر لحہ ہے ان ﷺ کا کرم

اَولیٰ وہ مومنوں سے ہیں، امیدِ شرافت اُن ﷺ سے ہے

وہ ﷺ علم کا شہر ہیں، عطا علم ان ﷺ سے ہے

بکثرت عطائے علم کی، امیدِ عنایت ان ﷺ سے ہے

حکمت عطا ہوئی جسے، خیر کثیر مل گئی

حصہ ملے وافر مجھے، امیدِ حکمت ان ﷺ سے ہے

بلیغ ہے ان ﷺ کا کلام، وہ ﷺ بلیغ سب سے جہان میں

بیان سکھایا ہے ربّ نے ان ﷺ کو، امیدِ بلاغت ان ﷺ سے ہے

وہی ﷺ تو خطیب الوفود ہیں، فصاحت ان ﷺ پہ تمام ہے

ٹھہرے وہ ﷺ افح العرب، امیدِ فصاحت ان ﷺ سے ہے

ہیں متفق اس سے سبھی، کہ وہ ﷺ ہیں صادق و امین

ہر معاملے ہر طور میں، امیدِ صداقت ان ﷺ سے ہے

ظاہر کی بھی باطن کی بھی، تطہیر کرتے ہیں وہی ﷺ

ہو ظاہری یا باطنی، امیدِ نظافت ان ﷺ سے ہے

ہوں گے مصروفِ شفاعت، اپنی اُمّت کو بخشوانے تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تُرْجٰى بَرَاعَتُهٗ وَاٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے کامل شفاعت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تُرْجٰى شَجَاعَتُهٗ وَاٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے (ہماری حمایت میں) دلیری کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تُرْجٰى جَلَالَتُهٗ وَاٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے (قیامت کے دن) اقتدار کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تُرْجٰى جَمَالَتُهٗ وَاٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے شفقت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تُرْجٰى سَخَاوَتُهٗ وَاٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار ہمارے محمد ﷺ پر جن سے سخاوت کی امید ہے اور آپ کی آل پر بھی

بارِ شفاعت اٹھائیں گے وہ ﷺ، امیدِ شفاعت ان ﷺ سے ہے
شمشیر وہ ﷺ اللہ کی، وہی سب سے زیادہ دلیر ہیں
وہ ﷺ شجاع ترین بلاشبہ، امیدِ شجاعت ان ﷺ سے ہے
محشر میں شانِ مصطفےٰ ﷺ، ہو گی سرِ بام عروج
اقتدار و شکوہ بے مثال، امیدِ جلالت ان ﷺ سے ہے
سرِ محشر جمالِ مصطفےٰ ﷺ، بس دیدنی ہو گا
مہربانی و رافت کی حد ہی نہیں، امیدِ شفقت ان ﷺ سے ہے
ہر گز نہیں ان ﷺ سا سخی، ہو گا کوئی دارین میں
دنیا میں بھی محشر میں بھی، امیدِ سخاوت ان ﷺ سے ہے

بنے یہ عالم انہی کی خاطر، سبھی جہانوں کے آپ ﷺ سرور
ہے قائم امید پہ یہ دنیا، سبھی امیدوں کا آپ ﷺ محور
امیدیں بر آئیں ان ﷺ کے دم سے سبھی امیدوں کا وہ ﷺ ہیں مرکز
غلامانِ محمد ﷺ پھر بھلا مایوس ہوں کیوں کر
محبت آپ ﷺ کی مایوسیوں سے دور رکھتی ہے
مرے آقا ﷺ، مرے سرور ﷺ، سلام اُن ﷺ پر درود اُن ﷺ پر
نہیں نوامید ہوتے وہ ﷺ جو رکھیں آپ ﷺ سے الفت
اگر مایوسیاں گھیریں، درودوں کی کریں کثرت
ملیں گی رحمتیں ان ﷺ سے وہ ہونگے باعثِ رحمت
کرم فرما سدا آقا ﷺ سراپا ہیں وہی رحمت

۷۴۔ ازاوائل الخیرات

(جمعرات کے ورد سے ماخوذ درود)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے حسن و جمال کے مطابق

وَعَلٰی اٰلِهٖ

اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ عِلْمِهٖ وَكَمَالِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے علم و کمال کے مطابق

وَعَلٰی اٰلِهٖ

اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ رُعْبِهٖ وَجَلَالِهٖ وَعَلٰی اٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے رعب و جلال کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ قُرْبِهٖ وَوِصَالِهٖ وَعَلٰی اٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے قرب و وصال کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ شَوْقِهٖ وَخَيَالِهٖ وَعَلٰی اٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے شوق و خیال کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ اَوْلَادِهٖ وَاٰلِهٖ وَعَلٰی اٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کی اولاد اور آل کی تعداد کے برابر اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ نُطْقِهٖ وَزُلَالِهٖ وَعَلٰی اٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کی گویائی اور شیریں بیانی کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

صلوا علیہ وآلہ

(اوائل الخیرات کے جمعرات کے وِرد میں شامل درود سے متاثر ہو کر لکھی گئی)

ہر اک حسن ظاہری باطنی، جو ملا ہے ان ﷺ کو کمال کا
ہر اک حسن ذات و صفات کا، ہیں وہ ﷺ شاہکار بلاشبہ
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ حسنہٖ و جمالہٖ
صلّوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

کہ قرآن جن ﷺ کو عطا ہوا، جنہیں ربّ نے علم سکھا دیا
کوئی کیا کرے گا اُسے بیاں، وہ ﷺ کمالِ علم کا معجزہ
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ علمہٖ و کمالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

ملا اتنا رعب و جلال ہے کہ مسافت اس کی ہے ایک ماہ
جدھر رخ کیا ہو حضور ﷺ نے، وہاں رعب پہلے پہنچ گیا
ہے نزول رحمت کی التجا، بقدرِ رعبہٖ وجلالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ لُطْفِهٖ وَمَلَالِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے سکون اور بیقراری کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ هَجْرِهٖ وَوِصَالِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے فراق اور وصال کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ بَدْءِهٖ وَمَاٰلِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے آغاز اور حضور کے انجام کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ صُلْحِهٖ وَجِدَالِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے غزوے اور صلح کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ عَفْوِهٖ وَقِتَالِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر حضور کے درگزر کرنے اور (اللہ کیلئے) جہاد کرنے کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حَالِهٖ وَقَالِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر حضورؐ کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ خَطِّهٖ وَخَالِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر حضورؐ کے چہرہ مبارک کے نقوش اور تلوں کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ عِزِّهٖ وَفِضَالِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمد پر حضورؐ کے غلبہ اور فضیلت کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ نَقْدِهٖ وَمَالِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار حضورؐ پر آپ کے موجود اور عام مال کی تعداد کے برابر اور آپ کی آل پر بھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ مِيْمِهٖ وَدَالِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے ہمارے سردار محمدؐ پر آپ کے نام مبارک کے میم اور دال کے مطابق اور آپ کی آل پر بھی

انہیں ﷺ قرب ایسا عطا ہوا
جو ہے قاب قوسین اَو ادنیٰ
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ قُربہٖ و وصالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

ہے سبھی کو شوقِ نیاز بھی
ہمہ وقت ان ﷺ کا خیال بھی
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ شوقہٖ و خیالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

ہے انہیں کی آل کے واسطے یہ دعائے رحمت بیکراں
وہی آلِ ابراہیمؑ ہے، وہی آلِ مصطفےٰ ﷺ بے گماں
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدر اولادہٖ و آلہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

ہاں فصاحت ان ﷺ پہ تمام ہے، کہ سکھایا حق نے کلام ہے
وہی سب سے شیریں بیان ہیں نہیں نطق ان ﷺ کا بجز وحی

ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدر نطقہٖ و زُلالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

وہی ﷺ منبعِ لطفِ عمیم ہیں، مرجعِ لطف و کرم بھی ہیں
انہیں ﷺ اپنی اُمّت کی فکر ہے، انہیں عاصیوں کا ملال ہے
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ لُطفہٖ وملالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

سبھی ہجر نبی سے نڈھال ہیں ہمہ وقت ان ﷺ کا خیال ہے
وہی واصلِ حق ہوئے برملا، انہیں حق کی دید ہوئی عطا
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ ہجرہ و وصالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

وہی ﷺ اطاعتِ حق میں ہیں اوّلیں
وہ ﷺ عبودیت کا ہیں مَاحَصَل
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ بدہٖ و مآلہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

ہوا خِلق نورِ محمدی ﷺ، تھی یہ آفرینش کی ابتدا
ہیں وہی ﷺ تو احسن العمل، ہیں مآل ہستی بلاشبہ
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدر بدۂ ومآلہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

وہ کہ مصلحت کا کمال تھی، وہ صلح ان ﷺ کی حدیبیہ
ہوئے معرکے جو بھی رونما تو جدال ان ﷺ کی تھی مرحبا
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ صُلحِہٖ وجدالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

وہ عفو کی اعلیٰ مثال ہے، وہی فتح مکّہ کا معاملہ
ہر اک کام گویا ہے معجزہ، وہ جدال ہو کہ قتال ہو
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ عفوہٖ وقتالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

وہی حال و قال مثال ہے
وہی اسوہ، اُسوۂ کاملہ

ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ حالہٖ وقالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

وہی ﷺ حسنِ خَلق کا شاہکار
وہی ﷺ نقش و خال حسیں تریں
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ خطہٖ وخالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

وہی ﷺ سب سے عزت مآب ہیں
ہیں انہیں ﷺ پہ ختم فضیلتیں
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ عزہٖ وفضالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

وہی ﷺ نقد ہیں، وہی مال ہیں
وہی ﷺ سب جہانوں کی جان ہیں
ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ نقدہٖ ومالہٖ
صلوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

وہ محمد ﷺ، وہ احمد ﷺ، وہ محمود ﷺ ہیں

حاء، میم اور دال ان سب میں موجود ہیں

ہے نزولِ رحمت کی التجا، بقدرِ میمہٖ و دالہٖ

صلوا علیہ وآلہٖ، صلوا علیہ وآلہٖ

۷۵۔ ازاوائل الخیرات

(جمعرات کے ورد سے ماخوذ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الَّذِىْ فِيْهِ قَوْلُكَ سُبْحَانَ الَّذِىْ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے اس ہستی پر جن کے بارے میں آپ کا ارشاد ہے، پاک ہے وہ ذات ہے جو اپنے

اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا وَعَلٰى اٰلِهٖ دَائِمًا

بندہ کو رات کے وقت (معراج کے لئے) لے گئی" اور آپ کی آل پر بھی ہمیشہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الَّذِىْ فِيْهِ قَوْلُكَ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے اس ہستی پر جن کے بارے میں آپ کا ارشاد ہے "اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب نہیں

لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَعَلٰى اٰلِهٖ دَائِمًا

دے گا جب تک آپ ان میں موجود ہیں" اور آپ کی آل پر بھی ہمیشہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الَّذِىْ فِيْهِ قَوْلُكَ وَمَا رَمَيْتَ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے اس ہستی پر جن کے بارے میں آپ کا ارشاد ہے" جس وقت

اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ دَائِمًا

آپ نے کنکریاں پھینکیں، آپ نے نہیں پھینکیں، بلکہ اللہ نے پھینکیں" اور آپ کی آل پر بھی ہمیشہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الَّذِىْ فِيْهِ قَوْلُكَ يَا اَيُّهَا النَّبِىُّ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے اس ہستی پر جن کے بارے میں آپ کا ارشاد ہے "اے نبی ہم نے آپ کو

اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا

گواہ، خوشخبری سنانے والا ڈرانے والا اور اللہ کی اجازت سے اللہ کی طرف بلانے والا

ہو اُن پہ درود و سلام

اللہ ہے رب العالمیں، وہ رحمۃ للعٰلمیں
ہے پاک وہ ذاتِ الٰہ، معراج کی جس نے عطا
بندے کو اپنے فضل سے اسریٰ کی شب بلوالیا
کیا قرب ایسا انہیں عطا ہوئے قابہ قوسین اُوادّنیٰ

ہو ان ﷺ پہ درود و سلام، ارشاد ہے جن ﷺ کے لئے
واللہ ہر گز بھی کبھی، ہو گا نہیں کوئی عذاب
ہے آپ کی ہستیٔ پاک ﷺ، موجود ان کے درمیاں
یعنی وہ آلِ اسمٰعیلؑ جن میں ہوئے مبعوث آپ ﷺ

شاہد کیا حق نے جنہیں ﷺ، ہیں وہ بشیرؐ و نذیر
داعی ہیں وہ ﷺ اللہ کے اور سراجاً منیر
ہو ان ﷺ پہ درود و سلام حق نے کہا جن کے لئے
پھینکے جو کنکر آپ ﷺ نے پھینکے تھے وہ اللہ نے

اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا وَّعَلٰى آلِهٖ دَائِمًا

اور چراغ روشن بنا کر بھیجا ہے۔" اور آپکی آل پر بھی ہمیشہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الَّذِىْ فِيْهِ قَوْلُكَ اِنَّ الَّذِيْنَ

اے اللہ درود و سلام بھیجئے اس ہستی پر جن کے بارے میں آپ کا ارشاد ہے "جو لوگ آپ سے بیعت

يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ

کر رہے ہیں وہ حقیقت میں اللہ سے بیعت کر رہے ہیں اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے"

وَعَلٰى آلِهٖ دَائِمًا وَّبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

اور آپ کی آل پر بھی (درود و سلام بھیجئے) اور برکت نازل فرمائیے آپ پر اور آپ کی آل پر بھی ہمیشہ جس طرح برکت نازل

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

فرمائی آپ نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور ہمارے سردار ابراہیم کی آل پر

بیعت کریں جو آپ ﷺ سے، اللہ سے بیعت کریں

ہاتھوں پہ ان ﷺ کے اصل میں اللہ ہی کا ہاتھ ہے

ان ﷺ کا کرے انکار جو اللہ کو کیا وہ پائے گا

اللہ کے محبوب وہ ﷺ، اللہ ان ﷺ کے ساتھ ہے

۷۶۔ از اوراد الجلیلۃ ادریسیہ

از قطب الاقطاب سیّد ابوالحسن شاذلی علیہ الرحمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

شروع اللہ کے پاک نام سے جو مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ اے میرے اللہ رحمتِ

مَفَاتِحِ غَیْبِ ھُوِیَّۃِ الذَّاتِ بَحْرِ مُحِیْطِ الْاَسْمَاءِ

کاملہ نازل فرما اپنے ذاتی بھید پر اور اپنے صفاتِ کلی کی پاکی پر اور اپنے

وَالصِّفَاتِ مَدِیْنَۃِ عِلْمِ اَنَانِیَّۃِ الْاَحَدِیَّۃِ تَعَدَادِ

اسماء کلی کے نور پر اور اپنی کبریائی تجلیوں کی چادر پر اور، الٰہ عظمت کی ازار ذاتیہ

وُجُوْہِ صِفَاتِ الْوَاحِدِیَّۃِ نُقْطَۃِ بَحْرِ الْعَمَاءِ

احاطہ کے عین پر غیب کلی اور شہادت کلی کی تجلیاتِ کلیہ ایسے انسان نامی پر

الذَّاتِیِّ وَحُسْنِ وُجُوْہِ الْمَعْنَی الصِّفَاتِیِّ

کہ جو حقیہ حق اور حقیہ خلق کا عین محمد ﷺ نامی آسمان و زمین و مافیہما سے تعریف

غَیْبِ ھُوِیَّۃِ الْھُوِیَّاتِ وَشَھَادَۃِ اٰنِیَّۃِ الْاٰنِیَّاتِ

کرایا گیا ہے۔ ہر قسم کے پانی کی زندگی اور روح الٰہی اور انمول نور ہے وہ، وجود کی

مُجَلّٰی سُلْطَانِ سِرِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ مُحَمَّدٍ قِبْلَۃِ

رحمت اور شہود کا کھلا ہوا نشان ہے وہ، اے میرے اللہ وہ رحمتِ کاملہ اور اُسی کے مثل

تری ذات کے راز

صفاتِ کُل کی پاکیزگی پر

اسمائے حسنیٰ کے انوار پر

کبریائی تجلیات کی چادر پر

الہائیہ عظمت کی آزار پر

احاطۂ ذات کے اصل پر

یعنی محلِ سرّ ذات کی

تجلّیاتِ باطنی اور تجلیات ظاہری پر

ایسے نامی انسان پر جو حق کا ہے اصل

اور مخلوق کا بھی اصل یعنی محمد ﷺ

جن کی تعریف ساری خدائی نے کی

ثناء ان ﷺ کی کرتے ہیں زمین و آسمان

اور جو کچھ ہے ان کے درمیان

سب کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے

وہ ﷺ روحِ الٰہی، وہ ﷺ انمول نور

وُجُوہِ تجلیاتِكَ الْمُعَظَّمِۃ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

سلامتی تامہ نازل فرما اُن ﷺ پہ اور ان ﷺ کی آل پر جو رحمتِ کاملہ اور

وَسَلَّمَہٗ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَا

سلامتی تامہ ذاتی ہو ازلی ہو ابدی ہو تیرے

وَسِعَہٗ عِلْمُ اللّٰہٖ

علم کی وسعت کے اعداد بھر ہر لحہ ونفس میں۔

ہیں رحمتِ وجود وہ ﷺ

وہ ﷺ ذات باری کے واحد ہیں شاہد

میرے اللہ ان ﷺ پر رحمت کامل ہو نازل

اور سلامتی تامہ اسی کے مثل

تو نازل ان ﷺ پر اور ان ﷺ کی آل پر کر

جو رحمت تیری ذاتی ہے

ازل سے ہے ابد تک ہے

تری وسعتِ علم کی تعداد برابر

ہر ایک لمحے میں اور ایک اک سانس کے اندر

متجلی بنائیں اہلِ ایماں اپنے ایماں کو

سرِ تسلیم خم رکھیں

وہ ﷺ مطلق عظمتوں والے بشر ہیں

بشر ہو کر بھی مافوق البشر ہیں

۷۷۔ از شاذلیؒ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْكُنْهِ الذَّاتِيِّ وَالْقُدُسِ الصِّفَاتِيِّ

اے میرے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما اپنے ذات کی ہُوِیَّت یعنی اپنے ذات کی کلیت

نُوْرِ الْاَسْمَآءِ وَرِدَاءِ الْكِبْرِيَاءِ اِزَارِ الْعَظَمَةِ الْاُ

کے قفلوں کی ساری چابیوں پر، اور اے میرے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما اپنے تمامی

لُهِيَّةِ عَيْنِ الْاِحَاطَةِ الذَّاتِيَّةِ مُجَلِّيَاتِ الْغَيْبِ

اسماء اور اپنے تمامی صفات کے بحرِ محیط پر اپنی اَحدِیّت کی اَنانیت کے علم کی بستی پر اپنی

وَالشَّهَادَةِ اِنْسَانِ عَيْنِ الْحَقِيْقَةِ الْحَقِّيَّةِ وَالْخَلْقِيَّةِ

واحِدیّت کے تمامی صفات کے چہروں کی تعداد پر، اپنے بحرِ عماء ذات کے نقطہ پر

مُحَمَّدٍ مَحْمُوْدٍ اَهْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَرُوْحِ حَيَاةِ

اور اپنے صفات کے باطن کے چہروں کے حُسن پر، اپنی ہویت کی ہویات کے غیب پر

الْمَاءِ الرُّوْحِ الْاِلٰهِيِّ وَالنُّوْرِ الْبَهَاءِ رَحْمَةِ الْوُجُوْدِ

اور اپنی انانیت کے انیات کی شہادت پر، اپنے اسم اعظم محمد ﷺ کے بھید کے

یا الٰہی رحمت کامل کا ہو ان ﷺ پر نزول

یا الٰہی برکتِ بے پایاں کا کر دے نزول

تُو ہی تو ہے اللہ جدھر دیکھئے

ذاتِ باری کے سوا ہرگز نہیں ہے کوئی شئے

تری معرفت کی سبھی چابیاں

محمد ﷺ کے ذریعے کیں تو نے عیاں

واسطے اسماء الحسنٰی اور صفاتِ جلیل

مصطفیٰ ﷺ کی ذات کو حق نے بنایا دلیل

توحید ہے کائنات کی حقیقت

علمِ توحید کے عرفان کی بدولت

وہ ﷺ شہرِ علم ہیں اور عارفِ حقیقت

صفات و ذات میں یکتا ہیں بے شک

وَعَلِمَ الشُّهُوْدِ صَلٰوۃً ذَاتِیَّۃً اَزَلِیَّۃً اَبَدِیَّۃً اَللّٰھُمَّ

سلطان کی تجلی گاہ پر تیری طرف سے اُن تجلیوں کی تجلی گاہ پر کہ جو تجلی قبلہ مانی گئی ہے

وَسَلِّمْ عَلَیْہِ مِثْلَ ذَالِکَ ہٗ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَنَفَسٍ

تیری عظمت والی تجلیوں کی اے اللہ میرے رحمتِ کاملہ نازل فرما اپنی اُنؐ پر اور اُنؐ

عَدَدَ مَا وَسِعَہٗ عِلْمُ اللّٰہِ ؕ

کی آل پر اور سلامتی تامہ تیرے علم کی وسعت کے اعداد بھر ہر لمحہ ونفس میں۔

ہے ذاتِ باری وہ ﷺ بحرِ عمیق و بے ہمتا

تری صفات کے باطن کا حسن، ذات طٰہٰ ﷺ

تری صفات کے باطن اور مخفی حسن مطلق سے

نہ آگاہ ہے نہ ہو سکتا بجز حبیب ﷺ کے تیرے

تیرے ہونے سے سارے عالم ہیں

ہستیِ لافانی کے شاہد وہ ﷺ جانِ عالم ہیں

معراج میں کی تو نے عطا خاص تجلّی

اس تجلّی کی کیفیت و ماہیت رکھی مخفی

وہی ﷺ ہیں رازِ الٰہی کی جلوہ گاہ

تری تجلیات اعلیٰ کا ہیں وہی ﷺ قبلہ

بلاشک محمد ﷺ ہی ہے اسمِ اعظم

رحمتِ کاملہ ان ﷺ پر کر نازل

بقدرِ وسعتِ علم الٰہی

لمحہ لمحہ، نفس نفس دائم

۷۸۔ از شاذلیؒ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْكَمَالِ الْمُطْلَقِ وَالْجَمَالِ

اے میرے اللہ رحمتِ کاملہ نازل فرما اپنے کمال مطلق اور جمال مُحقّق اس ہستی

الْمُحَقَّقِ عَيْنِ أَعْيَانِ الْخَلْقِ وَنُوْرِ تَجَلِّيَاتِ الْحَقِّ

پہ کہ جو عین ہے تیری تمامی مخلوقات کے تعینات کی اور تیری تمامی تجلّیات شہودیہ و

فَصَلِّ اللّٰهُمَّ بِكَ مِنْكَ فِيْهِ عَلَيْهِ وَسَلِّمْهُ

غیبیہ کی، پس رحمتِ تامّہ نازل فرما اے میرے اللہ تجھ کو تجھی سے اُس میں اُسی پر

فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ ۝

اور بھرپور سلامتی بھی تیرے علم کی وسعت کے اعداد بھر ہر لمحہ و نفس میں۔

یا الٰہی رحمتِ کامل کا ہو ان ﷺ پر نزول
یا الٰہی برکتِ بے پایاں کا ہو ان ﷺ پر نزول
ان ﷺ کی ہستی ہے تیری تخلیق کا مطلق کمال
ظاہر و باطن محقق ہو گیا ان ﷺ کا جمال
اصل ہے ذاتِ محمد ﷺ ساری موجودات کی
اصل ہے ذاتِ محمد ﷺ حق کی تجلیات کی
جس پہ جو رحمت ہوئی اور جو نعمت ملی
ان ﷺ کے صدقے میں ملی ان ﷺ کے وسیلے سے ملی
تری صفات کا پر تو جو ہے ذات محمد ﷺ پر
تری رحمت ہو اس پر اور رحمت ہو محمد ﷺ پر
تو ہی خود آگاہ ہے اپنی ذات عالی سے
لا نہایت تیری قدرت، جمال و کمال ہے
لا متناہی ہوں ان ﷺ پر رحمتیں
اور بے پایاں عطا کر برکتیں
ہو رحمتوں کا ان ﷺ پر نزول اور ہو مُدام
ان ﷺ پر سلام ہو اور ہمیشہ ہو سلام

۷۹۔ از شاذلیؒ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے میرے اللہ رحمتِ کاملہ اور سلامتی تامہ نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور

اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَعْدَادِ كُلِّهَا مِنْ حَيْثُ اِنْتِهَاءُ هَا فِىْ

اُن کی آل پر اعداد کے کل عددوں بھر باں حیثیت اعداد بھر جس قدر اعداد کی

عِلْمِكَ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَعْدَادَ مِنْ حَيْثُ

حیثیت کا تیرا وصف خبردار ہے اور باں حیثیت کہ، اعتبار حقیقت کے باعث حیثیتِ

اِحَاطَتُكَ بِمَا تَعْلَمُ لِنَفْسِكَ مِنْ غَيْرِ اِنْتِهَاءٍ

اعداد مطلقاً معدوم ہے اور تجھ کو اپنی کلیتِ نفسہٖ کا اتم واکمل علم قطعی ویقینی ہے تحقیق

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

تو تعینات شیئہ کی کلیت کا قادر مطلق ہے۔

ہو نزولِ رحمت کاملہ اور تامّہ سلام

ہمارے آقا محمد ﷺ اور ان ﷺ کی آل پر مُدام

ممکنہ تعداد گنتی جو تجھے معلوم ہے

ایک حد آتی ہے وہ گنتی جہاں معدوم ہے

الٰہی تجھ کو اپنی ذات اور صفات کے ساتھ

ہے علمِ لا متناہی، یقینی اور قطعی

بلاشک تو ہے مخلوقات کل کا قادرِ مطلق

بلاشک تو ہے موجودات کل کا قادرِ مطلق

تو ہی خود آگاہ ہے اپنی ذات سے

ہے قدرت تیری بے پایاں فقط تو قادرِ مطلق

محیط ہر شئے کے تیرا علم غالب تر تری رحمت

تو نازل کر میرے آقا ﷺ پر بے حد رحمت و برکت

٨٠۔ صلوٰۃ العظیم۔۔۔ از شاذلیؒ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ

اے اللہ تحقیق میں تجھ سے سوال کرتا ہوں طفیل میں تیری وجہ اللہ کے نور کے جو ایسا نور ہے کہ جو تیرے عرش کے چپہ چپہ، ریشہ

مَلَاَ اَرْکَانَ عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَقَامَتْ بِهٖ عَوَالِمُ

ریشہ اور کونہ کونہ میں بھرا ہوا ہے، جس نور کے بدولت اے عظمت والے اللہ، تیرے جتنے بھی کہ عالمیان ہیں وہ کُل کے کُل اُسی نور

اللّٰهِ الْعَظِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ

سے قائم ہیں۔ یہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ تو رحمتِ کاملہ نازل فرما ہمارے آقا محمد صلعم عظمت والی قدر کے صاحب پر اور اپنے

ذِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ وَعَلٰی اٰلِ نَبِیِّ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ

عظمت والے نبی کی آل پر اپنی ذات کی عظمت بھر ہر چھن بھر میں یعنی اُس قلیل بھر زمانے میں جس سے زیادہ قلیل زمانہ تیرے

بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ

نزدیک نہ ہو یعنی ہر لمحے بھر کے زمانے میں اور ہر سانس لینے بھر کے زمانے میں اُتنے اعداد کے برابر جس قدر اعداد کہ تیرے علم میں

وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ صَلٰوةً

ہیں ایسی ہمیشگی والی رحمت کاملہ جو تیری دوامیت کے برابری کی مدت کے ہم پلہ ہو تعظیم کرنے کہ تیرے حق کے لئے اے محمد ﷺ

دَائِمَةً بِدَوَامِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ تَعْظِیْمًا لِّحَقِّكَ

اے آقا ﷺ ہمارے اے محمد ﷺ عظمت والی قدر کے صاحب اور اُسی قدر اُن پر سلام بھی ہوجیو، اور اُسی قدر صلوٰۃ و سلام ہوجیو

یَا مَوْلَانَا یَا مُحَمَّدُ یَا ذِی الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَسَلِّمْ

ان کی آل پر اے عظمت والے اللہ اور ایک ہی خیز اور ایک ہی مکان اور ایک ہی جائے میں اے عظمت والے اللہ مجھے اور اپنے

عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ

ایسے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو میرے ادراک و ہوش کے ساتھ اس طرح جمع کردے کہ جس طرح تو نے ایک خیز اور ایک ہی مکان

مرے اللہ میری التجا ہے
تری ہی ذات سے مری دعا ہے
بہ طفیل تیرے ہی نورِ ذات کے
وہ نور ایسا نور ہے
جو ہر جگہ موجود ہے
چپّے چپّے میں عرش کے تیرے
ذرّے ذرّے میں عرش کے تیرے
گوشے گوشے میں عرش کے تیرے

کل عوالم ہیں صاحبِ قدرت
قائم اس نور کی بدولت
رحمت کاملہ تو نازل کر
آقائے عالی قدر ﷺ پر
اور آلِ نبیؐ عظمت پر
اپنی ذاتِ عظیم کے لائق
ہر گھڑی بے شمار اورفائق

وَبَیۡنَہٗ کَمَا جَمَعۡتَ بَیۡنَ الرُّوۡحِ وَالنَّفۡسِ ۝

اور ایک ہی جائے میں ہستی کی میرے اندر میری روح اور میرے نفس کو جمع کیا ہے یہی حس وادراک میرا عالم ظاہر کے لئے ہو اور

ظَاہِرًا وَّ بَاطِنًا ۝ یَقۡظَۃً وَّ مَنَامًا ۝ وَاجۡعَلۡہُ

یہی حس وادراک میرا عالم باطن کے لئے ہو اور یہی حس وادراک میرا میری بیداری کے لئے ہو اور یہی حس وادراک میرا میری نیند

یَارَبِّ رُوۡحًا لِّذَاتِیۡ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡوُجُوۡہِ فِی

کے لئے ہو اور اے عظمت والے اللہ گردان دے تو محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو میری ذات کے لئے روح ہر چہرہ جہان سے خواہ وہ

الدُّنۡیَا قَبۡلَ الۡاٰخِرَۃِ ۝ یَا عَظِیۡمُ ۝

چہرہ چہرہ شہادتی ہو یا غیر شہادتی اور عامی کلی چہروں سے عالم دنیا ہی میں عالم آخرت آنے کے قبل قبل اے عظمت والے اللہ۔

ایک لمحہ ایک ساعت میں
سانس لینے بھر کی مدّت میں
یعنی پلک جھپکنے کی مدّت میں
اور اتنی تعداد کے برابر
ہیں جتنے اعداد ترے علم میں

ہو دوامی وہ کاملہ رحمت
ترے دوام کے ہم پلّہ مدّت
برائے تعظیم ذاتِ آقا ﷺ
وہ محمد ﷺ وہ ﷺ صاحبِ عظمت
ہو اسی قدر ہی سلام ان ﷺ پر
اور بے حد سلام ان ﷺ کی آل پر

یا الٰہی تو ہو کرم فرما
مجھے اور اپنے محمد ﷺ کو کر دے تو یکجا
کہ جیسے روح و نفس کو مری کیا یکجا

تو حاضری و حضوری مجھے عطا فرما

اور ہمہ وقت دے کیف حضوری و حاضری

ہو یہ احساس اور ادراک

عالم ظاہر میں بھی اور باطنی

یہ احساس وادراک ہو بیداری میں

یہ احساس و ادراک ہو نیند میں

یا الٰہی اے قادرِ مطلق

روحِ محمد ﷺ کو کر متوجہ میری طرف

یہ توجہ ہو ہر ایک لمحہ

اس توجہ کو استوار بھی رکھ

عطا کر الٰہی تو قرب ان ﷺ کا مجھ کو

بنا دے مری ذات کی روح ان ﷺ کو

محمد ﷺ کی الفت بھرے میرے من میں

ہاں روحِ محمد ﷺ سما جائے تن میں

مری ذات کی روح ان ﷺ کو بنا
یہی تو ہر اک، اک کو باور کرا
اسے بھی جسے فیضِ صحبت ملا
اسے بھی جو یہ فیض، نہ پا سکا

☆☆☆

۸۱. درودِ اکسیرِ اعظم

ازسیّدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ اَللّٰھُمَّ

تعریف کرتے ہیں ہم اللہ کی اور درود بھیجتے ہیں اس کے رسول بزرگ پر۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد پر ایسا درود جس سے

تَقَبَّلُ بِھَا دُعَآئَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

قبول کرے تو دعا ہماری، اے اللہ رحمت بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَسۡمَعُ بِھَا اِسۡتِغَاثَتَنَا

اور نبی ہمارے محمد پر ایسی رحمت کرنے تو اس سے فریاد

وَنِدَآءَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اور پکار ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُسَلِّمُ بِھَا اِیۡمَانَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ

محمد کے وہ درود کہ سلامت رکھے تو اس سے ایمان ہمارا، اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُقَوِّیۡ بِھَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ قوی کردے تو اس سے

اِیۡقَانَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

یقین ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوۃً تَغۡفِرُ بِھَا ذُنُوۡبَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

وہ درود کہ بخش دے اس سے گناہ ہمارے اے اللہ درود بھیج اوپر

ہے حمد فقط زیبا اس باری تعالیٰ کو
نذرانے درودوں کے بس ذات محمد ﷺ کو

سیّدنا محمد ﷺ کو نذرانے ہوں رحمت کے
بے مثل وہ رحمت ہو فیض اس کا ہمیں پہنچے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
اس رحمت کی برکت سے پوری تو دعا کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
اس رحمت کی برکت سے فریاد رسی کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ایمان سلامت رکھ تو اس کی ہی برکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ایقان قوی کر دے تو اس کی وساطت سے

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَسْتُرُ بِهَا عُيُوبَنَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ چھپا دے تو اس سے عیب ہمارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ اِكْتِسَابِ السَّيِّئَاتِ اَللّٰهُمَّ

حفاظت کرے تو ہماری اس سے گناہ کرنے سے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُوَفِّقُنَا بِهَا لِعَمَلِ الصّٰلِحٰتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

توفیق دے تو ہمیں اس سے نیک کام کرنے کی، اے اللہ درود بھیج تو اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفْلِحُ بِهَا عَمَّا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ خلاصی دے تو ہمیں اس کے ذریعہ اس چیز

يُرْدِيْنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

سے جو ہلاک کرے ہم کو، اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تَكْسِبُ بِهَا مَا يُنْجِيْنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم وہ جو نجات دے ہم کو۔ اے اللہ درود بھیج تو

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجَنِّبُ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دور کرے تو

بِهَا عَنَّا الشَّرَّ كُلَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس سے ہم سے شر تمام کو اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
اور معاف گناہ کر دے تو اس کی کرامت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
عیبوں کو چھپا دینا اس رحمت کے صدقے سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری تو حفاظت کر سیّأت کے کرنے سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہر نیکی کے کرنے کی توفیق ہمیں دے دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
تو ہم کو خلاصی دے ہر طرزِ ہلاکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
اعمال کریں ایسے دوزخ سے برأت دے

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْنَحُنَا بِهَا الْخَیْرَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس سے تمام

کُلَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

بھلائیاں، اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوۃً تُحَسِّنُ بِهَا اَخْلَاقَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ اچھے کرے تو اس سے اخلاق ہمارے، اے اللہ درود بھیج تو

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُصْلِحُ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نیک کرے تو

بِهَا اَحْوَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اس سے احوال ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَعْصِمُنَا بِهَا عَنِ الْمَعْصِیَةِ

محمد کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو بسبب اس کے گناہ

وَالْغَوَایَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اور گمراہی سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَرْزُقُنَا بِهَا اِتِّبَاعَ السُّنَّةِ وَ

محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے اتباع سنت اور

الْجَمَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

جماعت کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُبْعِدُنَا بِهَا مِنْ اِقْتِرَانِ

محمد کے وہ درود کہ دور کرے تو ہم کو اس سے نزدیک ہونے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
جو باعث ہو بھلائی کا ہر خیر عطا کر دے
کردار سنور جائے اخلاق کی رفعت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
احوال کو بہتر کر اور راہِ ہدایت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بے راہ نہ کر ہم کو، محفوظِ گناہ کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
اہلِ سنّت والجماعت کی توفیقِ طاعت دے
اور اُسوۂ حسنہ کی اس درجہ محبت دے
ہو پیروی سنّت کی اور اس میں حلاوت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
آفت سے بچا ہم کو تو اس کی ہی برکت سے

الْاٰفَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

آفتوں سے ، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكْلَئُنَا بِهَا عَنِ الزَّلَّاتِ وَ

محمد کے وہ درود کہ بچاوے تو ہم کو اس کے سبب لغزشوں سے اور

الْهَفَوَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

خطاؤں سے ، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَصِّلُ بِهَا اٰمَالَنَا اَللّٰهُمَّ

محمد کے وہ درود کہ میسر کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری ، اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُخَلِّصُ

درود بھیج اُوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ خالص کرے

بِهَا لَكَ اَعْمَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

تو اس سے اپنے لیے عمل ہمارے ، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَجْعَلُ بِهَا التَّقْوٰى زَادَنَا

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کرے تو بسبب اس کے تقویٰ کو زادِ راہ ہمارا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَزِيْدُ بِهَا فِىْ دِيْنِكَ اجْتِهَادَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

زیادہ کرے تو اس سے اپنے دین میں کوشش ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْزُقُنَا

اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو

تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
خطا سے اور لغزش سے بچانا اس کی برکت سے

تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
کر آرزوئیں پوری تو اس کی ہی برکت سے

تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمیں اخلاصِ نیت تو عطا کر اس کی برکت سے
حاصل ہو رضا تیری خالص ہوں عمل سارے
توفیق خلوصِ نیت تو عطا کر اس کی برکت سے

تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
تقویٰ کو زادِ راہ بنا اس کے سبب سے

تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری کوششیں تو دین میں مولا سِوا کر دے

تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
تو دے توفیقِ طاعت اور اس میں استقامت دے

بِهَا الْاِسْتِقَامَةَ فِيْ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہمیں اس سے استقامت اپنی عبادت میں۔ اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے

الْاُنْسَ بِعِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

الفت ساتھ اپنی عبادت کے۔ اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَسِّنُ بِهَا نِيَّتَنَا

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ اچھا کرے اس سے نیت ہماری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے، وہ درود کہ

تَمْنَحُنَا بِهَا اُمْنِيَّتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پوری کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجِيْرُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بچائے تو اس کے سبب ہم کو انسانوں

الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اور جنوں کے شر سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہم بسبب اس کے نفس

النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور شیطان کے شر سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمیں ربّ کی عبادت سے بہت اُنس و محبت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
تو خالص کر ہماری نیتیں اور حسنِ نیّت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری آرزوئیں پوری کر تو اس کی برکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بچا مولا ہمیں جنّات اور انسان کے شر سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بچا اس کے سبب تو نفس اور شیطان کے شر سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمیں محفوظ رکھ مالک سداخواری سے ذلّت سے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الذِّلَّةِ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب ذلت

وَالْقِلَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

اور خواری سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنَ الْقَسْوَةِ وَ

محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب سختی دل اور

الْغَفْلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

غفلت سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا بِهَا عَمَّا يَشْغَلُنَا عَنْكَ

محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو اس کے سبب اس چیز سے جو باز رکھے تجھ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُوَفِّقُنَا بِهَا لِمَا تُقَرِّبُنَا مِنْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

توفیق دے تو ہمیں اس سے اس چیز کی جو تیرے قریب کرے، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَجْعَلُ بِهَا سَعْيَنَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کرے تو اس کے سبب کوشش

مَشْكُوْرًا وَّ عَمَلَنَا مَقْبُوْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہماری مشکور اور عمل ہمارا مقبول، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْنَحُنَا بِهَا عِزًّا وَّ قَبُوْلًا

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دے ہم کو اس سے عزت و قبولیت

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بچا لینا شقاوت سے، بچا لینا تو غفلت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
کرے جو دور تجھ سے، تو بچا لے ایسی ہر شئے سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمیں نہ دور کر خود سے ہمیں تو اپنی قربت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
سعی مشکور ہو اپنی، عمل مقبول ہو جائے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
قبول عام دے ہم کو سدا دنیا میں عزت دے

تو آقا ﷺ کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولا
سوا اپنے کسی کا تو ہمیں محتاج نہ کرنا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَقْطَعُ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِحْتِيَاجَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قطع کردے اس سے اپنے سوا سے محتاجی ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو

بِهَا نِعْمَآئِكَ ابْتِهَاجَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اس سے اپنی نعمتیں وافر ہم پر ، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ بِهَا فِىْ

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہو تو بسبب اس کے ہمارے

جَمِيْعِ اُمُوْرِنَا وَكِيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تمام امور میں کارساز ہمارا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ بِهَا لِقَضَآءِ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہو تو بسبب اس کے واسطے پورا کرنے حاجتوں

حَوَآئِجِنَا كَفِيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

ہماری کے ضامن ۔ اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہم کو اس سے تمام

الْبَلَايَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

بلاؤں سے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ملے حصہ ہمیں وافر الٰہی تیری نعمت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمارے کارساز اللہ ہمارے کام بنوا دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری حاجتوں کے پورا ہونے کی ضمانت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بچا ارضی سماوی تو بلاؤں سے، حفاظت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
عطا کر تو ہمیں اس کے سبب اعلیٰ عطائیں دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
تو اس کے صدقے میں مولا ہمیں تازہ غذائیں دے

صَلٰوۃً تَمْنَحُنَا بِهَا جَزِيْلَ الْعَطَايَا اَللّٰهُمَّ

وہ درود کہ عطا کرے تو ہم کو اس کے سبب بڑی عطائیں اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَرْزُقُنَا بِهَا عَيْشَ الرَّغَدٰٓءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

نصیب کرے تو ہم کو اس سے تازہ رزق اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْنَحُنَا بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دے تو ہم کو اس سے

عَيْشُ السُّعَدٰٓءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ

روزی نیک بختوں کی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُسَهِّلُ بِهَا عَلَيْنَا جَمِيْعَ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر تمام

الْاُمُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

کام اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوۃً تُدِيْمُ بِهَا بَرْدَ الْعَيْشِ وَالسُّرُوْرِ اَللّٰهُمَّ

وہ درود کہ ہمیشہ رکھے تو اس سے ٹھنڈک عیش اور خوشی کی اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُبَارِكُ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ برکت دے تو

بِهَا فِيْمَآ اَعْطَيْتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ

اس کے سبب اس میں جو تو نے ہم کو دیا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمیں نیک بختوں کی سی تو روزی عطا کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمارے کام تو آسان کر دے اس کی برکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
سرور و عیش کی ٹھنڈک عطا کر اس کی برکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
عطا جو نعمتیں کی ہیں نہ کرنا تو کمی ان میں
دیا جو کچھ ہے تو نے یا الٰہی اس میں برکت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
دیا جو کچھ ہے تو نے اس پہ راضی بھی ہمیں کر دے

تو آقا ﷺ کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولا
بچا لینا ہوائے نفس سے مولیٰ بچا لینا

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْنَحُنَا بِھَا الرِّضَآءَ بِمَا

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے ہم کو رضا اس میں جو دیا

اٰتَیْتَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

تو نے ہم کو اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوۃً تُزَکِّیْ بِھَا عَنِ الْھَوٰی نُفُوْسَنَا اَللّٰھُمَّ

وہ درود کہ پاک کرے تو اس سے خواہشات نفسانی ہماری ، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُطَھِّرُ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پاک کرے تو

بِھَا عَمَّنْ سِوَاكَ قُلُوْبَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اس کے سبب اپنے سوا سے دل ہمارے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُصَغِّرُ بِھَا الدُّنْیَا فِیْ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حقیر کردے تو اس سے دنیا کو ہماری

عُیُوْنِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

آنکھوں میں اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوۃً تُعَظِّمُ بِھَا جَلَالَكَ فِیْ قُلُوْبِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ بڑی کرے تو اس سے عظمت اپنی ہمارے دلوں میں اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُرْضِیْنَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ راضی کرے تو

بِھَا بِقَضَآئِكَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اس سے ہم کو ساتھ قضا اپنی کے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

ہمارے دل کو رکھنا پاک تو بس غیر سے اپنے

تو آقا ﷺ کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولیٰ

سدا رکھنا تو دنیا کو ہماری آنکھ میں ادنیٰ

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

ہمارے قلب کو بھر اپنی عظمت و جلالت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

قضاء و قدر مرقومہ پر راضی تو ہمیں کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

سدا رکھ بہرہ ور ہم کو ادائے شکرِ نعمت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

بھروسہ ہم کریں تجھ پر نواز ہم کو توکل سے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُوْزِعُنَا بِھَا شُکْرَ نَعْمَآئِکَ

محمد کے وہ درود کہ شکر اپنی نعمتوں کا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُصَحِّحُ بِھَا تَوَکُّلَنَا وَاعْتِمَادَنَا عَلَیْکَ اَللّٰھُمَّ

صحیح کرے تو اس سے توکل اور اعتماد ہمارا اپنے پر اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُحَقِّقُ بِھَا وُثُوْقَنَا وَالْتِجَآئَنَا اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ

ثابت کرے تو اس سے ہمارا عہد اور التجا ہماری اپنی طرف اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا اَللّٰھُمَّ

راضی کرے تجھ کو اور حضور کو اور راضی ہو تو اس کے سبب ہم سے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُجِیْرُ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پورا دے

بِھَا مَافَاتَ مِنَّا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

تو اس کے سبب جو فوت ہوا ہم سے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُعِیْذُنَا بِھَا مِنَ الْعُجْبِ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو اس کے سبب تکبر اور

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

ہمارے عہد سارے، التجائیں ہوں فقط تجھ سے

یہی ثابت عمل سے قول سے ہر آن ہو اپنے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

ہوں راضی مرے آقا ﷺ بھی اور راضی جو تجھے کر دے

اور راضی ہم سے بھی ہو جائے مولا اس کی برکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

اوامر اور فرائض جن میں کوتاہی ہوئی ہم سے

جزا دے پوری ہم کو یا الٰہی اس کی برکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

بچا ہم کو تکبّر سے بچا لے تو دکھاوے سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

نہ ہو پیدا غرور ہم میں بچا حسد اور کینہ سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

بچا تو بے جا خواہشات سے شہواتِ نفسی سے

وَالرِّيَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا

دکھلاوے سے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الْحَسَدِ وَ

محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب سد اور

الْكِبْرِیَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا

تکبر سے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُكَسِّرُ بِهَا شَهَوَاتِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد کے وہ درود کہ ختم کردے تو اس سے خواہشیں ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُجْزِیْ بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ عمدہ کرے تو بسبب اس کے

عَادَاتِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

عادتیں ہماری ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوۃً تَصْرِفُ بِهَا عَنِ الدُّنْیَا وَلَذَّاتِهَا قُلُوْبَنَا

وہ درود کہ پھیر دے تو اس کے سبب دنیا اور اس کی لذتوں سے دل ہمارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَجْمَعُ بِهَا فِی الْاِشْتِیَاقِ اِلَیْكَ هُمُوْمَنَا اَللّٰهُمَّ

جمع ہو جائیں اس کے سبب تیرے اشتیاق میں قصد ہمارے ، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ڈرائے

تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری عادتیں بہتر بنا دے جس کی برکت سے

تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
دلوں کو پھیر دے دنیا سے اور لذّاتِ دنیا سے

تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولا
ہمارے شوق کی ہو انتہا دیدار بس تیرا
رضا تیری ہو ہر شوق و عمل کا مقصدِ اعلیٰ

تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمیں اپنے سوا ہر غیر سے دوری دے وحشت دے

تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمیں بھی انعطاف فیض سے یوں بہرہ ور کر دے
کہ جس کے دل میں ہو جتنی محبت ذات والا سے
بقدر حُبِّ سیّدنا صلی اللہ علیہ وسلم اسے محبوب تو کر لے

تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں مناجات و دعاؤں سے

نُوحِشُنَا بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

تو ہم کو کسی کے سبب اپنے غیر سے ۔ اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُونِسُنَا بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ اُنس پیدا کرے تو ہمارے ساتھ

بِقُرْبِ وَلَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اس سے اپنی محبت کے قرب سے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُقَرُّ بِهَا فِيْ مُنَاجَاتِكَ عُيُوْنُنَا

محمد کے وہ درود کہ ٹھنڈی ہوں اس سے تیری مناجات میں آنکھیں ہماری ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُحَسِّنُ بِهَا بِكَ ظُنُوْنَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اچھا کرے تو اس سے اپنے ساتھ گمان ہمارے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَشْرَحُ بِهَا بِمَعْرِفَتِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کھول دے اس سے تو اپنی معرفت میں

صُدُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

دل ہمارے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا فِيْ ذِكْرِكَ وَفِكْرِكَ

محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو بسبب اس کے اپنے ذکر و فکر میں

سُرُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

سرور ہمارا ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بہت ہو حسنِ ظن ہم کو گماں اچھے رکھیں تجھ سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہو شرحِ صدر عطا، اپنی معرفت دے دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
کہ ذکر و فکر میں اپنے ہمیں سرور و لذت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
اٹھا مولا دلوں سے تو حجاب و غفلت کے پردے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
سبب سے اس کے سب آثار میں کیفِ حضوری دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
قطع کر نفس کی باتوں کو ساتھ اپنے نشانوں کے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بدل جائیں دلوں کی خواہشیں الہام سے تیرے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا عَنْ قُلُوْبِنَا الْحُجُبَ

محمد کے وہ درود کہ اٹھاوے تو اس کے سبب ہمارے دلوں سے حجاب

وَالْاَسْتَارَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور پردے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا شُهُوْدَكَ فِيْ

محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب حضوری اپنی

جَمِيْعِ الْاٰثَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

تمام آثار میں اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَقْطَعُ بِهَا حَدِيْثَ نُفُوْسِنَا

محمد کے وہ درود کہ قطع کردے اس سے بات نفسوں ہمارے کی ساتھ

بِاَعْلَامِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے نشانوں کے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبَدِّلُ بِهَا هَوَاجِسَ قُلُوْبِنَا

محمد کے وہ درود کہ بدل دے تو اس سے خواہشات ہمارے دلوں کی

بِاِلْهَامِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے الہام سے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفِيْضُ بِهَا عَلَيْنَا جَذَبَاتِكَ

محمد کے وہ درود کہ شروع کرے تو اس سے ہم پر جذبات اپنے ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
تو ہم پر ابتداء فیضان کی ہو تیرے جذبوں کے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
رضا تیری ہمارے شاملِ احوال ہو جائے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
مراتب اپنے ہمرازوں کے تو ہم پہ عیاں کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بلند ہو جائیں ترے نزدیک ہمارے رتبے اور درجے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری آرزوئیں اپنے ارادوں میں گم کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہمارے کام مٹ جائیں الٰہی کاموں میں تیرے

تَشْمِلُنَا بِهَا بِنَفَخَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

شامل کرے تو ہم کو اس سے رضا اپنی کو اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحِلُّنَا بِهَا مَنَازِلَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کھول دے تو ہمارے لیے اس سے

السَّاتِرِيْنَ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

مراتب اپنے ہمرازوں کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا مَنْزِلَتَنَا وَ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بلند کرے تو اس سے منازل اور

مَكَانَتَنَا لَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مرتبے ہمارے اپنے نزدیک، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَسْحَقُ بِهَا فِيْ اِرَادَتِكَ اٰمَالَنَا

محمد کے وہ درود کہ گم ہو جاویں اس سے ارادے تیرے میں آرزوئیں ہماری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَمْحَقُ بِهَا فِيْ اَفْعَالِكَ اَفْعَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

مٹ جائیں اس سے تیرے کاموں میں کام ہمارے، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَفْنٰى بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ فنا ہو جائیں

فِيْ صِفَاتِكَ صِفَاتُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس سے صفات تیری میں صفات ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری صفتیں اوصاف میں اپنے فنا کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری ذات کو تو اپنی ہستی میں مٹا دیجئے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ترا دیدار حاصل ہو الٰہی اس کی برکت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
صفائے قلب حاصل ہو ہمیں انوار سے تیرے

تو آقا ﷺ کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولا
جو مسلک اولیاء کا ہے ہمیں اس پر چلا دینا

تو آقا ﷺ کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولا
شراب اصفیاء سے ہم کو بھی سیراب کر دینا

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْحُوْا بِهَا فِيْ ذَاتِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ مٹ جائیں اس سے ذات تیری میں

ذَوَاتِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

ذاتیں ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تُحَقِّقُ بِهَا اِلَيْكَ لِقَآءَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ ثابت کرے تو اس سے اپنی طرف ملنا ہمارا، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے

بِتَوَاتُرِ اَنْوَارِكَ صَفَآئَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ساتھ پے در پے انوار اپنے کے صفائی ہماری کو، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَسْلُكُنَا بِهَا مَسْلَكَ اَوْلِيَآئِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ چلائے تو ہم کو اس سے مسلک اپنے اولیا پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُرْوِيْنَا بِهَا مِنْ شَرَابِ اَصْفِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ

سیراب کرے تو ہم کو اس سے اپنے اصفیاء کی شراب سے، اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُوْصِلُنَا

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پہنچائے تو ہم

بِهَا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

کو اس سے اپنی طرف، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

تو آقا ﷺ کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولا
عطا کر وصل اپنا اور ہمیں اپنی طرف بلوا

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
حضوری حاضری دائم رہے دربار میں تیرے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
ہماری موت کی سختی و تنگی دور ہو اس سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
پناہ دیدے ہمیں تو قبر کی وحشت سے سختی سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
تو نازل کر ہماری قبروں پہ انوار رحمت کے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے
بنا قبریں ہماری باغ تو جنت کے باغوں سے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً نُدِيْمُ بِهَا حُضُوْرَنَا اِلَيْكَ

محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے ہماری حاضری اپنی طرف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تُهَوِّنُ بِهَا عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَ

وہ درود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر سختی موت کی اور

غَمَرَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

تنگی اس کی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تُجِيْرُنَا بِهَا مِنْ وَحْشَةِ الْقَبْرِ وَكُرْبَتِهٖ

وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب قبر کے خوف اور سختی اس کی سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَمْلَأُ بِهَا قُبُوْرَنَا بِاَنْوَارِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بھر دے تو اس کے سبب قبریں ہماری انوار رحمت سے ، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَجْعَلُ بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کردے تو اس سے

قُبُوْرَنَا رَوْضَةً مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قبروں ہماری کو باغ جنت کے باغوں سے اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْشُرُنَا بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حشر کرے تو ہمارا اس

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

ہمارا حشر کرنا ساتھ صدیقوں کے نبیوں کے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

اٹھانا حشر میں ہمراہ شہیدوں اور نیکوں کے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

تو باعث اس کے ان کا قرب دے ان کی شفاعت دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

سبب سے اس کے اپنی برکتوں سے فیض پہنچا دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

بچا یومِ قیامت اس کے باعث ہر مصیبت سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

جزا کے دن تیری رحمت، کرامت بس ہمیں گھیرے

مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ساتھ نبیوں اور صدیقوں کے ، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَبْعَثُنَا بِهَا مَعَ

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود اٹھائے تو ہم کو اس کے سبب

الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ساتھ شہیدوں اور نیکوں کے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا قُرْبَهٗ وَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب قرب اور

شَفَاعَتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

شفاعت ان کی ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفِيْضُ بِهَا عَلَيْنَا بَرَكَاتِهٖ

محمد کے وہ درود کہ بانٹے تو اس کے سبب ہم پر برکتیں اپنی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب ہر برائی سے قیامت کے دن ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَشْمَلُنَا يَوْمَ الْجَزَآءِ بِالرَّحْمَةِ وَالْكَرَامَةِ

گھیرے ہم کو قیامت کے دن ساتھ رحمت اور بزرگی کے

تو آقا ﷺ کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولا

درود ایسا کہ بھاری کر دے جو حسنات کا پلڑا

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

پلِ صراط پہ اس کے سبب ثابت قدم رکھیے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

بغیر حساب تو جنّت میں ہم کو داخل فرما دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

تو اپنی ذات کی جانب نظر کرنا مباح کر دے

ترے احباب کی جانب نظر کرنا مباح کر دے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

محبت موجزن دل میں سبب سے اس کے ہو جائے

محبت آلِ اطہر سے، محبت کُل صحابہ سے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

الٰہی ذاتِ محمد ﷺ کا وسیلہ ہم پکڑتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تُثْقِلُ بِهَا مِيْزَانَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

وہ درود کہ بھاری کرے تو اس کے سبب میزان ہماری. اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُثَبِّتُ بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ثابت رکھے تو اس سے

عَلَى الصِّرَاطِ اَقْدَامَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

پلصراط پر قدم ہمارے ، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدْخِلُنَا بِهَا جَنّٰتِ

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ داخل کرے تو ہم کو اس سے بہشت

النَّعِيْمِ بِلَا حِسَابٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

میں بغیر حساب کے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبِيْحُ لَنَا بِهَا النَّظَرَ اِلٰى وَجْهِكَ

محمد کے وہ درود کہ مباح کرے تو واسطے ہمارے نظر کرنی طرف ذات اپنی

الْكَرِيْمِ مَعَ الْاَحْبَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

بزرگ کے ساتھ دوستوں کے. اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُنَا بِهَا حُبَّ اٰلِهٖ وَ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ اس سے محبت آل اور

اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

اصحاب اس کے سب کی اے اللہ ہم وسیلہ پکڑتے ہیں تیری طرف

شفیع المذنبین، سردار ہیں وہ سب رسولوں کے

نبی ﷺ رحمت کے اور شفیع ہیں ساری اُمّت کے

تو آقا ﷺ کو نوازے ایسی رحمت سے مرے مولا

جو حرمت ذاتِ احمد کی ترے نزدیک ہے اللہ

جو ذاتِ والا ﷺ کی قدر و منزلت نزدیک ہے تیرے

اسی عزت، قدر و منزلت کے واسطے صدقے

ہم روزِ جزا کی فوز و کامیابی ہیں مانگتے تجھ سے

مدد دینا ہمیں اعداء پر اپنے تو مدد دینا

رفاقت تیرے نبیوں کی چنیدہ جو تیرے بندے

ہم کمزور و بے مایہ اور بے بس ترے بندے

عبادت کرتے ہیں تیری مدد ہیں مانگتے تجھ سے

ضرر کوئی، کوئی تکلیف جب بھی ہم کو پیش آئے

بِسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ نَبِيِّ

سردار رسولوں کا اور شفیع گناہگاروں کا جو نبی

الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَتِهٖ عِنْدَكَ

رحمت کے اور شفاعت کرنیوالے اُمّت کے، اے اللہ ساتھ اس عزت کے جوآپ کی تیرے

وَبِقَدْرِهٖ لَدَيْكَ نَسْاَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَآءِ

نزدیک ہے، اور آپ کی اس قدر کی جو تیرے نزدیک ہے ہم مانگتے ہیں کامیابی وقت فیصلہ کے

وَنُزُوْلَ الشُّهَدَآءِ وَعَيْشَ السُّعَدَآءِ وَالنَّصْرَ

اور اترنا شہیدوں کا اور زندگی نیکوں والی اور مدد

عَلَى الْاَعْدَآءِ وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ وَنَحْنُ عِبَادُكَ

اوپر دشمنوں کے اور رفاقت نبیوں کی اور ہم بندے تیرے ہیں

الضُّعَفَآءُ لَا نَعْبُدُ سِوَاكَ وَلَا نَطْلُبُ اِذَا مَسَّنَا

کمزور نہیں عبادت کرتے ہم سوا تیرے اور نہیں مانگتے ہم جب چھوئے ہم کو

الضُّرُّ اِلَّا اِيَّاكَ فَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا وَاَجِبْ دَعْوَاتِنَا

تکلیف مگر تجھ سے پس امن دے ہماری گھبراہٹ کو اور قبول کر دعائیں ہماری

وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا

اور پوری کر حاجتیں ہماری پس بخش دے گناہ ہمارے اور چھپالے عیب ہمارے

يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَلِيْمُ وَارْحَمْنَا اِنَّكَ عَلٰى

اے رحم والے اے بزرگ اے بردبار اور رحم کر ہم پر بے شک تو اوپر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ نِعْمَ

ہر شے کے قادر ہے اور ساتھ قبول کرنے کے لائق ہے بہتر ہے

امن دے اور تو وحشت ہماری دور فرما دے
دعائیں کر قبول مولا، تو پوری حاجتیں کر دے

چھپا لے عیب سارے اور گناہوں کی تو معافی دے
رحم والے، کرم والے ترا شیوہ تحمّل ہے

رحم کر ہم پر تو بے شک ہر اک شئے پر تو قادر ہے
دعائیں پوری کرنے پر فقط قادر تُو ہی تو ہے

تُو ہی تو دوست سچّا ہے مددگار سب سے بہتر ہے
اے بلند و عظیم، علم والے، حکمت والے

ہم بندے ترے عاجز اور ہم ہیں تیرے لشکر سے
ہم تیرے نبی ﷺ کی اُمّت، ہم ان ﷺ سے تعلق ہیں رکھتے

تیری جنابِ عالی میں ہم ان ﷺ کی شفاعت ہیں لاتے
جو نبیٔ برحق ﷺ ہم سب کے محبوبِ مکرم ﷺ ہیں تیرے

الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا عَلِیْمُ

دوست اور بہتر ہے مددگار اے بلند اے عظیم اے جاننے والے

یَا حَکِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا عُبَیْدُكَ وَجُنُوْدٌ مِّنْ جُنُوْدِكَ

اے حکمت والے اے اللہ ہم تیرے عاجز بندے ہیں اور لشکر ہیں تیرے لشکروں سے

مُتَعَلِّقُوْنَ بِجَنَابِ نَبِیِّكَ مُتَشَفِّعُوْنَ اِلَیْكَ

تعلق والے ہیں تیرے نبی کی جناب میں، شفاعت لاتے ہیں تیری طرف تیرے

بِحَبِیْبِكَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

حبیب کی اے پالنے والے جہانوں کے اور اے بڑے رحم والے رحم کرنیوالوں کے

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اور درود بھیجے اللہ اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد پر

خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِیْنَ وَارْضَ

جو خاتم ہیں نبیوں کے اور امام ہیں رسولوں کے اور راضی ہو

عَنْ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ

ان کی آل اور اصحاب سب پر پاک ہے رب تیرا

رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ

صاحب عزۃ کا اس چیز سے جو وصف کرتے ہیں اور سلام ہو اوپر رسولوں کے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور تمام تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار ہے جہانوں کا

اے پالنے والے جہانوں کے اے سب سے بہتر رحم والے

تو آقا ﷺ کو مرے مولا نوازے ایسی رحمت سے

جو ﷺ خاتم سارے نبیوں کے، امام وہ ﷺ سب رسولوں کے

تو راضی ہو آل و اصحاب اور ان کے تابعیں سب سے

پاک ہے ربِّ عُلا اور صاحبِ عزت وہ ہے

ذات ہے پاک اس کی ہر نقص اور برائی سے

رسولوں پر سلام ہو، حمد ہے ساری اس کے لئے

وہی معبود سب کا، جو رب ہے جہانوں کا سارے

فضیلت:۔ اکسیر دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے ایسے ہی یہ درود اپنے پڑھنے والوں کو ظاہری اور باطنی لحاظ سے سونے کی مانند کر دیتا ہے۔ اگر کوئی حصول روحانیت کی غرض سے اسے ایک مرتبہ بعد نماز فجر اور عشاء پڑھے تو اس پر معرفت کی راہیں کھل جائیں گی۔ اس درود کی برکت سے مرشدِ کامل مل جائے گا۔ نبی کریم ﷺ کی حضوری مِل جائے گی۔ جو اس ورود کو ہفتہ میں ایک بار پڑھ لیا کرے اس کی مرادیں پوری ہوں۔ جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔ رزق میں اضافہ اور مفلسی کا خاتمہ ہو جائے گا۔ عذاب قبر سے نجات ملے گی۔ اگر کوئی شفائے امراض کی نیت سے پڑھے تو اسے شفا حاصل ہو گی۔ (حوالہ، شیخ عبدالقادر جیلانیؒ۔)

درود شریف کے صیغے کی تکرار سے اس وِرد پاک میں اللہ تعالیٰ سے سو سے اوپر تعداد میں دُعائیں مانگی گئی ہیں۔ اسی طرح شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے آنحضرت ﷺ پر رحمت کی التجا کے حوالے سے دعائیں مانگنے کا سلیقہ بھی سکھایا اور انتہائی جامع اور خوبصورت دُعائیں جن میں دین و دنیا دونوں کی فلاح شامل ہے۔

۸۲۔ درودِ خضری

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

ترجمہ: اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے

اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ ۝

صحابہ پر سلام اور درود بھیج۔

فضیلت:۔ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے۔ اس کے فوائد بے پناہ ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس درود کا پڑھنے والا حضور ﷺ کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور اسے دین و دنیا میں کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ (خزینہ درود شریف از عالم فقری صفحہ ۸۲)

بقول اقبال:۔ اسی درودِ خضری کے ایک کروڑ ورد نے علامہ اقبال کو حکیم الامت کا مقام دلا دیا۔

رحمتیں بھیج تو اپنے محبوب پر مولا

وہ محمد ﷺ کہ جو محبوب ہے تیرا، سب کا

آل و اصحاب پر بھی رحمتیں ان ﷺ کے فرما

٨٣۔ بشائر الخیرات ۔۔۔ از سیّدنا غوثِ اعظمؒ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے، اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدِ ۣ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُؤْمِنِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِیْمُ

درود و سلام بھیج جو مومنوں کے لئے بشیر و مبشر (خوشخبری دینے اور پہنچانے والے) ہیں، جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ • وَاَنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ • ج ع

ہے "اور مومنوں کو خوشخبری سناؤ۔ اور بیشک اللہ ایمان والوں کا ثواب ضائع نہیں کرتا "

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو ذکر کرنے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں جیسا

لِلذّٰکِرِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِیْمُ فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ •

کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے "تو تم مجھے یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا۔ اللہ کو بہت زیادہ یاد

اُذْکُرُوا اللّٰهَ ذِکْرًا کَثِیْرًا ۙ • وَّسَبِّحُوْهُ بُکْرَةً وَّاَصِیْلًا •

کیا کرو اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو وہی ہے جو تم پر درود بھیجتا ہے۔ اور اس

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُهٗ لِیُخْرِجَکُمْ مِّنَ

کے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر اجالے کی طرف لے جائے

الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَکَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا •

اور وہ مومنوں پر مہربان ہے۔

تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَّاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا کَرِیْمًا •

وہ جس دن اس سے ملاقات کریں گے ان کا تحفہ سلام ہوگا اور ان کے لئے بڑا ثواب تیار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

رکھا ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو عمل کرنے والوں کیلئے بشیر و مبشر

نیت کرتی ہوں اللہ تیرے حکم کی تعمیل کی

خلوصِ دل سے نبی ﷺ پر صلوٰۃ و سلام کی ترسیل کی

بھیجو صلوٰۃ و سلام حکم ہے قرآن کا

ان ﷺ کی تصدیق رسالت جزو ہے ایمان کا

ان ﷺ سے بے پایاں محبت شرط ہے ایمان کی

ان ﷺ کی تعظیم و کرامت شرط ہے ایمان کی

مرتبہ ہے ان ﷺ کا اعلیٰ، ہیں وہی ﷺ اس کے اہل

تو قبول کر لے تو ہو گا یہ ترا احسان و فضل

تو ہٹا غفلت کے پردے مرے قلب و ذہن سے

صالحین بندوں میں کر شامل تو اپنی دین سے

ابتداء نام سے اللہ کے جو بہت مہربان ہے رحمت والا

تعریف ساری اس کی، رب ہے جو سارے جہانوں کا

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر

مومنین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشر

یہ فرمایا ہے اللہ عزّ و جل نے

اہلِ ایماں کو خوشخبری اور بشارت دیجئے

لِلْعَامِلِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ اَنِّیْ لَآ اُضِيْعُ

جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ "یہ کہ میں تم میں سے مرد ہو کہ عورت کسی عامل کا

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ج وَمَنْ عَمِلَ

عمل ضائع نہیں کروں گا" اور مرد ہو کہ عورت جو بھی نیک کام کرے اور

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ

مومن ہو تو یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے وہاں بے حساب

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۰

رزق دیئے جائیں گے۔"

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیج جو رجوع کرنے والوں

لِلْاَوَّابِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ

کے لئے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے" تو بے شک وہ رجوع کرنے

غَفُوْرًا ۰ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط ذٰلِكَ

والوں کو بخشنے والا ہے اپنے پروردگار کے پاس جو چاہے ان کے لئے ہے۔

جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ج ۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

محسنوں کا یہی صلہ ہے" اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلتَّوَّابِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

سلام بھیج جو بہت توبہ کرنے والوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۰

ہے "بے شک اللہ بہت توبہ کرنے والوں کو اور پاکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے"!

وَهُوَ الَّذِیْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ

اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں کو معاف کرتا ہے۔ اے اللہ ہمارے

نہیں کچھ شک ذرا اس میں کہ اللہ
کبھی ضائع نہیں کرتا اجر ایمان والوں کا

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
ذاکرین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر

یہ فرمایا ہے اللہ عزّوجل نے
کرو تم ذکر میرا تو چرچا کروں گا میں تمہارا
ہو ذکرِ الٰہی کثرت سے اور یاد کرو اس کو زیادہ
پاکی کا بیاں بکثرت ہو یعنی ہر اک صبح و مسا
حقیقت ہے کہ اللہ اور اس کے فرشتے
تسلسل سے درودیں بھیجتے ہیں اور تواتر سے
اندھیروں سے نکالے اور اجالے میں وہ لے آئے
بلاشک مہرباں وہ ہے خصوصاً اہلِ ایماں پر
نوازے گا انہیں اللہ جب دیدار سے اپنے
تحفے سلاموں کے انہیں ربّ رحیم دے گا
اور ان ﷺ کے واسطے تیار ہے اجرِ کریمانہ

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
صاحبانِ عمل کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر ﷺ

السَّيِّاٰتِ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو مخلصوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں۔ جیساکہ

نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُخْلِصِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ فَمَنْ

عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے، پس جو کوئی اپنے پروردگار سے ملاقات کی امید رکھتا

كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ

تو اسے چاہیئے کہ نیک کام کرے اور پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا • مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ • اَللّٰهُمَّ

نہ کرے۔ اس کے دین کے لئے خالص بن کر، اے اللہ!

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُصَلِّيْنَ بِمَا

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو نماز پڑھنے والوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ

جیساکہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ "اور نماز قائم کر۔ بے شک نماز بے حیائی اور بری بات سے

الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ

منع کرتی ہے۔ نماز قائم کر اور بھلائی کا حکم دے اور برائی سے منع کر اور تجھ پر جو افتاد پڑے اس پر صبر

عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ

کر بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔" اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

عَزْمِ الْاُمُوْرِ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

و سلام بھیج جو عاجزی کرنے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں جیساکہ عظمت والے اللہ کا

مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْخٰشِعِيْنَ • بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

ارشاد ہے " اور صبر و نماز کے ساتھ مدد چاہو اور بے شک

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى

وہ ضرور بھاری ہے (مگر) ان پر بھاری نہیں جو عاجزی کرنے والے ہیں۔

یہ فرمایا ہے اللہ عزّ و جل نے
ہو کوئی عمل بھی کسی مرد و زن کا
نہ ہو گا وہ ضائع اور رہے گا نہ بے نتیجہ
اعمال صالح ہوں گے جن مرد و زن کے
ہوئے جو صاحبِ ایمان تو داخلِ جنت ہوں گے
رزقِ بے حساب سے وہ نوازے جائیں گے

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
اوّابین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
اور اوّابین ہیں وہ نیک بندے
رجوع اللہ سے کرتے ہیں اپنے
یہ فرمایا ہے اللہ عزّ و جل نے
رجوع کرنے والوں کو بخشے گا مولا
جو چاہیں گے وہی پائیں گے ربّ سے
یہی مغفرت محسنوں کا صلہ ہے

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
توّابین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
یہ فرمایا ہے اللہ عزّ و جل نے

الْخٰشِعِیْنَ ۙ اَلَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّھُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّھِمْ

وہ لوگ جانتے ہیں کہ انھیں اپنے پروردگار سے ملنا ہے اور یہ کہ وہ اسی کی طرف لوٹنے

وَاَنَّھُمْ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ۚ اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیٰمًا

والے ہیں - وہ لوگ جو کھڑے ہوئے ، بیٹھے ہوئے اور اپنے کروٹوں پر لیٹے ہوئے اللہ

وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

کی یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش پر غور کرتے ہیں - اے ہمارے

وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَکَ فَقِنَا

پروردگار ! تو نے یہ بیکار نہیں پیدا کیا - تو پاک ہے تو ہمیں دوزخ کے عذاب

عَذَابَ النَّارِ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

سے بچالے " اے اللہ ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیج جو صبر کرنیوالوں

مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلصّٰبِرِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ اِنَّمَا

کیلئے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے - " صبر کرنیوالوں کو ہی ان کا

یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَھُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۔ اُولٰٓئِکَ

بھرپور ثواب بے حساب دیا جائے گا - یہ وہی

الَّذِیْنَ ھَدٰھُمُ اللّٰہُ وَاُولٰٓئِکَ ھُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۔

لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت فرمائی اور یہ لوگ وہی ہیں جن کو عقل ہے - "

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ

اے اللہ ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو ڈرنے والوں کیلئے بشیر و

الْمُبَشِّرِ لِلْخَائِفِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَلِمَنْ خَافَ

مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے - " اور جو اپنے پروردگار کے حضور

مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتٰنِ ۚ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ

کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا تو بے شک

کہ توبہ کرنے والے اور طہارت رکھنے والے

بہت پیارے ہیں اللہ کو وہ ان کو دوست رکھتا ہے

قبول توبہ کرتا ہے، خطائیں معاف کرتا ہے

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر

مخلصین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر

یہ فرمایا ہے اللہ عزّ وجل نے

جسے امید ہو دیدارِ ذات باری کی

عمل وہ صالح کرے اور کرے عبادت بھی

بچے وہ شرک سے ظاہر ہو یا کہ ہو مخفی

خلوصِ دل سے عبادت کرے فقط ربّ کی

خلوصِ دل سے وہ چاہے رضا فقط رب کی

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر

نمازیوں کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر

یہ فرمایا ہے اللہ عزّ وجل نے

نماز قائم کرو مومنو کہ بے شک نماز

نمازی کو بچاتی ہے فحاشی اور برائی سے

نماز قائم کرو حکم دو بھلائی کا

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۙ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِىَ الْمَاْوٰى ؕ

جنت ہی ٹھکانہ ہے"

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیج جو پرہیزگار لوگوں کیلئے بشیر ومبشر

لِلْمُتَّقِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَرَحْمَتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ

ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔" اور میری رحمت نے ہر چیز کو سما لیا تو عنقریب میں

شَىْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ

ان کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور جو ہماری آیتوں

هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۚ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِىَّ

پر ایمان لاتے ہیں، وہ لوگ جو رسول نبی امی کی پیروی کرتے ہیں۔ ان کے لئے

الْاُمِّىَّ • لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِى الْغُرُفٰتِ

ان کے عمل کا بدلہ دوگنا صلہ ہے اور وہ بالاخانوں میں امن وامان سے ہیں" اے اللہ

اٰمِنُوْنَ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیج جو عاجزی کرنیوالوں کے لئے بشیر

الْمُبَشِّرِ لِلْمُخْبِتِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۙ

ومبشر ہیں جیسا کے عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے" اور عاجزی کرنیوالوں کو خوشخبری

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ • وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ

سنا دو کہ جب اللہ کی یاد کی جاتی ہے تو ان کے دل ڈرنے لگتے ہیں۔ اور وہ

اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۙ

لوگ جنہیں کچھ دیا گیا ہے وہ دیتے ہیں اور ان کے دل اس سے ڈرتے ہیں کہ انہیں اپنے پروردگار کی طرف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

لوٹ کر جانا ہے" اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیج جو صبر کرنیوالوں کیلئے بشیر ومبشر

برائیوں سے بچو اور بچاؤ اوروں کو
اگر ہوں مشکلیں درپیش کام صبر سے لو
یہ کام گو کہ بڑے عزم کا ہے ہمت کا

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
خاشعین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
ہیں خاشعین وہ جو عاجزی سے پیش آئیں
خشوع و خضوع سے نمازیں ادا جو کرتے ہیں
سرِ نیاز جھکاتے ہیں اپنے ربّ کے حضور
تو دل بھی ان کے جھکے رہتے ہیں اسی کے حضور
یہ فرمایا ہے اللہ عزّ وجل نے
کہ صبر و ضبط سے اور نماز سے مدد چاہو
نماز بھاری ہے بے شک مگر نہیں ان پر
جو دل سے جھکتے ہیں اللہ عزّ وجل کی طرف
وہ جانتے ہیں کہ ایک روز ربّ کو دیکھیں گے
ہے لوٹ جانا بالآخر کو اپنے ربّ کی طرف
وہ ذکر و یاد میں مصروف رہتے ہیں ربّ کی
کھڑے ہوں بیٹھے ہوئے یا کروٹوں پہ لیٹے ہوں
وہ غور کرتے ہیں ارض و سما کی خلقت پر

لِلصّٰبِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۙ

ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے " اور ان صبر کرنیوالوں کو خوشخبری سنا دو کہ جب

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ

ان پر کوئی مصیبت پڑے تو کہیں بیشک ہم اللہ کے لئے ہیں اور بے شک ہمیں اللہ کی طرف

رٰجِعُوْنَ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۫

لوٹ کر جانا ہے یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کے درودیں اور رحمت ہے ۔ اور یہی

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۔ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا

لوگ ہدایت یافتہ ہیں ۔ بے شک آج میں نے ان کے صبر کا انھیں یہ بدلہ دیا کہ وہی

صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

مراد پانے والے ہیں ۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْكٰظِمِيْنَ بِمَا قَالَ

پر درود و سلام بھیج جو غصہ کو پی جانے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ

اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ

کا ارشاد ہے " اور غصہ کو پی جانے والے اور لوگوں کو معاف کرنیوالے کہ اللہ احسان کرنیوالوں

النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۔ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ

کو دوست رکھتا ہے، جس نے معاف کیا اور صلح کی تو اس کا ثواب اللہ پر ہے ۔

فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بے شک وہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا " اے اللہ! ہمارے

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُحْسِنِيْنَ بِمَا

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو نیکی کرنیوالوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں جیسا

قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۔

کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے ۔ اور نیکی کرو بے شک اللہ نیکی کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے

وہ برملا یہی کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ
یہ کائنات نہ بے کار تو نے پیدا کی
عذابِ نار سے ہم کو بچائے ذات پاک تری

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
صابروں کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
یہ فرمایا ہے اللہ عزّ وجل نے
کہ صابرین کو عطا ہو گا اجر بے حد و حساب
کہ صابرین ہیں وہ جو ہوئے ہدایت یاب
وہی ہیں صاحبِ عقل و فہم اولوالالباب

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
خائفین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
اور خائفین وہ اللہ سے جو ڈرتے ہیں
جو دل میں خوف الٰہی، خشیّت رکھتے ہیں
سبھی ایمان والوں کو محبت اشد ہے اس سے
بچاتا ہے خدا کا خوف ہی سب کو گناہوں سے
یہ فرمایا ہے اللہ عزّ وجل نے
ڈرے گا جو کھڑا ہونے سے رب کے بالمقابل

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ

جو ایک نیکی لے آئے تو اس کے لیے اس جیسی دس (نیکیاں) ہیں اور جو برائی

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

لے آئے تو اس کو صرف اس کے برابر ہی بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو صدقہ دینے والوں کیلئے بشیر و مبشر

لِلْمُتَصَدِّقِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ

ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ "اور یہ کہ صدقہ دینا تمہارے لیے بہتر

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ۝

ہے اگر تم جانو۔ بے شک اللہ صدقہ دینے والوں کو صلہ دیتا ہے" اے اللہ! ہمارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُنْفِقِيْنَ

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو خرچ کرنے والوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ

بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَمَآ

عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے" اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔ اور جو

اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

چیز کہ تم خرچ کرتے ہو اس کے بدلے وہ اور دیگا" اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلشَّاكِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ

پر درود و سلام بھیج جو شکر کرنیوالوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔

الْعَظِيْمُ وَاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝

اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو، اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔ اگر تم شکر کرو گے تو بس تمہیں

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِىْ لَشَدِيْدٌ ۝

اور زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو بے شک میرا عذاب سخت ہے"

یوم حساب دو جنتیں بلاشک ہوں گی اسے حاصل

رب سے سامنا ہو گا، کیا جواب میں دوں گا

ہر عمل کے کرنے میں وہ ڈرے گا اللہ سے

جس نے نفس کو روکا خواہشات بے جا سے

پھر یقیناً جنت ہی اس کا تو ٹھکانہ ہے

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر

متقین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر

یہ فرمایا ہے اللہ عزّ و جل نے

کہ میری رحمت نے ہر اک شئے کو گھیرا ہے

عنقریب لکھ دوں گا صاحبانِ تقویٰ کو

سب آیتوں پہ ربّ کی جن کا پختہ ایماں ہے

جو زکوٰۃ دیتے ہیں، حکم پورے کرتے ہیں

رسول النبی الامّی ﷺ کی اتباع جو کرتے ہیں

ان کے نیک عملوں کا دوگنا صلہ ہو گا

وہ رہیں گے جنت میں تا ابد وہیں ہوں گے

اور بالاخانوں میں خوب امن و اماں سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو مانگنے والوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں

لِلسَّائِلِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ

جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے "تو بیشک میں نزدیک ہوں جب وہ پکارے تو پکارنے والے

دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۝ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ط ۝ اَللّٰھُمَّ

کی دعا کو میں قبول کرتا ہوں۔ مجھ سے دعا کرو میں تمہارے لئے قبول کروں گا۔ اے اللہ!

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّالِحِیْنَ

ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو نیک لوگوں کے لیے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ

بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُھَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ ۝

عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے "یہ کہ اس زمین کے وارث میرے نیک بندے

اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْوَارِثُوْنَ ۝ لا الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط ھُمْ

ہوں گے۔ یہی لوگ ہیں کہ فردوس کی میراث پائیں گے۔ وہ ہمیشہ اسی میں

فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

رہنے والے ہیں۔ اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیج جو نیکی

نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُحْسِنِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ اِنَّ اللّٰہَ وَ

کرنے والوں کیلئے بشیر و مبشر ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے بیشک اللہ اور اسکے فرشتے نبی پر

مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو

عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ یُؤْتِکُمْ کِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِہٖ وَ

وہ تمہیں رحمت کے دو حصے عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی

یَجْعَلْ لَّکُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِہٖ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ط وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ

کردے گا۔ جس میں تم چلو گے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ

الٰہی بھیج درود وسلام سیّدنا محمد ﷺ پر

مخبتین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشر

غلاموں کی طرح جو عاجزانہ پیش آتے ہیں

سرِ تسلیم خم کرتے ہیں اپنے دل جھکاتے ہیں

یہ فرمایا ہے اللہ عزّ وجل نے

عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے

ہو جب ذکر الٰہی تو ڈرا کرتے ہیں دل ان کے

انہیں جو کچھ دیا حق نے وہ راہِ حق میں دیتے ہیں

وہ رب کے سامنے ہو کر کھڑا ہونے سے ڈرتے ہیں

پلٹ کر لوٹ جانے سے کبھی غافل نہیں ہوتے

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر

صابرین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر

یہ فرمایا ہے اللہ عزّوّجل نے

کہ بشارت دیجئے یہ صبر کرنے والوں کو

پڑے ان پر مصیبت جب تو وہ کہیں بے شک

ہم اللہ ہی کے ہیں اور لوٹنا ہے اس کی جانب ہی

یہی بندے ہیں وہ جن پہ درود و رحمت ہے رب کی

ہدایت یافتہ ہیں یہ ہدایت ہی تو دولت ہے

رَحِيْمٌ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ

بخشنے والا مہربان ہے" اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

الْمُبَشِّرِ لِلْمُبَشِّرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وسلام بھیج جو خوشخبری پہنچانے والوں کے لیے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ • لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي

اور جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کو خوشخبری دے، دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں ان

الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ •

کے لیے خوشخبری ہے اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔ اے اللہ ہمارے سردار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو مراد پانے والوں کے لیے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے

لِلْفَائِزِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اللہ کا ارشاد ہے" اور جو اللہ کی اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اس

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا • اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

نے بڑی کامیابی پائی۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام

مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلزَّاهِدِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ اَلْمَالُ

بھیج جو پرہیزگاروں کے لیے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔" مال

وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ

اور بیٹے دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں۔

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا • اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

وہ ثواب میں تمہارے پروردگار کے یہاں بہتر ہیں اور امید میں سب سے

مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْاُمِّيِّيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

بھلی ہیں" اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج جو بے پڑھے

بلاشک آج اللہ نے دیا ہے صبر کا بدلہ
مرادیں پانے والے اور حقیقی کامراں وہ ہیں

الٰہی بھیج درود وسلام سیّدنا محمد ﷺ پر
کاظمین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
ہیں کاظمین وہ بندے جو نہ طیش میں آئیں
کسی کی تلخ باتیں اور عمل برداشت جو کرلیں
تحمّل جن کا ہو شیوا جو قابو رکھیں غصے میں
خدا کا خوف غالب تر رکھیں ہر طعن و تشنع میں
یہ فرمایا ہے اللہ عزّوجل نے
جو پی جاتے ہیں غصہ معاف کرتے ہیں قصوروں کو
اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو
معافی دے جو لوگوں کو، صلح کرلے جو لوگوں سے
ثواب و اجر کا ذمّہ لیا ہے اس کا اللہ نے
بلاشک ظالموں کو دوست اللہ تو نہیں رکھتا

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
محسنین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
یہ فرمایا ہے اللہ عزّوجل نے

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

سکے لوگوں کے لئے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے " لوگوں میں ظاہر ہوئی

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سب امتوں میں تم بہتر ہو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو" اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُصْطَفِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

پر درود وسلام بھیج جو برگزیدہ لوگوں کے لیے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ

ہے " پھر ہم نے کتاب کا وارث ان لوگوں کو کیا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں برگزیدہ بنایا تو ان

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ

میں سے کسی نے اپنی جان پر ظلم کیا اور ان میں کوئی میانہ روی پر ہے اور ان میں

بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝

کوئی اللہ کے حکم سے بھلائیوں پر سبقت لے گیا۔ یہی بڑا فضل ہے" اے اللہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیج جو گناہ گاروں کے لیے بشیر و مبشر ہیں

لِلْمُذْنِبِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ

جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے" تم کہدو اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں

اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہوں کو

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ

بخشتا ہے۔ بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے" اے اللہ ہمارے سردار

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُسْتَغْفِرِيْنَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیج جو بخشش مانگنے والوں کے لیے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ عظمت والے

کرو نیکی کہ اللہ محسنین کو دوست رکھتا ہے
کرے جو ایک نیکی لکھیں گے دس نیکیاں اس کی
برائی گر کرے واحد تو بدلہ ملے گا اک برائی کا
نہ ہو گا ظلم کچھ ان پر کہ مولا ہے کرم فرما

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
صدقہ دینے والوں کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
یہ فرمایا ہے اللہ عزّ وجل نے
تمہیں معلوم ہو، صدقہ دینا ہے بہت بہتر
جزا دیتا ہے اللہ صدقہ دینے والوں کو برتر

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
منفقین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
ہیں منفقین وہ جو راہِ خدا میں خرچ کریں
بچیں جو بخل سے، تبذیر نہ اسراف کریں
یہ فرمایا ہے اللہ عزّ وجل نے
ہماری دی ہوئی روزی سے خرچ کرتے ہیں
کرو گے خرچ تو بدلے میں اس کے دوں گا اور
بلاشک یہ تجارت نفع بخشے گی بہرطور

بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ

اللہ کا ارشاد ہے" اور جو کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے

ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ

تو وہ اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔" اے اللہ! ہمارے سردار محمد

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُقَرَّبِيْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیج جو قرب حاصل کرنے کے لیے بشیر و مبشر ہیں جیسا کہ

بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰىٓ

عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے" بے شک وہ لوگ جن کے لیے بھلائی کا ہمارا وعدہ

اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا

پہلے ہو چکا وہ لوگ اس (جہنم) سے دور رکھے گئے ہیں۔ اس کا کھٹکا نہیں سنیں گے اور وہ

وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ لَا يَحْزُنُهُمُ

اپنی من مانی خواہشوں میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ سب سے بڑی گھبراہٹ

الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ

انہیں غمگین نہ کرے گی اور فرشتے ان کے استقبال کو آئیں گے یہ دن تمہارا ہے جس کا

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔" اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

وسلام بھیج جو مومنوں کے لیے بشیر و مبشر ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ بیشک

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَ

مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں

الْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ

سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیاں اور صبر کرنے والے اور صبر کرنے

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
شاکرین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
یہ فرمایا ہے اللہ عزّوجل نے
عبادت کرتے ہو رب کی ادا ہو شکرِ نعمت بھی
کرو گے شکر تو دوں گا میں تم کو نعمتیں زیادہ
جو ناشکری کرو گے تم، عذاب شدت کا ہے میرا

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
سائلین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
یہ فرمایا ہے اللہ عزّوجل نے
قریب اتنا ہے اللہ کہ جب بندہ پکارے ہے
دعائیں سنتا ہے وہ، اور قبول کرتا ہے
دعائیں مانگے جو دل سے دعائیں ہوں گی قبول

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
صالحین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
یہ فرمایا ہے اللہ عزّوجل نے
کہ صالحین ہی وہ نیک بندے ہیں میرے

وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَ

والیاں، اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں اور صدقہ دینے

الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ

والے اور صدقہ دینے والیاں اور روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیاں

وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ

اور اپنی شرم گاہوں کی نگہبانی کرنے والے اور نگہبانی کرنے والیاں اور اللہ کو بہت

كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں کہ ان سب کے لیے اللہ نے بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ

اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جسکی وہ کوشش کرتا ہے اور یہ کہ اس کی کوشش عنقریب

يُرٰى ۝ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ

دیکھی جائیگی۔ پھر اس کا بھرپور بدلہ دیا جائے گا۔" اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر

صَلَاةً تَشْرَحُ بِهَا الصُّدُوْرُ وَتَهُوْنُ بِهَا الْاُمُوْرُ وَ

ایسا درود بھیج جس سے سینے کشادہ ہو جائیں اور جس سے کام آسان ہو جائیں اور جس سے

تَنْكَشِفُ بِهَا السُّتُوْرُ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا اِلٰى يَوْمِ

پوشیدہ باتیں کھل جائیں اور قیامت میں ہمیشہ کثرت سے خوب سلام بھیج

الدِّيْنِ ۝ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

اس میں ان کی دعا یہ ہو گی کہ اے اللہ! تو پاک ہے اور ان کے ملنے کے وقت کی

فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

دعا سلام ہو گی اور ان کی دعا کا خاتمہ یہ ہیکہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ جو سارے جہانوں کا پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۝

ہے۔

وہ نیک بندے ہی تو اس زمیں کے مالک ہیں
یہی فردوس کی میراث پانے والے ہیں
وہ جنتوں میں ہمیشہ کو رہنے والے ہیں

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
محسنین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
نیکو کار ہیں احسان مانتے ہیں وہ
بجز احسان کے احسان کا بدلہ کیا ہو
محمد ﷺ محسنِ اعظم کا کیسے ادا حق ہو؟
یہ فرمایا ہے اللہ عزّوجل نے
بلاشک اللہ اور اس کے سب ملائک
درودیں بھیجتے ہیں اس نبی ﷺ پر
تو اے ایمان والو میرے بندو
درود ان ﷺ پہ بھیجو، سلام خوب بھیجو
عطا فرمائے گا رحمت وہ دونی
عطا فرمائے گا وہ نور تم کو
چلو گے جس میں تم بھی راہ سیدھی
وہ بخشے گا تمہاری سب خطائیں
ہے غفور وہ اور رحیم بھی

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
مبشّرین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
یہ فرمایا ہے اللہ عزّ وجل نے
کہ جو ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے
انہیں خوشخبری دے دیجئے حیاتِ دنیوی کی بھی
انہیں خوشخبری دے دیجئے حیاتِ اُخروی کی بھی
مرے اللہ کی باتیں کبھی بدلہ نہیں کرتیں
مرے اللہ کا وعدہ ہمیشہ سچا ہوتا ہے
نوید کامرانی ہو جسے دارین کی حاصل
یہی تو کامیابی ہے حقیقی کامرانی ہے

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
فائزین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
یہ فرمایا ہے اللہ عزّ وجل نے
کہ جو ایمان لائے اللہ اور اس کے محمد ﷺ پر
کرے اللہ و رسول اللہ ﷺ کی جو فرمانبرداری
ملے اس کو ہی سچی کامیابی، کامرانی بھی

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
زاہدین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
یہ فرمایا ہے اللہ عزّ وجل نے
زینت ہیں مال و بیٹے دنیاوی زندگی کی
صالح عمل و نیکی باقی ہیں رہنے والی
اجرو ثواب بہتر پاؤ گے اپنے رب سے
اور زُہد میں ہے مخفی امیدِ خیر سب سے

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
اُمّیّین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
یہ فرمایا ہے اللہ عزّ وجل نے
نبی الامّی کی بعثت، نعمتِ اعظم جہانوں میں
اور امّت آپ کی ہے خیرِ امّت کل جہانوں میں
بھلائی کا اوامر کا حکم دیتی ہے یہ امّت
برائی سے نواہی سے منع کرتی ہے یہ امّت

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
مصطفین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
مصطفین وہ بندے جو کہ برگزیدہ ہیں

یہ فرمایا ہے اللہ عزّ و جل نے
بنایا ہے کتاب حق کا وارث انہی بندوں کو
چنیدہ بندے ہیں جو کہ بہت ہی برگزیدہ ہیں
اگر ان میں سے کوئی اپنی جاں پر ظلم کر بیٹھے
کئی تو ان میں میانہ روی سے ہیں چلتے
تو سبقت لے گئے ان میں سے کچھ اذنِ الٰہی سے
بھلائی میں جن بندوں کو حاصل ہوئی سبقت
یہی تو فضلِ اکبر ہے یہی تو ہے بڑی رحمت

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
مذنبین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
ہیں مذنبین وہ بندے، گناہ جن سے ہوئے
گناہ چند ہیں دانستہ، چند بھولے سے
یہ فرمایا ہے اللہ عزّ و جل نے
مرے ان بندوں سے کہہ دیجئے جنہوں نے
گناہ کر لئے اور اپنی جان پر ظلم کر بیٹھے
کہ ہوں مایوس نہ ہرگز وہ اپنے رب کی رحمت سے
یقیناً رب بڑا ہی بخشنے والا مہرباں ہے

الٰہی بھیج درود وسلام سیّدنا محمد ﷺ پر
مستغفرین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
وہی ہیں طالبِ بخشش اور استغفار کرتے ہیں
یہ فرمایا ہے اللہ عزّ وجل نے
ظلم کرتا ہے اپنی جاں پر گر کوئی غلط کام کرے
کرے احساسِ گناہ اور وہ بخشش چاہے
پائے گا بخشنے والا مہربان وہ رب کو اپنے

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
مقرّبین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
یہ فرمایا ہے اللہ عزّ وجل نے
مقرب خاص ہیں جو میرے بندے
بھلائی کا میرا وعدہ ہے ان سے
جہنم سے رہے گی ان کو دوری
نہ وہ چنگھاڑ ہی اس کی سنیں گے
وہ من چاہے تعیّش میں رہیں گے
ہمیشہ تا ابد اس میں رہیں گے
قیامت کی گھڑی مشکل گھڑی ہے
مگر ان کے لئے آسان ہو گی

انہیں غمگین نہ ہر گز کرے گی
فرشتے استقبال کو آئیں گے ان کے
یہ دن ہو گا تمہارا اس کا وعدہ
تمہارے رب نے تم سے ہی کیا تھا

الٰہی بھیج درود و سلام سیّدنا محمد ﷺ پر
مومنین کے لئے ہیں جو بشیر و مبشّر
ہوں یہ اوصاف مومن میں کہ ایماں کا تقاضہ ہے
اجاگر اپنے اندر وہ کرے کوشش شعوری سے
یہی اوصاف پیدا ہوں گے ایماں کی حلاوت سے
یہ فرمایا ہے اللہ عزّوجل نے
کہ مسلماں مرد اور ہوں مسلماں عورتیں
ایماں والے مرد اور ہوں ایماں والی عورتیں
فرمانبردار مرد اور ہوں فرمانبردار عورتیں
سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیاں
صبر کرنے والے اور صبر کرنے والیاں
عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں
صدقہ دینے والے اور صدقہ دینے والیاں
روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیاں

عفت کی حفاظت کرنے والے اور حفاظت کرنے والیاں

اللہ کو بہت یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں

بخشش کا وعدہ ان کے لئے اور اجر بڑا تیار رکھا ہے

انسان کا بس کیا چلتا ہے انسان تو کوشش کرتا ہے

ہو گا تو وہی جو رب چاہے انسان تو کوشش کرتا ہے

جب کوشش دیکھی جائے گی آخر کو وہ دن آئے گا

اخلاصِ نیت سے کوشش ہو بھرپور ملے گی اس کی جزا

الٰہی بھیج ایسا درود سیّدنا محمد ﷺ پر

ہو شرحِ صدر ہماری، قلب و نظر کشادہ ہو جائیں

کہ جس سے کام بنیں، آساں امور ہو جائیں

ہو کشف ہم کو بھی احوال کی حقیقت کھلے

سلام پہنچے بکثرت ہماری جانب سے

سلام کا یہ عمل تا قیامت جاری رہے

دعا یہ ہو گی جنابِ حبیبِ باری کی

کُل حمد تیرے لئے ذات پاک ہے تیری

دعا کا خاتمہ یہ ہے کہ جملہ حمد و ثناء

ہے عالمین کے رب کے لئے فقط زیبا

بشائر الخیرات سیّدنا شیخ عبد القادر جیلانی ؒ کا تالیف کردہ درود مبارک ہے قرآن حکیم کی آیات میں جو بشارتیں دی گئی ہیں ان کے حوالے سے یہ درود مبارکہ جو حضرت محمد ﷺ کو جو بشیر ہیں یعنی بشارتیں دینے والے اور مبشر ہیں یعنی جن کو بشارت دی گئی ہے ان ذات والا کو رحمت و برکت وتحیت پہنچانے کی التجا ہے۔

اس درود بشائر الخیرات کا مطالعہ کریں تو مندرجہ ذیل صفات و موصوف کی فہرست ہمارے سامنے آتی ہے۔ ان کو ضابطۂ تحریر میں لانے کا یہ سوچ باعث بنی کہ بحیثیت مسلمان میں اور آپ غور کریں کہ ان میں سے کیا کیا اور کون کون سی صفات ہمارے اندر ہیں یا ہم ان صفات کو اپنے اندر اجاگر کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔

	موصوف		صفات
۱۔	مومنین	ایمان لانے والے	ایمان
۲۔	ذاکرین	اللہ کا ذکر کرنے والے	ذکر
۳۔	عاملین	عمل کرنے والے	عملِ صالح
۴۔	اوّابین	رجوع کرنے والے	رجوع الی اللہ
۵۔	توّابین	توبہ کرنے والے	توبہ
۶۔	متطہرین	طہارت رکھنے والے	پاکی
۷۔	مخلصین	اخلاص والے	اخلاص
۸۔	مصلین	نماز قائم کرنے والے	نماز کی پابندی
۹۔	خاشعین	عجز وانکساری کرنے والے	عجز وانکساری
۱۰۔	صابرین	صبر کرنے والے	صبر وبرداشت
۱۱۔	خائفین	خوف الٰہی رکھنے والے	خوف الٰہی
۱۲۔	متقین	صاحبانِ تقویٰ	پرہیزگاری

۱۳۔	مُخبتین	غلاموں کی طرح عاجزی کرنیوالے	عاجزی
۱۴۔	کاظمین	غصہ پی جانے والے	ضبط وتحمل
۱۵۔	عافین	معاف کرنے والے	قصور، معاف کرنا
۱۶۔	محسنین	نیکیاں کرنے والے	نیکی کرنا
۱۷۔	مصدقین	صدقہ دینے والے	صدقہ دینا
۱۸۔	مُنفقین	راہ خدا میں خرچ کرنے والے	انفاق
۱۹۔	شاکرین	شکر کرنے والے، شکرگزار	ادائے شکر
۲۰۔	سائلین	اللہ سے مانگنے والے	دُعا کرنا
۲۱۔	صالحین	صالح عمل کرنیوالے، نیک بندے	نیکی کرنا
۲۲۔	مُحسنین	احسان کا بدلہ دینے والے	احسان کا بدلہ دینا
۲۳۔	مبشرین	جنہیں خوشخبری دی جائے	
۲۴۔	فائزین	حقیقی معنوں میں کامیاب	حقیقی کامیابی
۲۵۔	زاہدین	دنیا سے بے رغبتی رکھنے والے	زُہد کرنا
۲۶۔	اُمیین	اُمت محمدی ﷺ کے افراد	اُمتی ہونا
۲۷۔	مصطفین	برگزیدہ اور چنیدہ لوگ	برگزیدہ
۲۸۔	مذنبین	گناہگار بندے	گناہ گاری
۲۹۔	مستغفرین	استغفار کرنے والے	طالبِ بخشش، استغفار
۳۰۔	مُقربین	قُرب الٰہی رکھنے والے	تقرب الٰہی

یہ وہ صفات عالیہ ہیں جن صفات سے سرفراز فراد کے لئے اللہ تعالیٰ نے خوشخبریاں دیں ہیں اور آپ ﷺ کو ان خوشخبریوں یعنی بشائر کا پہنچانے والا بھی اللہ نے بنایا اور اللہ نے آپ کو "بشیر" بنایا اور مُبشر بھی بنایا یعنی یہ خوشخبریاں اور بشائر خود آنحضرت ﷺ کو بھی دی گئی ہیں۔

۸۴۔ درودِ مستغاث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِهِ

تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ حبیب اپنے

الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهِ

پیغمبر چیدہ کے اور احسان کیا اوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم اپنے

الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ

برگزیدہ کے درود اور سلام اوپر رسول کریم کے جو نام مبارک ان

خَیْرِ الْوَرٰی ۞ اَلْمُسَیَّرِ بِهٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ

کا محمدؐ ہے بہتر خلق کے وہ نبی کہ سیر کرایا گیا اُن کو عرش مجید سے زمین کے

اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا مَضٰی

نیچے تک تمام صفات ثابت ہیں واسطے اللہ کے اوپر اس چیز کے جو گزری

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا بَقِیَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اور تمام صفتیں ثابت ہیں اللہ کی اوپر گنتی اس چیز کے جو باقی ہے درود اور سلام

عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَحْتُكَ

اوپر رسول اللہ کے جو محمدؐ ہیں بہتر خلق کے تعریف کی میں نے

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ

تیرے بلیے اے رسول اللہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر نبی کریم امی کے تمہیں

خِیَارُ اللّٰهِ ۞ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

یا نبی برگزیدہ اللہ کے ہو فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اللہ مہرباں ہے بے حد اور ہے وہ نہایت رحم والا
اللہ کے نام نامی سے اس کام کی کروں میں ابتدا

تجھی کو تو زیبا ہے مولا بے شک ہر اک حمد و ثنا
اس بزمِ رسولاں کو تو نے ہی سجایا ہے مولا
اور اپنے حبیب مکرم ﷺ کو اس کا بنایا ہے دولہا
مبعوث جو ان ﷺ کو فرمایا، اہلِ ایمان پہ احسان کیا

تو بھیج الٰہی درود و سلام اور لا محدود کرم فرما
اسم ان ﷺ کا محمد ﷺ ہے بیشک مخلوق میں وہ ﷺ سب سے اعلیٰ

فضیلت: درود مستغاث اوراد اور وظائف کا سرتاج اور افضل ترین درود وظیفہ ہے۔ اس کا ورد صحابہ کرامؓ، تبع تابعین، تمام اولیائے کاملین، متقدمین ومتاخرین سے چلا آتا ہے۔ مستغاث کا مطلب التجا اور فریاد رسی ہے کیونکہ اس درود پاک میں حضور ﷺ کی جملہ صفات کی بناء پر اللہ کی بارگاہ میں حضور ﷺ پر نزول رحمت کی بار بار فریاد اور التجا کی گئی ہے اس لئے اسے درود مستغاث کہا جاتا ہے۔ درود مستغاث کا ہر ہر لفظ حضور ﷺ کی صفات سے بھرا ہوا ہے۔ اس لئے حضور ﷺ کو چاہنے والوں کے لئے یہ نہایت ہی اعلیٰ وظیفہ ہے۔ درود مستغاث اگر کسی گھر میں ہفتہ میں ایک بار پڑھا جائے تو اس گھر میں اتفاق اور آپس میں محبت رہتی ہے اور ہر کام میں خیر و برکت قائم رہتی ہے۔ اگر اولاد نافرمان ہو تو پانی پر سات دن تک ور دمستغاث پڑھ کر پلادیں۔ انشاء اللہ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی۔

کاروبار کے مقام پر بیٹھ کر اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اضافۂ رزق کا باعث بنتا ہے۔ کسی مصیبت، دکھ، غم یا آفت میں پھنسا ہو تو اسے ۴۱ دن تک بعد نمازِ فجر پڑھے، انشاء اللہ مصیبت وغم سے نجات ملے گی۔ درود مستغاث سیّدہ عائشہ صدیقہؓ سے منسوب ہے۔ اس کے فضائل و برکات احاطہ تحریر میں نہیں آسکتے۔ جناب اُمّ المومنین نے حضور ﷺ کی ۲۳۸ صفات عالیہ کا حوالہ دے کر اللہ سے فریاد کی ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَارِثُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے جو وارث ہیں

الْاَنْبِیَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبِ الْوَحْیِ اَحْمَدُ شَفِیعُ

انبیاء کے اے رسول جو صاحب وحی ہیں نام آپ کا احمد ہے جو شفاعت

اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

کرنے والے ہیں خدا کی درگاہ میں فریاد! طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَسُوْلُ سَیِّدُ

اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے ایسے رسول جو سردار ہیں

الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ وَاِمَامُ الْقِبْلَتَیْنِ شَفِیعُ

دو جہان کے اور دونوں گروہوں جن و انس کے اور امام ہیں دو قبلوں کے شفاعت کرنیوالے

الْاُمَمِ فِی الدَّارَیْنِ فَتَّاحُ فَاتِحُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

ہیں اُمتوں کے دونوں جہان میں کھولنے والے مشکلوں کے جاری کرنے والے امر اللہ کے

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلنَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی رَسُوْلُ سِرَاجُ

اے رسول اللہ کے ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول چراغ تمام

الْعٰلَمِیْنَ مَحْمُوْدُ مُطَیَّبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

جہانوں کے تعریف کئے گئے پاک کئے گئے اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

از تحت الثریٰ تا عرشِ علیٰ تو نے ان ﷺ کو بلوا بھیجا
حقدار ہے تو تعریفوں کا جو کچھ بھی ہوا اور جو ہوگا
رسول محمد ﷺ ہیں تیرے مخلوق میں برتر اور اعلیٰ

تو بھیج الٰہی درود و سلام اور لامحدود کرم فرما
تیرے ہی حکم سے کرتے ہیں بے شک سب ان ﷺ کی حمد وثنا
تو بھیج درود و سلام، اور لامحدود کرم فرما
وہ نبی کریم ﷺ اُمّی ہے لقب، مخلوق میں ہیں سب سے اعلیٰ
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

اس رسول مکرم ﷺ پر اپنے جو وارث ہے سب نبیوں کا
ہے صرف وحی کلام ان ﷺ کا اور منصب شفاعت ہے ان ﷺ کا
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً ان ﷺ پر ،تو بے حد رحمتیں فرما

سرور دونوں جہانوں کے، جن و انس کے ہیں آقا ﷺ
امام وہ ﷺ دونوں قبلوں کے شفیع بنایا دوعالم کا
ابوابِ خیر کو کھولتے ہیں اور امرِ الٰہی جاری کیا

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلسَّيِّدُ الْمُعَلّٰى رَسُوْلُ نَبِيٌّ

اے رسول اللہ کے سردار بلند مرتبہ والے رسول نبی

الْخَافِقَيْنِ قَاسِمُ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ

اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق اللہ کے فریاد!

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلشَّفَاعَاتُ يَا

مدد! اے رسول اللہ کے شفاعتیں فرمائیے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَوْلٰى مِنْ

رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے بہتر تمام اللہ

عِبَادِ اللّٰهِ اَفْضَلُنَا رَسُوْلُ نَبِيٌّ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ

کے بندوں سے افضل ہمارے رسول نبی ساتھی دونوں جہان کے

خَادِمُ طَيِّبِ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

خادم پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلنَّبِيُّ الْمُزَكّٰى رَسُوْلُ تَاجُ الْحَرَمَيْنِ اٰمِرُنَا هٖ

نبی پاک کیے گئے ایسے رسول جو تاج ہیں مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے حکم دینے والے نیک

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریٰ تعالیٰ
سلام ہو دائماً ان ﷺ پر ،تو بے حد رحمتیں فرما

برگزیدہ نبی ﷺ تیرے، دوعالم میں پھیلی ان ﷺ کی ضیاء
چراغ وہ ﷺ سب رسولوں کے، سب سے زیادہ ان ﷺ کی ثناء
پاکیزہ ترین ہستی ان ﷺ کی اللہ نے ان ﷺ کو پاک کیا
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باریٰ تعالیٰ
سلام ہو دائماً ان ﷺ پر ،تو بے حد رحمتیں فرما

سردار بلند رتبے والے، رسول وہ ﷺ مشرق و مغرب کا
تقسیم نعمت کرتے ہیں، قاسم کا منصب ان ﷺ کو ملا
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باریٰ تعالیٰ
سلام ہو دائماً ان ﷺ پر ، تو بے حد رحمتیں فرما
میری فریاد سُن لیجئے، مدد کیجئے رسول اللہ ﷺ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

عباد اللہ میں جو سب سے بہتر اور ہیں اُولیٰ
وہ ﷺ ساتھی دو جہانوں کے وہ ﷺ افضل اور ہیں اعلیٰ
عبودیتِ الٰہی میں نہیں ہے دوسرا ان ﷺ سا

نَاہٍ طَاہِرُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

کاموں کے منع کرنے والے بدی سے پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

ھَدَانَا رَسُوْلُ جَدُّ الطَّیِّبَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

ہدایت کیا ہم کو رسول نے جو نانا میں دو پاکوں حسن اور حسین کے

دَاعٍ مُّطَھَّرُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

بلانے والے خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالےٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے اے رسول

اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ

اللہ کے مدد کیجیے اے رسول اللہ کے رہائی!

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط نَبِیٌّ مُّخْتَارٌ مُّرْتَضٰی اِمَامُ

اے رسول اللہ کے نبی پسند کئے گئے برگزیدہ کئے گئے پیشوا

رَّسُوْلُ مُّقْتَدَی الْاَئِمَّۃِ الْمُھْدِیِّیْنَ ھَادٍ

رسول اقتدا کئے گئے اماموں کے جو ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے

مُّبِیْنُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً ان ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

رسول ﷺ اللہ کے وہ، جن کو مُصفّا اور کیا ازکیٰ
وہی ﷺ تو تاج والے ہیں حرم مکّے کا ہو یا مدینے کا
حکم کرتے ہیں نیکی کا، گناہ گاری سے بچنے کا
وہی ﷺ تو ہیں نبی طاہر، طہارت ان ﷺ کا ہے اُسوہ
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً ان ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

ہدایت ہم کو دیتے ہیں جو ہیں حسنینؓ کے نانا
بتاتے ہیں وہ ﷺ سیدھا راستہ ربّ تک پہنچنے کا
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضورِ باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً ان ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما
میری فریاد سن لیجئے، مدد کیجئے رسول ﷺ اللہ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

رسول ﷺ اللہ کے وہ ﷺ ہیں، پسندیدہ پسندیدہ
امام سارے رسولوں کے، اماموں کے وہ مقتدا

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

ھَدَانَا رَسُوْلُ بِھِدَایَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُھْدِی

راستہ سیدھا دکھایا ہم کو رسول نے مطابق ہدایت اللہ تعالیٰ کے راہ راست پر لانے

الْاُمَّۃِ مِنَ الضَّلٰلَۃِ مُھْتَدٍ مُّطِیْعُ اللّٰہِ ؕ

والے اُمت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ فرماں بردار اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے محبوب ہمارے ایسے رسول

مُّھْدِی الْاُمَّۃِ مُحَمَّدٌ وَّرَسُوْلٌ صَفِیٌّ حُجَّۃُ

جو ہدایت کرنے والے ہیں اُمت کو محمدؐ اور رسول برگزیدہ دلیل

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد ! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ

رسول اللہ کے مدد کیجیے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجیے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مُحَمَّدًا

اے رسول اللہ کے رہائی ! اے رسول اللہ کے کہ نام آپ کا محمد ہے

ہادی وہ ﷺ راہ ہدایت کے ظاہر کیا ہدایت کا رستہ
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً ان ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

رسول اللہ ﷺ کے، رستہ دکھاتے ہیں وہی سیدھا
بچاتے گمرہی سے اور دکھاتے ہیں وہی اللہ کا رستہ
اطاعت ربّ کی کرتے، سبق دیتے ہیں طاعت کا
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

ہمیں محبوب ہیں، اُمّت کی ہدایت کا وہ ﷺ ہیں ذریعہ
دلیل اللہ کی اور جو رسول ﷺ ہیں نہایت برگزیدہ
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما
میری فریاد سن لیجئے، مدد کیجئے رسول اللہ ﷺ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

رسول ﷺ اللہ کے بیشک محمد ﷺ، احمد و حامد
وہی ﷺ محمود ہیں، اللہ ان ﷺ کو دوست ہے رکھتا

أَحْمَدُ حَامِدٌ مَّحْمُودٌ مُّحِبُّ اللّٰهِ وَ

احمد ہے حامد ہے محمود ہے پیارے خدا کے دوست رکھنے والے اور

مُحِبُّنَا رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ اللّٰهِ مُرْتَضًى حَبِيْبُنَا رَسُوْلٌ

ہم سے محبت کرنے والے رسول کریم اللہ کے برگزیدہ ہمارے محبوب رسول

كَرِيْمٌ مُّرْتَضًى خَلِيْفَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

صاحب کرم مقبول خلیفہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَى الدَّوَامِ نَبِيُّ طٰهٰ يٰسٓ قَائِمٌ

رسول ہمارے رسول اور ہمیشگی کے نبی طٰہٰ یٰسٓ قیام کرنے والے

حَامِدُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

عبادت میں تعریف کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِيْرُنَا

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے امیر ہمارے

رَسُوْلٌ وَّنَبِيٌّ كَرِيْمٌ مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِسْمُهٗ

رسول اور نبی صاحب کرم محمد رسول اللہ کے نام آپ کا

اَحْمَدُ نَاصِرٌ كَلِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

احمد ہے مدد دینے والے کلام کرنے والے اللہ سے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

وہ ﷺ ہیں محبوب ﷺ اللہ کے، وہ ان ﷺ سے پیار ہے کرتا
رضائے ربّ کے وہ ﷺ طالب، اُنہیں محبوب ہے اللہ

ہے اُمّت ان ﷺ کو پیاری اور اُمّت ان ﷺ پہ ہے شیدا
کرم والے، اور درجہ ہے ان ﷺ کا خلیفہ کا
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

دوام ان ﷺ کی رسالت کو، وہی ﷺ یٰسین اور طٰہٰ
وہی ﷺ حامد ہیں تیرے، اور مقام حمد ان ﷺ کو ہی عطا ہو گا
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما
ہیں سردار رُسل، نام احمد ﷺ اور کلیم اللہ

میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضورِ باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما
میری فریاد سُن لیجیے، مدد کیجیے رسول اللہ ﷺ
سفارش کیجیے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول

اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا

اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ مُعِيْنُنَا رَسُوْلٌ وَّ دُرٌّ نَبِيُّ الْيَاسِيْنُ

رسول اللہ کے مدد کرنے والے ہمارے رسول اور موتی چمکدار نبی کریم وہ نام مبارک

اِمَامٌ اَمِيْنُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

یاسین ہے پیشوا امانتدار اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

حجاز والے اللہ کے قہر سے ڈرانے والے فریاد! طرف درگاہ اللہ

مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ وَّ حَبِيْبٌ نَّبِيٌّ مُّزَّمِّلٌ بَيَانٌ

تصدیق کرنے والے ہمارے پیغمبر اور محبوب نبی گلیم پوشش بیان کرنے والے

رَسُوْلُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

رسول اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَاهِدُنَا

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے شاہد ہمارے

شَافِعُنَا رَسُوْلٌ وَّ نَبِيٌّ مُّدَّثِّرٌ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ

شفاعت کرنے والے ہمارے رسول اور نبی لباس پوش صاحب قرآن کے

نُوْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

نور اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اعانت میری فرمائیں یٰسیں مبارک نام ہے جن ﷺ کا

ہیں گویا موتی چمکیلا، امانت دار رہبر اور پیشوا

مُصدّق وہ رسولوں کے، نبی محبوب ﷺ وہ ربّ کا

مزّمل وہ ﷺ، مدثّر وہ ﷺ، بیان ان ﷺ کا بہت اعلیٰ

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٔ تعالیٰ

سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر تو بے حد رحمتیں فرما

وہ ﷺ ہیں اعمال کے شاھد شفاعت منصب ہے ان ﷺ کا

نبی ﷺ وہ اور رسول برحق ﷺ، قرآن تو نے کیا عطا

وہی ﷺ ہیں نور اللہ سے، وہی ﷺ ہیں نور اللہ کا

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٔ تعالیٰ

سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

میری فریاد سن لیجئے، مدد کیجئے رسول ﷺ اللہ

سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

معطّر روح ہے ان ﷺ کی، مطہّر جسم ہے ان ﷺ کا

علامت ہیں وہ ﷺ نیکی کے، نہیں کوئی سخی اُن ﷺ سا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَلْمُسْتَعَانُ یَا

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ

رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ مُذَکِّرُنَا رَسُوْلُ

رہائی! اے رسول اللہ کے یاد دلانے والے ہمارے رسول

مُعَطَّرُ الرُّوْحِ مُطَھَّرُ الْجِسْمِ بَاَرُّ جَوَادُ اللّٰہِ ؐ

خوشبودار روح والے پاک جسم والے نیکی کرنے والے سخی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؐ سُلْطَانُ الْاَنْبِیَاءِ

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے بادشاہ نبیوں کے

وَبُرْھَانُ الْاَصْفِیَاءِ مُفَخَّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اور دلیل اہل صفا کے جن پر ہم کو فخر ہے رسول قرآن

الْفُرْقَانِ عَلِیُّ مَکِّیٌّ شَکُوْرُ اللّٰہِ ؐ اَلْمُسْتَغَاثُ

والے بلند مرتبہ والے مکہ والے شکر گزار اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

سکھایا ذکر ہے تیرا، وہ ﷺ کرتے ذکر ہیں تیرا
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٰ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر تو بے حد رحمتیں فرما

رسول ﷺ اللہ کے وہ ﷺ، اور ہیں وہ ﷺ سردارِ انبیاء
وہ ﷺ جن پر فخر ہے ہم کو، ٹھہرے وہ ﷺ دلیلِ اصفیاء
وہی ﷺ ہیں صاحبِ فرقاں، ہے ان ﷺ کا مرتبہ اعلیٰ
شکر کرتے ہیں وہ ﷺ ربّ کا اور مکّہ ہے شہر ان ﷺ کا
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٰ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

مدد کرتے ہیں وہ ﷺ سب کی، اہلِ تقویٰ کے وہ ﷺ پیشوا
وہی ﷺ تو صاحبِ کوثر، ہیں دیتے تربیت اعلیٰ
مدینہ دارالہجرت ہے وہی ﷺ ہیں نور اللہ کا
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریٰ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

میری فریاد سن لیجیے، مدد کیجیے رسول ﷺ اللہ
سفارش کیجیے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ إِمَامَ الْاَتْقِيَآءِ نَاصِرَنَا رَسُوْلُ

اے اللہ کے رسول امام پرہیزگاروں کے مدد کرنے والے ہمارے رسول

صَاحِبُ الْكَوْثَرِ مُرَبٍّ مَّدَنِيٌّ مُّنِيْرُ اللّٰهِ ﷺ

صاحب حوض کوثر کے مربی مدینہ والے نورانی بندے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالٰی کے درود اور

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلْخَلَاصُ يَا

شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ سِرَاجَ الْاَوْلِيَآءِ ضِيَآؤُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

رسول اللہ کے چراغ ولیوں کے روشنی ہمارے رسول صاحب

الْمِيْزَانِ اَبْطَحِيٌّ قَرِيْبُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

میزان کے مکہ والے مقرب اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

درگاہ اللہ تعالٰی کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بُرْهَانَ الْاَصْفِيَآءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ

رسول اللہ کے برہان اہل صفا کے رسول براق

چراغ اولیاء بیشک وہ ﷺ نورانی ہیں سرتاپا
وہی ﷺ میزان والے ہیں مُقرّب باریُ تعالیٰ
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، اور بے حد رحمتیں فرما
میری فریاد سُن لیجئے، مدد کیجئے رسول ﷺ اللہ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

برہان اہلِ صفا کے وہ، برّاق مرکب بنا جنکا
یتیم پیدا ہوا جو، اور بنا سردار عالم کا
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

شفیع ہیں وہ ﷺ ہمارے اور بدلہ دیتے ہیں اچھا
وہ اپنے ربّ کے شاھد، قریشی اور ہدایت ہافتہ
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما
میری فریاد سُن لیجئے، مدد کیجئے رسول ﷺ اللہ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

اَلْبُرَاقِ سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ یَتِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

والے سردار قوم کے عرب والے یتیم اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ شَفِیْعُنَا رَسُوْلُ مُجْزِیٌّ مَّھْدِیٌّ

اے رسول اللہ کے شفیع ہمارے رسول نیک جزا دینے والے ہدایت یافتہ

قُرَیْشِیٌّ شَہِیْدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

قریشی شاہد اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول

اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا

اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَزِیْنَۃُ الْاَنْبِیَآءِ

رسول اللہ کے پیشوا مومنوں کے اور زینت نبیوں

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَوَسِیْلَتُنَا رَسُوْلُ خَادِمُ الْفُقَرَآءِ

اور پیغمبروں کے اور وسیلہ ہمارے رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے

حِجَازِیٌّ نَّذِیْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

حجاز والے اللہ کے قہر سے ڈرانے والے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تمام اہلِ ایماں کے، وہی ﷺ امام و مقتدا

وہ ﷺ نبیوں اور رسولوں میں سبھی سے ارفع و اعلیٰ

وسیلہ ہیں ہمارے واسطے دنیا و عقبیٰ کا

وہ ﷺ سب کے کام آتے ہیں غرباء ہوں یا فقراء

انہوں ﷺ نے ہی ہمیں قہر الٰہی سے ڈرایا اور چونکایا

عرب کے ہیں حجازی بھی انہوں نے نام ہے پایا

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٔ تعالیٰ

سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

نبوت ختم ہے ان ﷺ پر، ہے احمد نام پاک اُن ﷺ کا

وہی تو ہیں انہوں نے کفرو بدعت کو مٹا ڈالا

وہی ﷺ محبوب ہیں رب کے، محمد ﷺ ابن عبد اللہ

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریٔ تعالیٰ

سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

رسول اللہ ﷺ سچے ہیں انہوں نے سچ ہی فرمایا

متوسط، میانہ رو، ہمیشہ اُن ﷺ کو ہے پایا

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

خَتْمُ الْاَنْبِیَاءِ اَحْمَدُ وَخَاتَمُ النَّبِیّٖنَ رَسُوْلُ

آخر آنے والے نبیوں کے نام مبارک آپ کا احمد ہے اور آخر سب انبیاء کے رسول

مَّاحِی الْکُفْرِ وَالْبِدْعَۃِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ ؕ

مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے محمد بیٹے عبد اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ صَدَقَ رَسُوْلُنَا

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے سچ فرمایا رسول ہمارے نے

مُرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَّسُوْلٌ رَّحِیْمُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

پیغمبر میانہ رو رسول رحیم اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلشَّفَاعَۃُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْخَلَاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے۔ رہائی!

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ مُّسْتَغِیْثٌ مُّقْتَصِدٌ

اے رسول اللہ کے سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے میانہ روی کرنے والے

رؤف ان ﷺ کو کہا رب نے رحیم اُن ﷺ کو ہے فرمایا

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٰ تعالیٰ

سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

میری فریاد سُن لیجئے، مدد کیجئے رسول ﷺ اللہ

سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

وہ ﷺ سیّدنا کہ فریادوں کا سننا جن کا ہے شیوا

میرے آقا ﷺ میانہ رو، حِلم و بردباری میں ہیں وہ ﷺ یکتا

میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باریٰ تعالیٰ

سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

میری فریاد کو پہنچیں، اب آئیں یا رسول اللہ ﷺ

رسول برحق اللہ کے، اے جن و انس کے آقا ﷺ

میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضورِ باریٰ تعالیٰ

سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

میری فریاد سُن لیجیے، مدد کیجئے رسول ﷺ اللہ

شفاعت کیجئے میری، سفارش یا رسول ﷺ اللہ

حَلِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

بردبار بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنَا یَا

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد کو پہنچیے اے

رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّبِیْنُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

رسول انسانوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ سہ بار ہر کلمہ خواندہ شود اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ

رسول اللہ کے (ہر کلمہ تین بار پڑھا جائے) فریاد! اے رسول

اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ

اللہ کے مدد کیجیے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجیے اے رسول

اللّٰهِ اَلْمُشَفَّعُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّ

اللہ کے شفارش فرمایئے اے رسول اللہ کے نصیحت کرنے والے ہم کو رسول اور

رَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی صَاحِبُ الرِّسَالَةِ اَوَّلُ قَدِیْمٌ

ایسے رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں صاحب رسالت ہیں پہلے ہیں شروع سے (پیغمبر)

حَبِیْبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

ہیں محبوب ہیں اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے اللہ رسول کے فریاد!

نصیحت کرنے والے وہ رسولِ مجتبیٰ آقا ﷺ
وہ ﷺ صاحب ہیں رسالت کے قدیم اور ہیں اولیٰ
خدا خود ان ﷺ پہ شیدا ہے وہی تو ہیں حبیب اللہ ﷺ
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما
میری فریاد سُن لیجئے، مدد کیجیے رسول ﷺ اللہ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

شریعت ہے ملی ان ﷺ کو، وہ ﷺ ہیں بے حد کرم فرما
غموں کو دور کرتے ہیں، نہیں شک ہیں عزیز اللہ
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

دلیل پرہیز گاروں کے، ہیں خود وہ ﷺ صاحبِ تقویٰ
وہ ﷺ صاحب ہیں طریقت کے، وہ ﷺ مظہر ہیں فصاحت کا
وہ ﷺ ظاہر اور باطن کے سبھی امراض کی شفا
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ

اے رسول اللہ کے مدد کیجیے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَكْرِمْنَا

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے سب سے زیادہ ہم پر کرم کرنے والے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّرِيْعَةِ وَكَاشِفُ الْغُمَّةِ اٰخِرُ

رسول شریعت والے اور غموں کو دور کرنے والے آخر (پیغمبر)

عَزِيْزُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

عزیز اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَهْلُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے تقویٰ

التَّقْوٰى وَبُرْهَانُ الْاَتْقِيَاءِ رَشِيْدُنَا رَسُوْلُ

والے اور برہان پرہیزگاروں کے ہم کو نیک ہدایت کرنے والے رسول

صَاحِبُ الطَّرِيْقَةِ شِفَاءٌ فَصِيْحُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

صاحب شریعت شفا دینے والے (ظاہر و باطن امراض کے) خوش گفتار اللہ کے فریاد!

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

رسول اللہ کے ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں صاحب

الْحَقِيْقَةِ مُضَرِيٌّ بَشِيْرٌ نَذِيْرٌ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

معرفت ہیں منسوب طرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ سے فریاد!

نبی ہیں آپ ﷺ ہم سب کے، یہی ایمان ہے اپنا
رسول ﷺ اللہ کو ہے معرفت سب سے ملی زیادہ
وہ ﷺ بہتر جانتے ہیں کیا برا ہے اور بھلا ہے کیا
ڈرانے والے ہیں آقا ﷺ، بشارت دیتے ہیں آقا ﷺ

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما
میری فریاد سُن لیجئے، مدد کیجیے رسول ﷺ اللہ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

وہی ﷺ بالآخر ساری امتّوں کے ہوں گے رہبر و راہنما
اور ان ﷺ کی امتّ کو درجہ ملا ہے خیرِ امت کا
کہ جنت میں اسی امتّ کا پہلے داخلہ ہو گا
وہی ﷺ ہیں معرفت والے دلیلِ رحمت مولا
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

وہ ﷺ احسان کرنے والے ہیں بزرگی ان ﷺ کا ہے رُتبہ
کرم وہ ﷺ سب پہ کرتے ہیں کرم ہے ان ﷺ کا بس شیوہ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجیے اے رسول اللہ کے رہائی!

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ الْاُمَمِ مُقَدِّمُنَا رَسُوْلُ

اے رسول اللہ کے امام امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے رسول

صَاحِبُ الْمَعْرِفَۃِ بُرْھَانُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

صاحب معرفت کے دلیل رحمت اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ کَبِیْرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِنَّۃِ ظَاھِرُ

رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب احسان کے غالب

کَرِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

کریم اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سَنَدُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے تکیہ گاہ

الْعَاصِیْنَ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْجَنَّۃِ فَارِغُ جَھَنَّمَ

گنہگاروں کے رسول صاحب جنت کے خالی کرنے والے دوزخ کے

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٰ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

رسول اہلِ جنت، ہیں آسرا وہ ﷺ گناہگاروں کا
کہ وہ سب لوگ جن کے دل میں ایماں رائی بھر ہو گا
جہنم کو وہ اُن ﷺ سے کروائیں گے خالی، لے لیا ذمہ
تہامی بھی وہ ﷺ کہلائے کہ مکّہ شہر ہے اُن ﷺ کا
وہ ﷺ مومن ہیں کہ اللہ پر سدا ایمان ہے اُن ﷺ کا

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٰ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما
میری فریاد سُن لیجئے، مدد کیجیے رسول ﷺ اللہ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

وہ ﷺ دانائی سے ہیں معمور، سیدھا راستہ اُن ﷺ کا
انہوں ﷺ نے دین کی تبلیغ کی، دنیا میں پھیلا یا
وہ ﷺ عاقب ہیں رسولوں میں انہیں آخر میں بلوایا

سُلطانُ تِہامِیُّ مُؤمِنُ اللہِؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
بادشاہ تہامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان لانے والے اللہ پر فریاد! طرف
حَضْرَۃِ اللہِ تعالیٰ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے
رَسُوْلَ اللہِؕ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللہِؕ اَلْمُسْتَعَانُ
رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے
یَارَسُوْلَ اللہِؕ اَلشَّفَاعَۃُ یَارَسُوْلَ اللہِؕ
اے رسول اللہ کے شفاعت کیجیے اے رسول اللہ کے
اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللہِؕ فَقِیْہُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ
رہائی! اے رسول اللہ کے دانا ہمارے رسول صاحب
الصِّرَاطِ مُبَلِّغُ عَاقِبُ اللہِؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
صراط کے پہنچانے والے پیچھے آنے والے نبی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ
اللہِ تعالیٰ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِؕ
اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے
اَنْتَ وَلِیُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّفَاعَاتِ بَاذِلٌ
آپ ہمارے ولی ہیں رسول ہیں صاحب ہیں شفاعتوں کے سخی ہیں
بَاطِنُ خَلِیْلُ اللہِؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِؕ
صاحب باطن ہیں پیارے ہیں اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ
تعالیٰ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِؕ
تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٰ تعالیٰ

سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

وہی ﷺ والی ہمارے ہیں شفاعت منصب ہے اُن ﷺ کا

خلیل اللہ کے وہ ﷺ، اور باطن روشن تر اُن ﷺ کا

سخی ان ﷺ سا نہ دنیا میں کوئی تھا، ہے اور نہ ہو گا

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٰ تعالیٰ

سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

شفیع ہیں وہ ﷺ ہمارے تاج اور معراج بس اعزاز ہے ان ﷺ کا

حلال کرنے کا منصب بھی باِذن اللہ ہے ان ﷺ کا

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٰ تعالیٰ

سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

میری فریاد سن لیجئے، مدد کیجیے رسول ﷺ اللہ

سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

شَفِيعِ عَوَامِنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ
شفاعت کرنے والے ہم سب کے پیغمبر تاج اور معراج کے

مُحَلِّلِ بِاذْنِ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ
حلال کرنے والے اللہ کی اجازت سے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ۝
تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ
فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ

اللهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلْخَلَاصُ يَا
کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُوْلَ اللهِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ
رسول اللہ کے اور دوزخ سے چھڑانے والے ہم کو رسول صاحب

الْمِحْرَابِ حَاشِرُ نَبِيُّ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ
محراب کے جمع کرنے والے نبی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ
اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ
افضل سب نبیوں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں کے

وَالصّٰلِحِيْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ
اور نیکوکاروں سے پیارے ہمارے رسول صاحب منبر کے

رہائی وہ ﷺ ہمیں دلوائیں گے نارِ جہنم سے
وہی ﷺ ہیں صاحبِ شوکت کریں گے حشر وہ ﷺ برپا
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضورِ باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر تو بے حد رحمتیں فرما

وہی ﷺ تو سارے نبیوں میں ہیں سب سے افضل و اعلیٰ
اور بعد اس کے صدیقین شہدا، صالحین کا ہے درجہ
ہمیں محبوب وہ ﷺ سب سے، صاحبِ منبر میرے آقا ﷺ
بیاں ربّ نے سکھایا ہے ہر خطبہ بہترین ان ﷺ کا
سراپا ہیں وہی ﷺ رحمت، وہی ﷺ باعث ہیں رحمت کا
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

وہ صاحب بیت اللہ کے، بشارت دیتے ہیں آقا ﷺ
کیا بحال اکرام و جلال پھر کعبۃ اللہ کا
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

خَطِيبُ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۝ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ

خطبہ دینے والے رحمت اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ۝

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

مُبَشِّرُنَا رَسُولُ صَاحِبُ الْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللّٰهِ ۝

بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب بیت اللہ کے آباد کرنے والے کعبۃ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ۝ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ۝

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ۝ اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول

اللّٰهِ ۝ اَلْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ۝ اَكْبَرُنَا رَسُولُ صَاحِبُ

اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب

الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِيُّ اللّٰهِ ۝ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

معراج کے عالم غنی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ۝ نَبِيُّ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی

اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُولُ صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمُ

آخر زمانہ کے رسول صاحب اجتہاد کے بدلہ لینے والے

میری فریاد سُن لیجئے، مدد کیجئے رسول اللہ ﷺ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

رسولوں میں وہی ﷺ اکبر، شرف معراج کا پایا
وہی ﷺ تو علم والے ہیں، ختم ہے ان پر استغنا
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

رسالت تا ابد قائم، نبی آخر زمانے کا
دیا آئین اجتہاد، بنا بھیجا رسول ایسا
وہی ﷺ ہیں خلق میں اکرم، مُکرّم کردیا ایسا
میں یہ فریاد کرتی ہوں، حضور باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر تو بے حد رحمتیں فرما

وہ ﷺ صادق دین و دنیا میں، رفیق ٹھہرے قیامت کا
وہ ﷺ مقبول شفاعت ہیں، انہوں نے حق ہے فرمایا
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

مُکَرَّمِ اللہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی

بزرگ بنائے ہوئے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہِ ؕ وَفِی

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے اور دین

الدِّیْنِ صَادِ فِنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الْقِیٰمَۃِ نَاطِقٌ

میں راست گو رسول رفیق روز قیامت کے حق فرمانے

بِالْحَقِّ شَفِیْعِ اللہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ

والے شفاعت کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہِ ؕ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ

اللہِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللہِ ؕ اَلْخَلَاصُ یَا

کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُوْلَ اللہِ ؕ مُشَفَّعُ الْاُمَّۃِ یُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَۃِ

رسول اللہ کے شفاعت قبول کئے گئے واسطے اُمت کے مدد کرنے والے ہمارے ساتھ

رَسُوْلُ صَاحِبُ النُّبُوَّۃِ مُحَرَّمُ نَبِیُّ اللہِ ؕ

شفاعت کے رسول صاحب نبوت کے حرمت کئے گئے نبی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

میری فریاد سُن لیجے، مدد کیجیے رسول اللہ ﷺ
سفارش کیجئے میری، رہائی غم سے ہو آقا ﷺ

شفاعت واسطے اُمّت کے، قبول فرمائے گا مولا
ہر اک دشوار لمحے میں اعانت کرتے ہیں آقا ﷺ

کہ خبریں غیب کی دیں گے، رسول اللہ ﷺ کو بھیجا
انہیں حُرمت عطا کر دی، عطا درجہ یہ فرمایا
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضور باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

نبیٔ رحمت ﷺ کا شیوہ، نیکیوں میں سبقت لے جانا
بھلائی میں وہ ﷺ اوّل ہیں، ہو بے شک دین یا دنیا
بڑا جذبہ ہے اُن ﷺ میں، مومنوں کی خیر خواہی کا
وہ ﷺ طاعت میں رہیں آگے، سلوک پائیں وہ ﷺ رافت کا
میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریٔ تعالیٰ
سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی رحمت کے نیک کام کی طرف

سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ حَرِيْصٌ

ہم سے سبقت کرنے والے رسول صاحب دونوں جہان کے حرص کرنے والے

عَلَى الطَّاعَةِ رَءُوْفُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

طاعت پر مہربان بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰهِ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاهٍ نَبِيِّنَا رَسُوْلُ

اللہ کے سردار جن اور انسان کے منع کرنے والے برے کاموں سے نبی ہمارے

صَاحِبُ الْاُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ هَاشِمِيٌّ كَرَامَةُ اللّٰهِ

رسول صاحب اُمت کے اور صاحب نعمت کے اولاد ہاشم سے بزرگ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے

وَجَدُّ الْحَسَنَيْنِ وَصَاحِبُ قَابَ قَوْسَيْنِ

اور نانا حسن اور حسین کے اور صاحب قاب قوسین کے

رَسُوْلُ حَبِيْبُ قَرِيْبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

رسول محبوب مقرب اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

جو باز رکھیں برائی سے، وہ جن و انس کے آقا ﷺ

نسب سے ہاشمی، اُمّت کثیر، ملی نعمت بے بہا

انہیں تکریم کے قابل بنایا، بزرگی مرتبہ بخشا

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریٔ تعالیٰ

سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر اور بے حد رحمتیں فرما

وہ ﷺ ہیں حرمین کے خادم، وہی ﷺ حسنین کے نانا

مقرب اپنے ربّ کے خاص قاب قوسین اَو ادنیٰ

میں یہ فریاد کرتی ہوں حضورِ باریٔ تعالیٰ

سلام ہو دائماً اُن ﷺ پر، تو بے حد رحمتیں فرما

انہوں نے ربّ کی رحمت کے ہمیں نزدیک پہنچایا

سلام، رحمت و برکت ان گنت اُن ﷺ کو عطا فرما

تمامی انبیاء و اصفیا میں اعلیٰ ترین ان ﷺ کا ہے درجہ

وہی ﷺ ختم الرسل ٹھہرے، برگزیدہ اور محبوبِ خدا

صفائے باطنی میں سب سے اعلیٰ اور مقبولِ بارگاہ

تو اُن ﷺ پر رحمتیں برسا، سلام اُن ﷺ پر بہت فرما

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کے - درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰہِ مُقَرِّبِنَا رَسُوْلُ اِلٰی رَحْمَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی مِائَۃَ

اللہ کے نزدیک کرنے والے ہم کو رسول طرف رحمت اللہ تعالیٰ کے لاکھوں

اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوۃٍ وَّسَلَامٍ وَّرَحْمَۃٍ وَّبَرَکَۃٍ

درود اور سلام اور رحمت اور برکت

عَلٰی اَکْرَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْاَصْفِیَاءِ خَاتِمِ رُسُلِ

اوپر بزرگ ترین نبیوں کے اور اہل صفا کے آخر اللہ کے

اللّٰہِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِہِ

پیغمبروں کے محمد رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ

الْمُرْتَضٰی وَصَفِیِّہِ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

محبوب پر اور خدا کے صاف باطن مقبول بندے پر رحمت نازل فرمائے اللہ اوپر

وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَا

آپ کے اور آپ کی آل کے اور سلام بھیجے بہت بہت اپنی رحمت سے اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَکْرِ نِ التَّقِیَّ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت بھیج ابوبکر صاحب تقویٰ پر

وَعُمَرَ النَّقِیَّ وَعُثْمَانَ الزَّکِیَّ وَعَلِیًّا الْوَفِیَّ اَسَدَ

اور عمر پر کہ پاک ہیں اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو وفا کرنے والے

اللّٰہِ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءَ وَخَدِیْجَۃَ

شیر خدا کے برگزیدہ اور حضرت فاطمہ الزہراء پر اور حضرت خدیجہ

رحم کرنے والوں میں تو ہے سب سے بہتر

ابوبکرؓ پر رحمت کر کہ جو ہیں صاحبِ تقویٰ

عمرؓ با صفا پر کر دے نزول تو اپنی رحمت کا

عثمانؓ غنی و باحیا پر رحمتیں فرما

علیؑ باوفا پر رحمت باری کا کر سایا

تیری رحمت کی ہو یلغار، بروحِ خدیجۃؓ الکبریٰؓ

ہو بارش تیری رحمت کی بروحِ عائشہ صدیقہؓ

جناب سیّدہ پر اپنی رحمت تو سدا برسا

وہ تجھ سے راضی ہیں مولا، تو ان ﷺ سے راضی ہو مولا

حسنؓ صاحب رضا پر اپنی رحمت کا تو کر سایا

شہید حسینؓ پر رحمت کا بادل تو سدا برسا

نواز تو اپنی رحمت سے الٰہی سب شہدائے کربلا

نواز تو رحمت سے اپنی سعدؓ، سعیدؓ اور طلحہؓ

زبیرؓ، عبدالرحمٰنؓ بن عوف اور ابو عبیدہؓ

وہ اصحاب کہ جنہیں جنت کی خوشخبری ہوئی عطا

تمام اصحاب پیغمبر وہ سارے راشدین خلفاء

اور تابعین میں سب کو جنہوں نے صحابہ کو دیکھا

الْكُبْرٰى وَاُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ

کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ پر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَالْحَسَنِ الرِّضَا وَالْحُسَيْنِ

راضی ہوا اللہ ان سے اور امام حسن صاحب رضاء پر اور امام حسین

الشَّهِيْدِ الْمُجْتَبٰى وَالشُّهَدَآءِ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدِ

شہید برگزیدہ پر اور تمام شہداء کربلا پر اور سعد

وَالسَّعِيْدِ وَاطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ

اور سعید اور طلحہ اور زبیر اور عبدالرحمٰن

بْنِ عَوْفٍ وَّابَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَالْعَشَرَةِ

بن عوف اور ابو عبیدہ بن جراح پر اور دس

الْمُبَشَّرَةِ وَسَآئِرِ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَآءِ الرّٰشِدِيْنَ

اصحاب پر کہ خوش خبری دیئے گئے ہیں جنت کی اور تمام اصحاب پر اور خلفاء راشدین

وَالتَّابِعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ

پر اور صحابہ کے دیکھنے والے مؤمنوں پر آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے

رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۞ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ

رضائے الٰہی ان سب کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ بخش

لِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ

دیجئے مجھ کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ بخشش دے مجھ کو اور میرے والدین کو

زمیں والے ہوں یا آسماں والے یعنی سبھی اہلِ رضا
تو کر دے ان کو راضی اور راضی اُن سے تو ہو جا

سوال کرتی ہوں مولا میں بھی تجھ سے اپنی بخشش کا
مسلمانوں کے مردوں اور عورتوں کو بخشش دے مولا
تو سب سے زیادہ رحم کرتا ہے، ہم سب پر رحم فرما
الٰہی بخش مجھ کو، ماں باپ اور اولاد کی بخشش تو دے فرما
تو کر رحم اُن دونوں پر، انہوں نے ہے مجھے پالا
رحم فرماتے تھے مجھ پر الٰہی جب میں تھی بچہ

سبھی ایماں والوں کی الٰہی مغفرت فرما
سبھی اسلام والوں کی الٰہی مغفرت فرما
اُن سب کی جو زندہ ہیں یا جو اب ہو چکے مردہ
دعائیں تو ہی ہے سُنتا، دعائیں پوری ہے کرتا
تو ہی درجے بڑھاتا اور ہے نازل برکتیں کرتا
تو رحمت کر محمد ﷺ پر جو سب مخلوق سے بہتر
اور رحمت آل پر کر دے سبھی اصحاب کے اوپر
رحم کرنے والوں میں تو ہی تو سب سے ہے بہتر

لِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِیْ صَغِيْرًا وَّاغْفِرْ

اور میری اولاد کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا پرورش کی انہوں نے میری بچپن میں

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

اور بخشش دے تمام ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور

الْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ

اسلام والیوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں بیشک

مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَمُنَزِّلُ الْبَرَكٰتِ وَرَافِعُ

آپ دعائیں قبول کرنے والے ہیں اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے اور بلند کرنے

الدَّرَجٰتِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

والے ہیں درجوں کے اور رحمت بھیجے اللہ اوپر بہترین خلق اپنی کے کہ نام آپ کا محمد

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

ہے اور ان کی اولاد اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے سب سے

الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا

جو نبی امی ہیں پاکیزہ اور پاک باطن ہیں ایسی رحمت کہ جس کی برکت سے ہمارے

الْعُقَدُ وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ

باطن کی گرہیں کھل جائیں اور بے چینیاں دور ہو جائیں ایسی رحمت جو آپ کے

رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

لیے رضامندی اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور آپ کی آل اور آپ کی بیویوں

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

اور آپ کے گھر والوں اور آپ کے صحابہ پر اور برکت اور سلام بھیج

الٰہی رحمت نازل کر سیّدنا نبی اُمّی محمد ﷺ پر
وہی ﷺ جو ظاہر و باطن میں پاکیزہ ہیں اور طاہر
وہ رحمت ایسی ہو مولا کہ جس کے فیض و برکت سے
گرہیں کھل جائیں باطن کی، بے چینوں کو دور فرما دے
کہ جس سے آپ ﷺ ہوں راضی، وہ رحمت ایسی ہو مولا
بڑا حق ان ﷺ کا ہے ہم پر ادا ہو جائے حق ان ﷺ کا
وہ اہلِ بیت کا حق، اور ازواج مطاہر کا
صحابہ کو سلام، برکت کا تحفہ تو عطا فرما

☆☆☆

۸۵۔ دُعائے حضرت خضر علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِیْ لِمَا خَلَقْتَنِیْ لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِیْ بِمَا

الٰہی یکتا کردے تو مجھے اس چیز کے لئے کہ پیدا کیا تو نے مجھے اسکے واسطے اور نہ مشغول کر تو مجھ سے

تَكَفَّلْتَ لِیْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَاَنَا

جس کا تو ضامن ہوا ہے میرے واسطے اور نہ محروم رکھ مجھے حالانکہ میں

اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ

مانگتا ہوں تجھ سے اور نہ عذاب کر مجھ پر اور میں مغفرت مانگتا ہوں تجھ سے

فضیلت:۔ یہ دُعا حضرت خضر علیہ السلام کی ہے۔ سُنا تھا اسے ایک مرد نے کہ خضر علیہ السلام ایک جنازے کے پیچھے چلے جاتے تھے اور کہتے تھے کہ نہ دیکھا میں نے مثل پڑے رہنے ان مردوں کے اور نہ مثل غفلت ان زندوں کے پھر انہوں نے یہ دُعا پڑھی۔

مرے اللہ اے معبود میرے
کیا پیدا مجھے تو نے

واسطے اپنی عبادت کے
مجھے توفیق تو دیدے

مجھے مخصوص تو کر دے
مجھے بے مثل تو کر دے

اپنی عبادت میں
قرینہ بندگی کا دے

فقط دنیا کمانے میں
مجھے مشغول نہ کر دے

تمامی جانداروں کی
کفالت ہے ترے ذمّے

کبھی محروم نہ رکھے
اُسے تو، مانگے جو تجھ سے

بچا مجھ کو عذابوں سے
الٰہی مغفرت کر دے
(تین دفعہ تکرار سے پڑھیئے)

حصہ نعت

بارگاہِ ربّ العزت میں

بجز بھروسے کے پاس کیا ہے
سوائے رحمت کے آس کیا ہے

قریب ہے وہ گمان سے بھی
گمان کیا ہو قیاس کیا ہے

تشکر اس کا عمل سے ہو گا
زباں پہ حرفِ سپاس کیا ہے

خشیت اس کی جو قلب میں ہو
تو پھر کسی کا ہراس کیا ہے

وہ میرا آقا ہو مجھ سے راضی
میرے عمل کی اساس کیا ہے

ہو ساری ہستی ہی امتحاں جب
تو خوف کیسا ہراس کیا ہے

یہ سارے رشتے غرض پہ مبنی
قرابتوں کی اساس کیا ہے

فریب ہستی کو جو نہ سمجھے
تو وہ نظر حق شناس کیا ہے

زباں پہ ہو کلمۂ شہادت
رہے نہ ہوش و حواس کیا ہے

کرے جو مولا وہی ہے بہتر
یہ آس کیا اور یاس کیا ہے

میں اس کی بندی ہوں فائزہ جب
نواز دے گا ہراس کیا ہے

☆☆☆

وہ کتنے سچّے آقا ﷺ ہیں

میں اکثر سوچا کرتی ہوں
اور نم دیدہ ہو جاتی ہوں
وہ ﷺ کتنے پیارے آقا ہیں
وہ ﷺ کتنے [illegible] آقا ہیں

میں ان ﷺ کو دعائیں دیتی ہوں
میں ان ﷺ کو سلامی دیتی ہوں

اُمّت کے سبھی محروموں کا
کس درجہ خیالِ خاطر تھا
وہ ﷺ سرور دونوں جہانوں کے
اور نان جویں تھی جن ﷺ کی غذا

کم علم بھی ہوں کم فہم بھی ہوں
پھر ان ﷺ کے علوئے مرتبہ کا

کس طرح بھلا ادراک کروں
کس حد تک میں احساس کروں

دل میرا گواہی دیتا ہے
اشکوں کی زبانی کہتا ہے

میں عرضِ غلامی دیتی ہوں
میں ان ﷺ کو سلامی دیتی ہوں

وہ ﷺ وجہ بنائے عالم ہیں
اور خود ان ﷺ کا یہ عالم ہے
اک کونے میں کچھ ستّو ہیں
اور ایک پیالا مٹی کا
مشکیزہ اک دیوار پہ ہے
اور ان ﷺ کے جسمِ اطہر پر
بانوں کے نشان ابھرتے ہیں

وہ ﷺ بے بستر جو لیٹے ہیں

وہ ﷺ دنیا سے بے پروا ہیں
وہ ﷺ دنیا سے کیا لیتے ہیں
وہ ﷺ سب دنیا کو دیتے ہیں

اب فرد کوئی بھی اُمّت کا
کیا اپنی کسی محرومی کا
احساس کرے تو جائز ہے؟
اظہار کرے تو جائز ہے؟

وہ ﷺ مالک سارے خزانوں کے
جب مالِ غنیمت آتا ہے
تقسیم وہ ﷺ سب کر دیتے ہیں
انفاق ہے بس ان ﷺ کا اسوہ

پھر دولتِ دنیا جس کو ملے
انفاق سے رو گردانی کرے
کیا ایسا کرنا جائز ہے؟
دولت پہ مرنا جائز ہے؟

اے کاش کہ ان ﷺ کی اُمّت بھی
آقا ﷺ کی روش کو اپنا لے
وہ ﷺ بے شک سچّے آقا ہیں
سچی ہو ان ﷺ کی اُمّت بھی

☆☆☆

پڑھا جس نے بھی

پڑھا جس نے بھی اَللّٰھُم دل سے
فضائل پا لئے اس نے تمام اسمائے حسنیٰ کے

صلی علیٰ محمد ﷺ جب کوئی بندہ ہے کہتا
تو رحمت کے سبھی در اس پر ہوتے ہیں وا

واعلیٰ آلہ کہتا ہے جس دم
تو ہوتی ہیں عنایات خصوصی اس دم

کہے اصحابہ جب وہ زباں سے
ہو اس پر خیر و برکت آسماں سے

عطا فرماتا ہے نورانی ملبوس
تو شاداں روح کو کرتا ہے قدوس

☆☆☆

نبیِ اُمّی ﷺ

جو الٰہ العالمیں کے ہیں حبیبِ کبریا
اور جن ﷺ کی ربّ نے کی قرآن میں حمد وثنا

رسولؐ النبی الأمّی ایک آیت (۱) میں کہا
سب ہیں اوصافِ حمیدہ، کچھ نہیں اس کے سوا

ہیں رسول ﷺ اللہ کے اور صاحبِ انبائے غیب
آپ ﷺ کو امّی[۱] کیا پہلو ہے یہ توصیف کا

ترجمہ اس کا نہ کیجئے بے لکھا اور بے پڑھا
مطلب اس کا یہ کہ ہے ان ﷺ کا معلّم خود خدا

ان ﷺ کا سارا علم ہے علم لدُنّی اور عطا
کوئی دنیا میں کبھی استاذ ان ﷺ کا نہ ہوا

۱۔ امّی کا ترجمہ ان پڑھ یا بے پڑھا لکھا کرنا بے ادبی ہے اور سرکارِ رسالت مآب ﷺ کی ذاتِ والاصفات کیلئے حد درجہ محتاط رہنا ضروری ہے۔

(۱)۔ (سورہ الاعراف۔ آیت ۱۵۷)

تذکرہ ہر علم کا موجود ہے قرآن میں
گویا شہرِ علم خود اللہ نے ان ﷺ کو کیا

ماحصل آگہی ہے توحید کا عقیدہ
اور آپ ﷺ کی بدولت اللہ کو ایک جانا

دی آپ ﷺ نے گواہی اللہ ہے ذاتِ واحد
اور آپ ﷺ کی بدولت اللہ کو ایک مانا

☆☆☆

کلمۂ تقویٰ

الٰہی کلمۂ تقویٰ پہ مجھ کو استقامت ہو
مجھے تو اہل کر اس کا مجھے یہ استطاعت ہو

تو کر دے نقش میرے دل پہ یوں یہ کلمۂ طیب
مرا ہر ہر عمل اخلاص سے اس کی شہادت ہو

تو اس کلمے سے مجھ کو لازم و ملزوم یوں کر دے
بَنا تسکینِ جاں اس کو مجھے اس سے سَکینت ہو

محمد ﷺ کی رسالت کی گواہ خود ذات باری ہے
رسالت کی شہادت اس سے بڑھ کر کیا شہادت ہو

وہ اللہ ذاتِ واحد ہے وہی معبود برحق بھی
محمد ﷺ نے گواہی دی یہی ایمانِ اُمّت ہو

وہ اللہ قادرِ مطلق وہی رب سارے عالم کا
مجھے اس پر بھروسہ ہو عطا ایماں کی دولت ہو

بیاں قرآن کرتا ہے صفاتِ احمد ﷺ مرسل
مرقّع ہے یہ نعتوں کا تلاوت ہی تلاوت ہو

بہت توصیف کرتا ہے بیاں قرآں صحابہؓ کی
صحابہؓ ہیں محمد ﷺ کے نہ کیوں فیضانِ صحبت ہو

مجھے ان ﷺ کے غلاموں کی غلامی کا شرف دے دے
مجھے ان ﷺ سے عقیدت ہو مجھے ان سے محبت ہو

مرا معبود اللہ ہے محمد ﷺ ہیں رسول اس کے
کروں طاعت محمد ﷺ کی تو یہ رب کی اطاعت ہو

ادب کو جو رسول پاک ﷺ کے ملحوظ نہ رکھے
تو پھر اس شخص کا حسنِ عمل سارا اکارت ہو

☆☆☆

یارحمۃ اللعالمین

کیا مرتبہ ہے آپ ﷺ کا اے رحمتہ اللعالمیں
احمد بھی ہیں، محمود بھی، محبوبِ ربّ اللعالمیں

رحمت کی یہ جلوہ گری جاری رہے گی بالیقیں
یا رحمتہ اللعالمین، یا رحمتہ اللعالمیں

ہم عاصیوں پر جب پڑے چشمِ کرم ان ﷺ کی پڑے
رحمت ہمیں ان کی ملے کیوں قلب اپنا ہو حزیں

سب انبیاء ہیں منتظر بننے کو ان ﷺ کے اُمّتی
اُمّت میں جو پیدا ہوئے خوش بخت ہیں وہ بالیقیں

اک رابطہ قائم رہے قدموں میں رکھ لیجئے مجھے
آقا ﷺ مجھے کیجئے قریں، آقا ﷺ مجھے رکھیئے قریں

سب انبیاء کے معجزے مجموعہ ان ﷺ میں ہو گئے
اوصاف کیوں کر ہوں بیاں وہ ﷺ صادق الوعد الامیں

چاہے وہ حسنِ ذات ہو چاہے ہو وہ حسنِ صفات
کوئی نہیں ان ﷺ سا حسیں، کوئی نہیں ان ﷺ سا حسیں

حُبِ نبی ﷺ کی روشنی، دل میں میرے بڑھتی رہے
میری نظر ان ﷺ پر رہے، دل میں رہیں وہ ﷺ دلنشیں

درکار ہے رحمت مجھے، سرکار ﷺ کی رحمت سدا
جب تک جیوں، وقتِ نزع شافع وہی ہوں یوم دیں

☆☆☆

مدینے میں ہو مدفن اپنا

کاش کہ حُبِّ نبی میں کٹے جیون اپنا
اُن ﷺ کے انوار سے بھرتی رہوں دامن اپنا

اس تمنا میں گذارا کروں جیون اپنا
میرے معبود مدینے میں ہو مدفن اپنا

گُنبدِ خضریٰ کا سایہ ہو مقدر اپنا
ہے دعا رب سے مدینہ بنے مسکن اپنا

ان ﷺ کے فیضانِ کرم سے ہی چلا پاتا ہے
اپنا ہر نیک عمل اور ہر اک فن اپنا

صرف انفاذ شریعت ہی سے پائے گا دوام
اپنا یہ پاک وطن اور یہ گلشن اپنا

ان ﷺ کے اوصاف حمیدہ کا ہے قائل دل سے
دوست ہو اپنا کہ ہو کوئی بھی دشمن اپنا

وہ برے دامنِ رحمت میں جگہ پاتا ہے
دامنِ پاک سے جو جوڑ لے دامن اپنا

نام نامی میں عجب ان ﷺ کے ضیاء پاشی ہے
جب کوئی نعت کہوں قلب ہو روشن اپنا

ساری تاریکیاں تقدیر کی تاباں ہو جائیں
اسوۂ پاک سے ہو جائے جو بندھن اپنا

دامن قلب و نظر اور کشادہ ہو جائے
وہ ﷺ کرائیں کبھی ہم جیسوں کو درشن اپنا

ان ﷺ کے دربار میں جا کر مجھے محسوس ہوا
وہ ﷺ ہیں مائل بہ کرم تنگ ہے دامن اپنا

ہم کو آفات سے اور ظلم و جہالت سے بچا
تو کہ معبود ہے اور تو ہی مُہیمن اپنا

حق کے محبوب سے بے پایاں محبت ہے جنہیں
فائزہ ان ﷺ پہ نچھاور کریں تن من اپنا

☆☆☆

جشنِ اعزاز و تکریم

بابِ اوّل:۔

واہ کیا کیف یاں کی فضاؤں میں ہے
جانفزا نور و نکہت ہواؤں میں ہے

اک سرور دوامی ہواؤں میں ہے
ایک کیفِ دُروں اُن فضاؤں میں ہے

اپنے روضے میں تشریف فرما ہیں وہ ﷺ
اور شہادت اذاں کی صداؤں میں ہے

جو بھی مانگا، جو چاہا، وہی پالیا
کتنی تاثیر یاں کی دعاؤں میں ہے

شہر ان ﷺ کا ہے گہوارۂ امن و نور

رحمتِ حق کی نُوری رداؤں میں ہے
ایک شفقت کا سایہ ہے جلوہ فگن
یہ جہاں گویا نوری ردواؤں میں ہے

اُن ﷺ کی مسجد ہے یہ ان ﷺ کا منبر ہے یہ
اک عجب ہی تقدس فضاؤں میں ہے

قاری پڑھتے ہیں یٰسین و طٰہٰ جو یاں
گویا نعتِ نبی ﷺ اُن صداؤں میں ہے

خالی دامن تو کوئی نہ سائل گیا
سُرخرو ہے وہی جو گداؤں میں ہے

کاش! جنت کی کیاری میں ہو حاضری
فائزؔہ یہ بھی ربّ کی عطاؤں میں ہے

☆☆☆

باب دوم:۔

امتی سارے حاضر ہیں پروانہ وار
اپنے اعمال پر سب ہی ہیں شرمسار

ان ﷺ کے لطف و عنایت کے امیدوار
ربِ اعلیٰ سے بخشش کا ہے انتظار

کیسا اعزاز ہے کیسا انعام ہے
جشنِ تکریم ہے حسنِ اکرام ہے

ساری دنیا میں جو بھی مسلمان ہے
حاضری کا یہاں اس کو ارمان ہے

از زمیں تا فلک یہ درود و سلام
بھیجے جاتے ہیں محبوبِ ربّ پر مدام

جشنِ تکریم کا جو کرے اہتمام
اس پہ لطفِ الٰہی رہے گا مدام

مجھ کو بھی حاضری کی سعادت ملے
کاش شہرِ نبی ﷺ کی سکونت ملے

فائزہ کو بھی فیضِ کفالت ملے
ان ﷺ کا لطف و کرم اور عنایت ملے
(آمین)

☆☆☆

نعت بحضور سرورِ کونین ﷺ

خواہش ہے دلی، ذکرِ نبی کی ہو سعادت
حاصل ہو کرم آپ ﷺ کا اور چشمِ عنایت

معراجِ قلم، ہے کہ لکھے آپ ﷺ کی مدحت
ہے میرے لئے نعت نبی عین سعادت

قرآن کی آیات میں سب سے بڑی آیت
اور سب سے بڑا حکم محمد ﷺ کی اطاعت

قرآنِ مجسم مرے آقا ﷺ کی ہے سیرت
ہے ان ﷺ کی اطاعت ہی تو اللہ کی اطاعت

آدمؑ کو ملی آپ ﷺ کے صدقے میں برأت
اور ہو گئی ہے آپ ﷺ پہ تکمیل ہدایت

مومن کے لئے اسوۂ کامل ہے یہ سنت
ہے خُلقِ عظیم آپ ﷺ کا قرآن سے عبارت

الفاظ کریں کیسے بیاں آپ ﷺ کی عظمت
معراج میں کی آپ ﷺ نے نبیوں کی امامت

چاہت ہو اگر دل میں تو ہو آپ ﷺ کی چاہت
اور سب سے سوا آپ ﷺ سے احساسِ قرابت

سب خورد و کلاں کرتے رہے آپ ﷺ کی مدحت
ٹھہرے جو بنی سعد میں دورانِ رضاعت

کر لیں جو قبول آپ ﷺ یہ اظہار عقیدت
میرے دلِ بیتاب کو مل جائے گی راحت

اے فخرِ امم، فخرِ رُسل رحمت و رافت
ہے فائزہ کو آپ ﷺ سے امیدِ شفاعت

☆☆☆

اسمِ محمد ﷺ دِل پہ لکھا ہے

اسمِ محمد ﷺ دل پہ لکھا ہے اسمِ محمد ﷺ دل میں بسا
مانا یہ اظہار ہے سچا، کتنا ہے لیکن پاسِ وفا

دل سے جانا، دل سے مانا اسوۂ آقا کو میں نے
روز و شب جتنا عمل میں، میں نے اسے شعار کیا

اپنے ربّ سے جب بھی مانگو اسمِ محمد ﷺ کے صدقے
اسمِ محمد ﷺ کے صدقے میں ہوتی ہے مقبول دعا

بقدر حُبِ سیّدنا محبت رب کی ملتی ہے
رکھتا ہے جو ان ﷺ سے محبت اللہ کو محبوب ہوا

وسیع تر تیری رحمت، سدا ہے تو کرم فرما
محبت بے کراں محبوب ﷺ سے اپنے عطا فرما

☆☆☆

انوار برستے ہیں

انوار برستے ہیں ہر آن مدینے میں
اَسرار بھی کھُلتے ہیں ہر آن مدینے میں

وہ تزکیہ کرتے ہیں، دل، نور سے بھرتے ہیں
انسان نکھرتے ہیں ہر آن مدینے میں

فیضان ہے یہ اُن ﷺ کا ہر دل میں اُجالا ہے
کردار سنورتے ہیں ہر آن مدینے میں

جو چاہا وہی پایا جو سوچا وہ بر آیا
بس کام یوں بنتے ہیں ہر آن مدینے میں

عالَم ہو بیاں کیسے حضرت ﷺ کی تواضع کا
مہمان اترتے ہیں ہر آن مدینے میں

خیرات ہو دانش کی، حکمت کی، ہدایت کی
کاسے سبھی بھرتے ہیں ہر آن مدینے میں

وہ ﷺ شمسِ ہدایت ہیں اور نور مجسم ہیں
مہتاب اُجلتے ہیں ہر آن مدینے میں

سرکار ﷺ کرم کیجیے، قدموں میں جگہ دیجیے
ارمان مچلتے ہیں ہر آن مدینے میں

☆☆☆

"اسمِ محمد ﷺ یٰسین بھی ہے"

اسمِ محمد ﷺ یٰسیں بھی ہے، یٰسیں ہے قرآن کا دل
ان کی ذات میں غور کرو تو اس کا سمجھنا ہے مشکل

جب بھی سوچو، جب بھی سمجھو، ان کی صفات عالی کو
حُبِ نبیؐ سے دلِ مملو ہو، اور ملے بیداریٔ دل

نذر ہوں نعت و درود کے تحفے، سیرت پاک بیان کرو
ان کا ذکر سرِ محفل ہو، ان ﷺ کی ہو بس ہر محفل

کوئی حیات نبی ﷺ کا آخر منکر ہو تو کیوں کر ہو
سب کے دلوں میں وہ ﷺ زندہ ہیں، مسکن ان کا ہے ہر دل

ان ﷺ کی رسالت تابہ ابد ہے ان ﷺ کی شفاعت تابہ ابد
ان ﷺ کا فیض ہے آج بھی جاری ان ﷺ کے کرم کے سب سائل

ان ﷺ کے عمل کے سارے گوشے تابندہ ہیں تا بہ ابد
راہِ عمل ہے کتنی اجاگر ہر سو ہے ان ﷺ سے جھلمل

قرآں کی آیات میں بے شک نعتِ نبیؐ اکرم ہے
ان ﷺ کے ثناء خوانوں میں یا رب میرا نام بھی کر شامل

اُن ﷺ کی رسالت پر ایماں سے دین مکمل ہوتا ہے
حُبِ نبی ﷺ ہے جس کے دل میں وہی مسلماں ہے کامل

عشق اللہ سے کرنے والے ان ﷺ کی راہ پہ چلتے ہیں
ان ﷺ کی راہ کے ہر رہرو کو ربّ کی محبت ہے حاصل

اُن ﷺ کے نام پہ جینا مرنا ان کے غلاموں کی فطرت
اسمِ محمد ﷺ کی چاہت ہے خون کی گردش میں شامل

حاضری ان ﷺ کے روضے پر ہو، فائزہ دل کی خواہش ہے
اپنے کرم سے وہ ﷺ بلوالیں میں تو نہیں ہوں اس قابل

☆☆☆

ترجمہ قصیدہ از سواد بن قارب رضؓ

حضرت براء بن عازبؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت عمر فاروقؓ خطبہ ارشاد فرمار ہے تھے۔ آپؓ نے پوچھا، تم میں سواد بن قاربؓ ہے؟ مجمع پر خاموشی طاری رہی۔ آئندہ سال پھر آپؓ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور پوچھا، تم میں سواد بن قاربؓ ہے؟ میں نے عرض کی یہ سواد کون صاحب ہیں؟ فرمایا، ان کے ایمان لانے کا واقعہ بڑا عجیب و غریب ہے۔ اسی اثناء میں حضرت سوادؓ بھی آ پہنچے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا، ''اے سوادؓ!'' اپنے ایمان لانے کا واقعہ بیان کرو''۔ حضرت سوادؓ بولے ''اے امیر المومنین! میں ہند میں تھا اور ایک جن میرے تابع تھا۔ ایک شب میں سویا ہوا تھا اور اس نے آ کر مجھے خواب میں کہا 'اٹھو اور میری بات غور سے سنو۔ اللہ تعالیٰ نے قبیلہ لوئی بن غالب سے ایک نبی مبعوث فرمایا ہے۔ دوڑو اور اس پر ایمان لاؤ۔ تین رات یونہی ہوتا رہا۔ اس کے بار بار کہنے سے میرے دل میں اسلام کی محبت بیدار ہو گئی۔ میں اونٹنی پر سوار ہوا اور مکّہ مکرمہ پہنچا۔ وہاں میں نے دیکھا کہ لوگ حضور اکرم ﷺ کے آس پاس حلقہ بنائے بیٹھے تھے۔ جب حضور اکرم ﷺ کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا، ''اے سواد! خوش آمدید، جو تجھے لے آیا ہے ہم اسے بھی جانتے ہیں''۔ میں نے عرض کی ''یا رسول اللہ ﷺ میں نے چند شعر عرض کئے ہیں، اجازت ہو تو پیش کروں؟''۔ حضور ﷺ نے اجازت عطا فرمائی۔ انہوں نے قصیدہ پیش کیا۔ ابتداء میں اپنے خواب کا واقعہ بیان کیا۔ پھر بڑے محبت بھرے انداز میں اپنے ایمان لانے کا اعلان کیا۔

چند اشعار آپ بھی سن لیں۔

فَاَشْهَدُ اَنَّ اللهَ لَا رَبَّ غَيْرَهٗ   وَاَنَّكَ مَاْمُوْنٌ عَلٰى كُلِّ غَائِبِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی رب نہیں ہے اور آپ کو ہر قسم کے غیبوں کا امین

بنایا گیا ہے۔

وَ اَنَّکَ ادنیٰ المر سَلِینَ وَسِیلَۃً   اِلَی اللّٰہِ یَا اِبنَ الا کرَمِینَ الا طَائِبِ

اے بزرگوں اور پاکبازوں کے فرزند تمام رسولوں سے آپ کا وسیلہ اللہ تعالیٰ کی جناب میں بہت قریب ہے۔

فَمُر نا بما یأ تیکَ یَا خیرَ مُرسَلٍ   وَاِن کَانَ فِیمَا جا ءَ شَیبُ الذَّوَائِبِ

جو وحی آپ کے پاس آتی ہے ہمیں اس کا حکم دیجیئے، ہم حضور ﷺ کے ارشاد کی تعمیل کریں گے۔ خواہ تعمیلِ حکم میں ہمارے بال ہی سفید ہو جائیں۔

وَکُن لِی شفِیعاً یومَ لَا ذُوشِفَاعَۃٍ   سِوَاکَ بِمُغنٍ عن سَوَادِ بن قَارِبِ

یارسول اللہ! ﷺ اس روز سواد بن قارب کی شفاعت فرمایئے جبکہ حضور کے سوا کسی کی شفاعت کوئی فائدہ نہ پہنچائے گی۔

(اقتباس از ضیاء القرآن۔ پیر کرم علی شاہ جلد چہارم)

سواد بن قاربؓ کا یہ قصیدہ حضور ﷺ نے بہ نفس نفیس سنا اور پسند فرمایا لٰہذا میں نے ان اشعار کے ترجمے کو نظم کر لیا۔ ذیل میں ان اشعار کا منظوم ترجمہ ہے: (فائزہ)

نہ کوئی ربّ ہے نہ ہے الہٰ
سوائے اللہ عزّ و جل کے
وہ عالم الغیب و شہادہ
ہے حیُّ و قیوم اور دائم

محمد ﷺ اس کے ہیں عبدِ کامل
تمام غیبوں کا جتنا چاہا
امین بنایا ہے ان ﷺ کو بیشک
رسول برحق، نبیؐ خاتم

شرف میں اعلیٰ ترین منصب
وہ ﷺ پاکباز و نجیب سب سے
وہ ﷺ صلب اشراف سے چُنیدہ
نسب ہے جن ﷺ کا بہت مکرّم

وسیلہ ان ﷺ کا قرین تر بھی
جناب باری میں معتبر بھی
وسیلہ ان ﷺ کا مجھے ہے حاصل
ہر اک وسیلے پہ ہے مقدّم

وحی جو آئی ہے ان ﷺ کی جانب
وہی شریعت ہی ہماری
وحیٔ متلو و غیرِ متلو
اِسی کا پیرو رہوں گا تادم

کروں گا تعمیلِ حکم ان ﷺ کی
سفید ہو جائیں بال گرچہ
خدا جو توفیق دے گا مجھ کو
جہاد اکبر کروں گا پیہم

نہ ہو سکے گی قبول جس دن
سوائے ان ﷺ کے کوئی شفاعت
شفاعت فرمائیے گا میری
نبیؐ اکرم، شفیعِ اعظم

☆☆☆

یہ کرم ہے ذاتِ ودود کا

یہ کرم ہے ذات ودود کا
ہے زباں پہ ورد درود کا
جہاں تذکرہ ہو حضور ﷺ کا
ہو زباں پہ ورد درود کا

جو بیاں ہو ان ﷺ کی صفات کا
کہو مرحبا، کہو مرحبا
وہی ﷺ ذات والا صفات ہے
ہیں صفات ساری ہی مجتمع
وہی ﷺ اُسوہ، اسوۂ کاملہ
کریں کاش ان ﷺ کا ہی اتباع

ہو بیاں جو ان ﷺ کے ورود کا
ہو زباں پہ ذکر درود کا
جہاں تذکرہ ہو حضور ﷺ کا
ہو زباں پہ ورد درود کا

جو بیاں ہو خُلقِ عظیم کا
مرے دل سے آئے یہی صدا
وہ ﷺ اُتم ہیں خُلق عظیم کا
ہوا ان ﷺ سا کوئی نہ دوسرا
جو عبودیت پہ ہو گفتگو
وہی ﷺ عبدِ کامل ہیں برملا

وہ ﷺ کمال علم کا مُعجزہ
کوئی کیا کرے گا اسے بیاں
جسے رب نے علم سکھا دیا
اُنہیں ﷺ خود خدا نے پڑھا دیا

وہ ﷺ ازل سے لے کر ابد تلک
وہ ﷺ زمیں سے تابہ فلک فلک
جو زماں مکاں کے ہیں درمیاں
انہیں ﷺ رب نے سب کچھ کیا عیاں

یہ کرم ہے ذاتِ ودود کا
ہے زباں پہ ورد درود کا
یہ محبتوں کا ہے معاملہ
یہی چاہتوں کا ہے سلسلہ

یہی اہلِ دل کا ہے زمزمہ
ہے بلند ذکر کا غلغلہ
یہی سب سے اعلیٰ کلام ہے
کہ انہیں ﷺ کو میرا سلام ہے

یہ سعادت جس کو ملے ملے
یہ ہے ربّ تعالیٰ کا مُدّعا
جو ہے ستر ماؤں سے مہرباں
ہے اسی کا حکم یہ برملا
ہو زباں پہ ورد درود کا
ہو زباں پہ ورد سلام کا

میں بتاؤں یہ ہے درود کیا
ہے نزولِ رحمت کی التجا
ہے نزولِ برکت کی التجا
ہے نفس نفس کی مرے صدا
اے کریم تیرے حبیب ﷺ پر
اے الٰہی تیرے رسول ﷺ پر
جو محمد ﷺ تیرے رسول ﷺ ہیں
جو محمد ﷺ سب کے رسول ﷺ ہیں

یہ کرم ہے ذات ودود کا
ہو زباں پہ ورد درود کا
ہو زباں پہ ورد سلام کا
یہی اوج ہے بس کلام کا

☆☆☆

اسمِ مبارک

سراپا ﷺ ہے رحمت وجودِ مبارک
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسمِ مبارک

وہ نورِ علیٰ نور ہستی ہے جن کی
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسمِ مبارک

بلندی پہ ہو گا سدا ذکر جن کا
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسمِ مبارک

ملے ذکر سے جن کے راحت دلوں کو
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسمِ مبارک

سراپائے رحمت، کرم کا وہ معدن
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسمِ مبارک

جو قاسم ہیں اللہ کی نعمتوں کے
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسم مبارک

محاسن کا جن کے بیاں غیر ممکن
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسمِ مبارک

میں ہوں ملتجی جن کی نظرِ کرم کی
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسمِ مبارک

عطا جن کو منصب شفاعت کا ہو گا
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسمِ مبارک

شفاعت کا جن کی مجھے آسرا ہے
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسمِ مبارک

تصدق میں جن کے بھرا میرا دامن
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسمِ مبارک

ملی جن کے صدقے میں ایماں کی دولت
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسمِ مبارک

درود ان پہ بھیجوں تو تسکین پاؤں
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسمِ مبارک

درود و تحیّت دوامی ہو جن پر
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسمِ مبارک

ہو گستاخ کا جن کے انجام ابتر
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسمِ مبارک

کنیزوں میں ہے فائزہ جن کی شامل
محمد ﷺ ہے ان کا ہی اسمِ مبارک

☆☆☆

بقیع کی خاک میں یہ خاک میری شامل ہو

حضور ﷺ شہرِ مدینہ مجھے بلا لیتے
حضور ﷺ شہر میں اپنے مجھے بسا لیتے

تمام عمر یہی آرزو رہی میری
تمام عمر دعا یہ میری زباں پہ رہی

حضور ﷺ پھر بھی مدینہ میں رہ سکی نہ کبھی
کرم کیا کہ مدینے میں حاضری تو ہوئی

مدینہ میرے تصور میں بس گیا ایسے
رہی کہیں بھی مگر میں رہی وہاں جیسے

حضور ﷺ آپ تو سائل کو بھیک دیتے ہیں
حضور ﷺ میں بھی بھکارن ہوں آپ کے در کی

حضور ﷺ خاکِ مدینہ مقام ہو جائے
وہیں پہ قصۂ ہستی تمام ہو جائے

دعا ہے خاک مدینہ میں میری قبر بنے
نہ رہ سکی تو مدینے کی موت ہی دے دے

بقیع کی خاک میں یہ خاک میری شامل ہو
مجھے حضور ﷺ کی ہمسائیگی جو حاصل ہو
(آمین)

☆☆☆

محمد ﷺ شمعِ محفل بود

نہ جانے کیسی محفل تھی جہاں کل رات کو میں تھا

تھے رقصاں جانثار عشاق واں کل رات کو میں تھا

پری پیکر، قد زیبا، گل لالہ حسیں چہرہ

وہیں تو جان جاناں تھے جہاں کل رات کو میں تھا

شیاطیں ہیں رقیبِ روسیاہ اور تاک میں بیٹھے

ہوا مشکل یہ بتلانا کہاں کل رات کو میں تھا

مقام لامکاں تھا وہ، خدا خود میرِ محفل تھا

محمد ﷺ شمعِ محفل تھے جہاں کل رات کو میں تھا

☆☆☆

نگاہوں کے آگے

ہو مکّہ مدینہ سدا میرے آگے
رہیں تا کہ جلوے نگاہوں کے آگے

میں سجدہ کروں تو کروں ایسے مولا
کہ ہو تیرا کعبہ نگاہوں کے آگے

تو کر مختصر ہجر کی ساعتوں کو
ہو کعبے کا کعبہ نگاہوں کے آگے

مجھے آقا ﷺ لے لیں غلامی میں اپنی
سدا ہو مواجھہ نگاہوں کے آگے

میں رہتی کہاں ہوں بتاؤں یہ کیسے
ہے خضریٰ ہی خضریٰ نگاہوں کے آگے

کبھی سوچتی ہوں بُلائیں وہ ﷺ مجھ کو
رہوں میں بھی شاہا ﷺ نگاہوں کے آگے

میں سوؤں تو دیدار سے بہرہ ور ہوں
اُنہی ﷺ کا ہو جلوہ نگاہوں کے آگے

بنے میرا مسکن وہ شہرِ تخیّل
رہے ان ﷺ کا روضہ نگاہوں کے آگے

درود اُن ﷺ پر بھیجیں سلام اُن ﷺ پر بھیجیں
ہے حکم الہٰا نگاہوں کے آگے

ندامت گناہوں پہ ہوتی ہے اپنے
ہے دفترِ عمل کا نگاہوں کے آگے

طلب مغفرت کی ہے ربِّ علیٰ سے
ہے درِ مصطفیٰ ﷺ کا نگاہوں کے آگے

میں اس ایک منظر میں یوں کھو گئی ہوں
نہیں کوئی جچتا نگاہوں کے آگے

مجھے بھی کرم کی ملے بھیک ان ﷺ سے
درِ جود ہے وا نگاہوں کے آگے

☆☆☆

ترجمہ: علّامہ اقبالؒ

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر
روزِ محشر عُذر ھائے مَن پذیر

دَر حسابم را تو بینی ناگزیر
از نگاہ مصطفٰی ﷺ پنہاں بگیر

(علامہ اقبالؒ)

اے اِلٰہ العٰلمین! تیری ذات دو جہانوں سے بے نیاز ہے جبکہ میں تہی دست (تیرے فضل کا) محتاج ہوں۔ لہٰذا قیامت کے روز میرے گناہوں کے ضِمن میں میری عذر خواہیاں قبول فرمالینا۔ اور اگر تو میرا حساب لینا ضروری سمجھے تو حضورِ اکرم ﷺ کی نظروں سے چھپا کر لینا۔ آمین

اے الہٰ العٰلمین تو بے نیاز دوجہاں
ہو ترا فضل و کرم مجھ پہ الٰہی بیکراں

میں تہی دست اور تیرے فضل کی محتاج ہوں
تیری بخشش اور تیرے عفو کی محتاج ہوں

معذرت میرے گناہوں پہ تو مولا کر قبول
کچھ گناہ دانستہ میرے اور کچھ نسیان و بھول

یا خدا روزِ قیامت ہو نہ میرا احتساب
مغفرت بے پایاں تیری اور رحمت بے حساب

ہو اگر لازم مرا اعمال نامہ دیکھنا
اپنے محبوب ﷺ کی نظروں سے اسے لینا چھپا

☆☆☆

جو ترے حبیب ﷺ ہیں اے خدا

جو ترے حبیب ﷺ ہیں اے خدا
مجھے ان ﷺ کا قرب تو کر عطا

ہو عطا وہ الفتِ بے ریا
سبھی الفتوں سے جو ہو سِوا

مجھے نور ایماں کا کر عطا
مرے قلب و جاں کا ہو تزکیہ

دلِ مردہ کو وہ ملے جِلا
مجھے حُبِّ دُنیا سے تو بچا

مرا دل بنا دے وہ آئینہ
ہو ترے حبیب ﷺ کی جلوہ گاہ

☆☆☆

یہ دلِ بسمل ہے

ازجامی

یہ دل بسمل ہے جاں پارہ، بدن درماندہ ہے میرا
مجھے بے چین رکھتی ہے جدائی، یا رسول اللہ ﷺ

ہے دل پژمُردہ اور بوجھل گناہ کے بار سے میرا
مری جانب کرم کی اک نگاہ ہو یا رسول اللہ ﷺ

یہی ہے آرزو دل کی زیارت خواب میں کر لوں
مجھے دیدار کی نعمت عطا ہو یا رسول اللہ ﷺ

خوشا قسمت فدا کر دوں میں اپنی جان و ہستی کو
ملے جو نقشِ نعلینِ مبارک یا رسول اللہ ﷺ

یہ اندیشہ مجھے بے کل کئے رہتا ہے اک اک پل
سیاہ ہو گا مرا اعمال نامہ جب سرِ محشر

گناہ کا عذر دینا ہے گناہ کرنے سے بھی بدتر

کریں گے آپ ﷺ ہی میری شفاعت یارسول ﷺ اللہ

میں شرمندہ، میں شرمندہ خجل رہتی ہوں میں پل پل

پشیماں ہوں، سراپا میں پشیماں یا رسول ﷺ اللہ

محبت آپ ﷺ کی رکھتی ہے بے خود اور مستی میں

میرا دل آپ ﷺ کی الفت کی زنجیروں میں ہے جکڑا

میں اپنے دل کی بیتابی بیاں کیسے کروں آقا ﷺ

نہ میں شاعر نہ دعویٰ ہے سخن کا یا رسول ﷺ اللہ

گناہگارانِ اُمت کی شفاعت جس گھڑی ہو گی

تو اس دشوار لمحے میں شفاعت کیجئے گا میری

شفاعت آپ ﷺ کی مجھ کو عطا ہو یا رسول ﷺ اللہ

مری جانب کرم کی اک نگاہ ہو یا رسول ﷺ اللہ

☆☆☆

کس کے فیضانِ محبت سے

کس کے فیضانِ محبت سے ملی دل کو جِلا
کس کی امیدِ شفاعت سے ہوا دل کو سکوں

کس کی تعلیم و ہدایت نے دیا نور و شعور
ظلمتِ جہل کو انوارہٗ آگاہی دی

مرحبا سیّدِ کونین ﷺ، نبیٔ اُمّی ﷺ
ان ﷺ پہ پیہم ہو صلوٰۃ اور سلام ان ﷺ پہ مُدام

مجھ کو احساسِ محبت تو بہت ہے لیکن
مجھ کو اظہارِ عقیدت کا سلیقہ بھی نہیں
مجھ کو اظہارِ محبت کا سلیقہ دے دے
میرے معبود تجھے نام نبی ﷺ کا صدقہ
یوں تقاضائے محبت کو کروں دل سے ادا
پیروی اُسوۂ حسنہ کی سعادت ہو عطا

مرحبا سیّد کونین ﷺ، نبیِ اُمّی ﷺ
ان ﷺ پہ پیہم ہو صلوٰۃ اور سلام ان ﷺ پہ مُدام

☆☆☆

میں کہ دنیا کی چکا چوند سے مغلوب ہوئی
دین کی راہ میرے دور میں معیوب ہوئی

تیرے محبوب ﷺ کی الفت نے سکھایا مجھ کو
اور توفیق سے تیری مجھے مطلوب ہوئی

راہِ حق ہم پہ اجاگر ہے قدم اس پہ بڑھیں
اپنا ایمان زبانی ہے اسے دل میں اتار

ترے محبوب ﷺ کی سنّت پہ عمل پیرا رہوں
قلب بیدار ہو، سچّا ہو، عمل ہو صالح

اور محمد ﷺ کی محبت کا تقاضا ہے یہی
میرے معبودؑ محمد ﷺ ہیں ہمارے محبوب ﷺ
اور رضا تیری فقط زیست کا اپنی مطلوب

مرحبا سیّد کونین ﷺ، نبیِٔ اُمّی ﷺ

ان ﷺ پہ پیہم ہو صلوٰۃ اور سلام اُن ﷺ پہ مُدام

☆☆☆

دُعائیہ نعت

(جنوری ۱۹۹۳ء میں مدینہ طیبہ سے واپسی کے بعد لکھی گئی)

یا ربّ مجھے نبی ﷺ سے محبت ہو بے حساب
ان ؐ کا کرم ہو ان ﷺ کی عنایت ہو بے حساب

ہر وقت ان ﷺ کی تابعؑ فرمان میں رہوں
حسنِ عمل کی مجھ کو سعادت ہو بے حساب

دل ہو میرا ایمان کے انوار سے معمور
مجھ کو عطا ایمان کی دولت ہو بے حساب

ہر دم رہوں میں ان ﷺ کی نگاہ جمال میں
مجھ پر نبی ﷺ کی چشمِ عنایت ہو بے حساب

بھیجوں درود اتنا میں خیر الانام ﷺ پر
اللہ کے عمل کی نیابت ہو بے حساب

اے کاش میری موت پر آئے صدائے غیب
بندی ہماری داخلِ جنت ہو بے حساب

دنیا میں لگ گئی ہوں مگر آرزو ہے یہ
مجھ کو قیام و اذنِ زیارت ہو بے حساب

یہ کم شرف نہیں ہے کہ ہوں ان ﷺ کی امتی
مجھ کو ادائے شکر کی عادت ہو بے حساب

بارِ دگر بھی مجھ کو ملے اِذنِ حاضری
دل کو مرے سکون ہو راحت ہو بے حساب

جس کی نگاہ تیرے کرم کی ہو منتظر
اس پر ترا کرم تری رحمت ہو بے حساب

ہر ہر قدم پہ راہ عمل ان سے پائی ہے
روزِ جزا بھی ان کی اعانت ہو بے حساب

اللہ کی مخلوق ہے اللہ کا کنبہ
مجھ سے خدا کی خَلق کی خدمت ہو بے حساب

حسنِ کمال حقِ رسالت کیا ادا
لِللہ اُن ﷺ کو حقِ شفاعت ہو بے حساب

اسلام کے عروج کا عظمت کا دور ہو
اس دین کا قیام ہو نصرت ہو بے حساب

ذکرِ رسول ﷺ، ذکرِ الٰہی ہو میرا شغل
اور فائزہ پہ لُطف و عنایت ہو بے حساب

☆☆☆

ترا شکر کیسے کروں ادا

ترا شکر کیسے کروں ادا، تو بڑا ہی بندہ نواز ہے
تو ہی سنتا میری دعائیں ہے، تو بڑا ہی نکتہ نواز ہے

تو ودود ہے تو لطیف ہے تو بڑا رحیم و کریم ہے
ہے گناہ میری سرشت میں تو بڑا غفور الرّحیم ہے

ہے بھروسہ تیری ہی ذات پہ تو ہی ہے فقط مرا آسرا
ہے یقین میرا تو تجھ پہ ہے، نہیں تجھ سا کوئی بھی دوسرا

تری قدرتوں کی نہیں ہے حد، تو ہی قادراور قدیر ہے
تو الہٰ واحد ہے اے خدا، نہیں کوئی تیری نظیر ہے

میں ہمیشہ تجھ سے ہوں خوش گماں
نہیں تجھ سا کوئی بھی مہرباں

مجھے لوٹنا ہے تری طرف، مجھے تجھ کو دینا حساب ہے
مری التجا ہے یہی خدا، مرے دائیں ہاتھ کتاب دے

تو عفو کا معاملہ مجھ سے کر تری مغفرت کا سوال ہے
میں سوالی تیرے کرم کی ہوں، تری رحمتوں کا سوال ہے

☆☆☆

دیگر ہر شئے اضافی ہے

مجھ ہیچ مداں کم مایہ کو ان ﷺ کی نسبت ہی کافی ہے
دنیا کی ہر اک محرومی کی بس یہ ہی ایک تلافی ہے

بس ان ﷺ کی محبت کی دولت میرے جینے کو کافی ہے
یہ جھگڑا مال و دولت کا میری فطرت کے منافی ہے

دنیا کی طلب جب غالب ہو جتنی بھی ملے کم لگتی ہے
اور ان ﷺ کی محبت غالب ہو تو دیگر ہر شئے اضافی ہے

اک کیف و سرورِ بے پایاں طاری ہے فضائے طیبہ میں
اس در کی خاک کا کیا کہنا اس در کی ہوا بھی شافی ہے

یہ ان ﷺ کے کرم کا صدقہ ہے میں حسنِ عمل پر مائل ہوں
زمزم یہ ان ﷺ کی الفت کا اس قلب و نظر کو صافی ہے

بے مایہ میری ہستی تھی بے کیف سی دل کی بستی تھی

ہاں عشقِ نبی ﷺ کی سرشاری اب میرے لئے بس کافی ہے

میں اہلِ جہاں سے کیوں مانگوں میں ان ﷺ کے در کی سوالی ہوں

وہ ﷺ میرا ملجا و ماویٰ وہ میرا حامی عافی ہے

☆☆☆

کر اُجلا میرا باطن میرا ظاہر

کر اُجلا میرا باطن میرا ظاہر
کنیزِ مصطفیٰ میں بھی ہوں آخر

میں استغفار کرتی ہوں بظاہر
گناہوں سے نہیں میں پاک و طاہر

کیے ہیں ظلم میں نے جاں پہ اپنی
شہا ﷺ میں آپ ﷺ کے در پہ ہوں حاضر

دعائے مغفرت فرمائیں میری
میرا ایمان ہے اللہ ہے غافر

یقیں ہے ہو گا بابِ مغفرت وا
کرے گا درگذر ربّ ان ﷺ کی خاطر

مدینے کی مہکتی ہیں فضائیں
ہے واں آرام گاہِ ذاتِ عاطر

کئے جاتے ہیں پیش اعمال اُمّت
مرے اعمال کے شاہد، وہ ﷺ ناظر

گناہوں سے رہوں میں پاک کیسے
میں قابو نفس پہ رکھنے سے قاصر

سہارا ہے یہی تو زندگی کا
کہ آقا ﷺ کا کرم ہے مجھ پہ وافر

فراست مومنوں کو تو عطا کر
یہ دشمن دین کے بے حد ہیں شاطر

محمد ﷺ کی رسالت جو نہ مانے
حقیقت میں وہی کافر ہے کافر

جوابِ دشمناں دیتا ہے اللہ
خدا خود ان ﷺ کا حامی اور ناصر

محبت ان ﷺ کی میرا زادِ راہ ہے
میں راہِ حق کی ہوں ادنیٰ مسافر

ہر اک مشکل مری ہو جائے گی حل
ہے بے شک میرا رب ہر شے پہ قادر

مسلماں کو ہیں زیبا دو ہی کردار
مسلماں ہوتے ہیں صابر و شاکر

جب آئے آزمائش زندگی میں
کرے جب صبر تو بنتا ہے صابر

کرے جو نعمتوں پر شکر اس کا
حقیقت میں وہی بندہ ہے شاکر

مراتب صبر سے اس کو ملیں گے
عطائیں شکر کرنے سے ہوں وافر

ادا کیسے ہو حقِ نعت گوئی
نہ دعویٰ ہے سخن کا نہ میں شاعر

☆☆☆

ہر اک گمان سے برتر

ہر اک گمان سے برتر عطائے رحمت ہو
ترے حبیب ﷺ کے لائق جو تیری رحمت ہو

درود ان ﷺ کو ہماری طرف سے پہنچا دے
سراپا رحمتوں والے پہ تیری رحمت ہو

جو اُمت ان ﷺ کو درودوں کی نذر کرتی ہے
دو چند کر کے اسے مولا ان ﷺ کو پہنچا دے

وسیلہ ان ﷺ کو عطا کر فضیلت ان ﷺ کو دے
مرے شکور انہیں درجۂ رفیعہ دے

ہیں ان ﷺ کی اتنی عطائیں کوئی بھی گن نہ سکے
وہی ہیں محسنِ انسانیت تو بدلہ دے

نبی ﷺ نے اپنے لئے نہ کوئی سوال کیا
دعائیں مانگیں کہ اُمّت کی بخشش تو کر دے

ہوئے جو پیدا تو سجدے میں جا کے فرمایا
الٰہی بخشنا اُمّت کو میری روزِ جزا

ملے گا بار شفاعت انہیں ﷺ جزا کے دن
بہت ہے کارِ شفاعت انہیں ﷺ جزا کے دن

نہ سر اٹھائیں گے سجدے سے وہ نبیؑ کریم ﷺ
کہ بخششوں کی ندا دے گا وہ رؤف و رحیم

الٰہی تو ہی جزا دے نبیؑ اکرم ﷺ کو
تو ہی جزا پہ ہے قادر اے میرے ربّ عظیم

ہے اعتراف ہمیں وہ ﷺ ہیں محسنِ اعظم
ہمارے ہاتھ ہیں خالی، گناہگار بھی ہم

ہم عاجزوں کی طرف سے تو ہی جزا دے گا
جو ہم نہ سوچ سکیں وہ انہیں ﷺ صلہ دے گا

لوائے حمد عطا تو کرے گا احمد ﷺ کو
مقامِ حمد پر فائز تو کر محمد ﷺ کو

الٰہی تو ہی کرے گا عطا وہ درجۂ موعود
وہی مقامِ شفاعت کہ منصبِ محمود

☆☆☆

درود اسمِ اعظم ہے

کرم اس پہ ربّ کا صبح و شام ہو گا
وظیفہ جس کا درود اور ہدیہ سلام ہو گا

درود اسمِ اعظم ہے یہ جان لو تم
درودوں کے صدقے سے ہر کام ہوگا

رضائے الٰہی یہی ہے یہی ہے
کہ محبوب ﷺ کا تذکرہ عام ہو گا

خوشا میری قسمت کہ خدمت میں ان ﷺ کی
سلامِ عقیدت صبح و شام ہو گا

درودیں ہوں لب پر ہمہ وقت جس کے
تو اس کا مقدر سرِ بام ہو گا

پڑھے گا وظیفہ جو صلی علیٰ کا
نہیں شک کہ اس کا ہر اک کام ہو گا

عطا رفعتیں ذکر کو تو ہے کرتا
بلند ذکر ہو گا بلند نام ہو گا

مری زندگی ہے اسی کے کرم سے
اسی کے کرم سے خوش انجام ہو گا

☆☆☆

وہ ﷺ اُجالیں گے

وہ ﷺ اُجالیں گے یقیناً مرے دل کا کشکول
ان ﷺ سے نسبت کا یہ اعزاز ہے کتنا انمول

کوئی خالی نہیں جاتا کبھی در سے ان ﷺ کے
بھر دیا کرتے ہیں ہر ایک کا خالی کشکول

در گذر آپ ﷺ نے فرمائے جو دشمن کے قصور
وہ غلامی میں چلے آئے ہیں ان ﷺ کی بن مول

میں بھی جنت کے محل کا یونہی سودا کرتی
اگر ہوتا کوئی اس دور میں پیدا بہلول

اس سے بہتر نہیں ممکن کہ ہو تشریحِ کتاب
میرے سرکار ﷺ کی سیرت ، میرے سردار کے بول

رحمتِ خاص کے ابواب مرے مولا کھول
دور فرما دے مری ذات کی کمزوریاں جھول

قلبِ مومن ہوا کرتا ہے زباں سے آگے
پہلے الفاظ کو تول فائزہؔ پھر منہ سے بول

☆☆☆

ملتجی ہوں

ملتجی ہوں کہ ہو سرکار ﷺ پہ رحمت کا نزول
ان ﷺ کے صدقے میں ہمارے ہو مقاصد کا حصول

اور وسیلے سے محمد ﷺ کے دعائیں ہوں قبول
رحمتِ باری کے ہر لمحہ برستے رہیں پھول

یعنی ہستی میں مری حُبِّ نبیؐ کا ہو حلول
اتباع ان ﷺ کا ہو ہستی کا مری اصل اصول

حُسنِ شعری نہ سہی جذبے میں اخلاص تو ہے
ان ﷺ کا احسان ہے ہو جائے جو ہدیہ مقبول

مجھ کو ایمان کی تکمیل کی مل جائے سند
ہر محبت سے سوا تر ہو مرا عشقِ رسول ﷺ

اور عمل میرا نہ ہو کوئی خلافِ سنّت
ان ﷺ کی سنّت پہ چلوں ہو یہی مرا معمول

ان پہ بھی شفقت و رحمت کے وہ ﷺ برساتے تھے پھول
راہ میں ان ﷺ کی بچھاتے تھے جو کانٹے اور ببول

☆☆☆

تری رحمتیں ہوں حضور ﷺ پر

ہے الہٰ واحد اپنا رب اور محمد ﷺ اس کے رسول ﷺ ہیں
ہو درود اوّل و آخریں تو دعائیں ساری قبول ہیں

ہے یہی غلاموں کی التجا تری رحمتیں ہوں حضور ﷺ پر
ہو سلام تیرے حبیب پر تری برکتیں ہوں حضور ﷺ پر

اللہ ربّ محمد ﷺ ہے، یہی اسمِ اعظم بلاشبہ
ہم رسولِ رحمت ﷺ کے اُمتی، ہیں غلامِ احمد مصطفیٰ ﷺ

ہے یہی غلاموں کی التجا تری رحمتیں ہوں حضور ﷺ پر
ہو سلام تیرے حبیب ﷺ پر تری برکتیں ہوں حضور ﷺ پر

ہے الہ واحد اپنا ربّ اور محمد ﷺ اس کے نقیب ہیں
ہمیں ان ﷺ سے قرب کی آرزو وہی ذات حق سے قریب ہیں

ہے یہی غلاموں کی التجا تری رحمتیں ہوں حضور ﷺ پر
ہو سلام تیرے حبیب ﷺ پر تری برکتیں ہوں حضور ﷺ پر

ہمیں الفت ان ﷺ سے مزید ہو بھی الفتوں سے وہ ہو سوا
یہ اساس ہے مرے دین کی یہی دین کا بھی ہے مُدّعا

ہے یہی غلاموں کی التجا تری رحمتیں ہوں حضور ﷺ پر
ہو سلام تیرے حبیب ﷺ پر تری برکتیں ہوں حضور ﷺ پر

انہیں فکر ہے تو ہماری ہے سر حشر بھی ہیں وہ ﷺ آسرا
وہ رؤف بھی ہیں رحیم بھی ہو شفاعت ان ﷺ کی ہمیں عطا

ہے یہی غلاموں کی التجا تری رحمتیں ہوں حضور ﷺ پر
ہو سلام تیرے حبیب ﷺ پر تری برکتیں ہوں حضور ﷺ پر

ہمہ وقت محفلِ نعت ہو، ہمہ جاء درود و سلام ہو
ہو وظیفہ میرا یہ روز و شب یہی میرا شغل مُدام ہو

ہے یہی غلاموں کی التجا تیری رحمتیں ہوں حضور ﷺ پر
ہو سلام تیرے حبیب ﷺ پر تری برکتیں ہوں حضور ﷺ پر

☆☆☆

شہرِ تمنا

مکّے سے وہاں پہنچوں جو شہرِ تمنا ہے
وہ شہرِ مدینہ ہے جو شہرِ تمنا ہے

اس در پہ جبیں سائی ہوتی رہے روز و شب
اس شہر میں جینا ہو جو شہرِ تمنا ہے

صدقے میں محمد ﷺ کے ہو جائے دعا پوری
اس شہر میں مرنا ہو جو شہرِ تمنا ہے

سرکار ﷺ کی خوشبو ہے اس کے گلی کوچوں میں
وہ شہر مہکتا ہے جو شہرِ تمنا ہے

اس شہر میں رافت ہے نرمی و محبت ہے
اِک کیف یاں ملتا ہے جو شہرِ تمنا ہے

انوار و تجلّی کے وہ منبع و مرجع ہیں
واں نور برستا ہے جو شہرِ تمنا ہے

انوار ہیں ظاہر کے انوار ہیں باطن کے
واں نور یہ بٹتا ہے جو شہرِ تمنا ہے

بے مثل عطا ان ﷺ کی بے مثل سخاوت ہے
ہر کاسہ واں بھرتا ہے جو شہرِ تمنا ہے

☆☆☆

نوازیں گے مجھ کو نبیؐ مکرّم ﷺ

خدا کے کرم کا جو ہو کوئی سائل
وہ سنت پہ چلنے کو ہو جائے مائل

سنن ان ﷺ کی زندہ رکھوں میں ہمیشہ
حیاتِ النبیؐ کی سدا سے میں قائل

کسی اور در سے مجھے آسرا کیا
محمد ﷺ کے در کی رہی ہوں میں سائل

درودوں میں ملفوف ہوں جو دعائیں
وہ مقبول ہوں گی نہ ہونگی وہ زائل

ارادہ کیا ہے مدینے کا میں نے
کوئی اب نہ ہو میرے رستے میں حائل

نوازیں گے مجھ کو نبیؐ مکرم ﷺ
نہیں خالی لوٹا کبھی در سے سائل

نوازے گا اللہ اپنے کرم سے
رحم اور کرم پہ سدا ہے وہ مائل

نہیں پھیلا اسلام لشکر کشی سے
ہوئے حسنِ اخلاق سے سارے گھائل

☆☆☆

حلاوت پاسکوں میں

فدا ہیں آپ ﷺ پر ماں باپ میرے یا رسول ﷺ اللہ
فدا میں آپ ﷺ پر، ہیں آپ میرے یا رسول ﷺ اللہ

محبت آپ ﷺ کی سب سے سِوا ہے یا رسول ﷺ اللہ
مرے دل کو ہوئی نعمت عطا ہے یا رسول ﷺ اللہ

محبت ہے مجھے ماں باپ سے بے شک بہت زیادہ
محبت آپ ﷺ کی اس سے سِوا ہے یا رسول ﷺ اللہ

محبت ہے مجھے اولاد سے اپنی، بہت ممتا
محبت آپ ﷺ سے ان سے ہے زیادہ یا رسول ﷺ اللہ

یہ مانا مجھ کو اپنی ذات سے بھی ہے بہت الفت
محبت آپ ﷺ کی سب سے ہے بالا یا رسول ﷺ اللہ

متاعِ قلب و جاں کیوں نہ فدا ہو آپ ﷺ پر آقا ﷺ
مٹا ڈالوں میں اپنی ذات و ہستی آپ ﷺ پر مطلق

میرا ایمان ہے ربّ پر ، وہی معبود ہے برحق
میرا ایماں محمد ﷺ اس کے بندے ہیں رسول حق

مجھے توفیق تقویٰ ہو یہی اللہ کا ہے حق
محبت میں رسولِ پاک ﷺ کی رہتی ہوں مستغرق

ادب ان کا کروں بے حد محبت ان ﷺ کی ہو بے حد
درِ اقدس پہ حاضر ہوں، غلامی کی ملے سند

میں اپنی زیست کے اک اک قدم طاعت کروں ان ﷺ کی
سعادت پا سکوں ان ﷺ پہ میں جاں قربان کرنے کی

شریعت پر چلوں ان ﷺ کی، کروں میں پیروی ان ﷺ کی
حلاوت پا سکوں میں سنّت نبوی پہ چلنے کی

☆☆☆

درود اک ایسی نعمت ہے

پڑھے جو بھی درود ان ﷺ پر تو ہوتا ہے وہ غوطہ زن
اجالے اس پر اتریں اور باطن اس کا ہو روشن

خدا کے نور اور نورِ رسالت ﷺ کے سمندر میں
بنے پیراک وہ فضلِ الٰہی کے سمندر میں

بیک ساعت کراماً کاتبیں مصروف ہوں اس کے
لکھے نیکی جو داہنا، بایاں مٹانے میں گناہوں کے

درودوں کی کریں کثرت تو رحمت ڈھانپ لیتی ہے
نگاہِ لطف آقا ﷺ کی اسی پر خاص رہتی ہے

منور قلب ہو گا، ذہن و دل پاکیزہ تر ہو گا
فضا میں عطر برسے گا، دلوں کا تزکیہ ہو گا

درود اک ایسی نعمت ہے کہ نعمت کوئی اس جیسی
ہوئی پیدا نہ دنیا میں نہ آئندہ کبھی ہو گی

☆☆☆

کافّۃ للنّاس

انبیاء سے معجزے صادر ہوئے
آپ ﷺ ہی کے نور سے ان کو ملے

انبیاء نائب ہیں سارے آپ ﷺ کے
آفتاب کل رُسل احمد ﷺ ہوئے

انبیاء گویا ستارے سب کے سب
آپ ﷺ ہی سے سب نے پائی تاب و تب

محمد ﷺ کی رسالت اصل اور واحد رسالت ہے
مکمل دیں ہوا ان ﷺ پر وہ خاتم ہیں رسالت کے

آفتابِ رسالت کے انوار سارے
ازل سے تا ابد باقی رہیں گے

ازل سے تا ابد مخلوق ساری
تمامی انبیاء سب کی اُمم بھی

کافّۃ للنّاس میں داخل ہیں سبھی
رسالت ان ﷺ کی جاری ہے، رہے گی

☆☆☆

میری منزل مدینہ ہے

مرا مسکن مدینہ ہے مری منزل مدینہ ہے
اُنہیں ﷺ دل میں بسایا ہے بنایا دل مدینہ ہے

ہمہ اوقات سوتے جاگتے بس ایک ہی دھن ہے
مری ہر آرزو، ارمان کا ساحل مدینہ ہے

مرے سرکار ﷺ بلوالیں مجھے بھی شہر میں اپنے
مرے قلبِ حزیں کی آرزو ہر پل مدینہ ہے

بظاہر اپنے گھر میں ہوں مگر رہتی سفر میں ہوں
مری منزل مدینہ ہے مری منزل مدینہ ہے

مدینہ گر پہنچ جاؤں تو مشکل نہ رہے مشکل
مری ہر ایک مشکل کا فقط اک حل مدینہ ہے

کوئی جب نعت پڑھتا ہو اور ان ﷺ کا ذکر کرتا ہو
بھر آئیں آنکھ میں آنسو تو بس جھلمل مدینہ ہے

رسائی نا رسائی سے بھلا کیا فرق پڑتا ہے
محمد ﷺ ہیں مکیں اس کے یہ میرا دل مدینہ ہے

تصور میں مدینہ ہو تو ہے پھر فائزہ ڈر کیا
مرے ہر اک سفر کی آخری منزل مدینہ ہے

☆☆☆

خیر کثیر

ہدیہ نعت بحضور سرورِ کونین ﷺ

محمد ﷺ کو عطا کی ربّ نے کوثر
جو ہے خیرِ کثیر اور سب سے بہتر

محمد ﷺ آپ ﷺ کے ربّ کی قسم ہے
قسم کھائی ہے اللہ نے یہ کہہ کر

بھلا اس سے بڑا اعزاز کیا ہو
وہی ﷺ ہیں دین اور دنیا کے سرور

مقامِ مصطفےٰ ﷺ دیکھے گا عالم
شفاعت وہ ﷺ کریں گے روزِ محشر

رسول اللہ ﷺ کی کر لے جو طاعت
اطاعت اس نے کی رب کی سراسر

بحوالہ سورہ النساء آیت ۸۰

توسل ہو حبیب کبریا ﷺ کا
ہے افضل تر وسیلہ یہ قریں تر

ہے نازاں اپنے عبدِ خاص پر ربّ
جو اسرار الٰہی کا ہے مظہر

نہیں ممکن کسی مخلوق سے ہو
ثنائے مصطفےٰ ﷺ خالق سے بہتر

بہ اصلاب چنیدہ و ارحام مطہّر
تھا اہتمام سے نورِ محمدی کا سفر

دعائے مصطفائی کی بدولت
عطا فرمائی ہے ربّ نے سراسر

فضیلت یا کہ ہو برکت و رحمت
مدینے کو کیا مکّے سے برتر

ہے شرفِ باریابی کا رستہ بہت سہل

یوں دل میں بس گئی ہے محبت رسول ﷺ کی
پیشِ نظر ہے ہر گھڑی صورت رسول ﷺ کی

جتنے خلوص دل سے پڑھے گا کوئی درود
اتنی ہی بڑھتی جائے گی قربت رسول ﷺ کی

ہے شرفِ باریابی کا رستہ بہت سہل
پڑھیئے درود ہو گی عنایت رسول ﷺ کی

صلو علی النبی کی سعادت ملے مزید
ہر صبح و شام لب پہ ہو مدحت رسول ﷺ کی

جو بھی رکھے گا ان ﷺ سے محبت بصد خلوص
روزِ جزا ملے گی شفاعت رسول ﷺ کی

ہو جس قدر بھی شغل صلوٰۃ و سلام کا
یہ طاعتِ الٰہی ہے، طاعت رسول ﷺ کی

ہر ہر عمل کو ان ﷺ کے نمونہ بنا دیا
کتنی ہمہ صفت ہے یہ سیرت رسول ﷺ کی

سب اہلِ بیت ان ﷺ کے ہمیں ہیں بہت عزیز
حد درجہ محترم ہے قرابت رسول ﷺ کی

ان ﷺ کے صحابہ لائقِ تعظیم و احترام
اعلیٰ تریں شرف ہے یہ صحبت رسول ﷺ کی

ہم سے گناہ گاروں کو ہے ایک آسرا
ہو گی نصیب ہم کو شفاعت رسول ﷺ کی

ہے فائزہ یہی تو مرا مقصدِ حیات
طاعت رسول ﷺ کی ہو محبت رسول ﷺ کی

زادِ راہ

اگر تقدیر سے ہو جائے بیت اللہ کی زیارت
طوافِ کعبہ ہو پیہم، عقیدہ ہو فقط وحدت

سفر مکّے کا ہوتو زادِ راہ کے طور پر ہمدم
ہمیں درکار ہو تقویٰ، ہمیں مطلوب ہو رحمت

صفا اور مروہ دونوں ہی نشاناتِ الٰہی ہیں
ہو حج یا عمرہ سعی کرنا ہے اک عورت کی سنّت

مدینے کا سفر ہو گر تو زادِ راہ ہے الفت
محبت سے اطاعت ہو، اطاعت سے بڑھے الفت

جلال حق ہے مکّے میں، رواں زمزم کا پانی ہے
سدا طیبہ میں جاری ہے رواں ہے زمزمِ رحمت

مدینے کا سفر ہو گر تو زادِ رہ یہ کافی ہے

صداقت اور طاعت ہو، ریاضت اور ہو الفت

مدینے کی فضاؤں میں سُرور و کیف ملتا ہے

مدینے ہی کی گلیوں میں ملے گی فائزؔہ راحت

☆☆☆☆

سلام خیر الانام ﷺ

(خواجہ نظام الدین اولیاءؒ)

صبا بہ سوئے مدینہ جانا تو عاصیوں کا سلام کہنا
شہہِ مدینہ کے گرد پھرنا اور عاجزانہ سلام کہنا

بہت ادب سے، سرِ ارادت جھکانا خاکِ درِ نبی ﷺ پر
صلوٰۃ وافر بروحِ پاکِ جنابِ خیر الانام کہنا

ملے سعادت نبیٔ رحمت ﷺ کی قبرِ انور پہ حاضری کی
بہت ہی بے چین و مضطرب ہے حضور ﷺ کا یہ غلام کہنا

بہ بابِ جبریل ہونا داخل اَدب سے سر کو جھکائے رکھنا
صلوٰۃ میری طرف سے پڑھتی بہ سمتِ باب السلام جانا

بہ لحن داؤد میرا نالہ پیش کر میرے درد آشنا کو
شہہِ مدینہ کی بارگہہ میں سلامِ عاجز نظام کہنا

☆☆☆

سلام بحضور سرورِ کونین ﷺ

ہو رابطہ حضور ﷺ سے اور صبح و شام ہو

بھیجوں درود اُن ﷺ پہ یہی میرا کام ہو

میرے لئے نجات کا باعث یہ کام ہو

آقا ﷺ سلام لو مرا دائم سلام لو

ہو اذن حاضری کا یہی ایک آرزو

ہے حاصلِ حیات یہی ایک آرزو

سرکار ﷺ در پہ آپ ﷺ کے قصہ تمام ہو

آقا ﷺ سلام لو مرا دائم سلام لو

سرکار ﷺ مجھ کنیز کو ہو اذنِ حاضری

ہو حاضری حضوری و اخلاص سے بھری

حاضر ہوں صبح کو تو میں حاضر ہوں شام کو

آقا ﷺ سلام لو مرا دائم سلام لو

گذرے جو وقت روضہ و منبر کے درمیاں

دیکھا کروں میں آنکھوں سے خضریٰ کا وہ سماں

گھر میں ہے یہ کنیز فقط آقا ﷺ نام کو

آقا ﷺ سلام لو مرا دائم سلام لو

میں نفس کے فریب میں بھی مبتلا رہی

شیطان کے فریب سے بے راہ بھی رہی

معافی دلایئے شہا ﷺ اپنے غلام کو

آقا ﷺ سلام لو مرا دائم سلام لو

دربار آپ ﷺ کا ہے غلاموں کی پناہ گاہ

بخشش کی خواستگار ہوں بس یہ ہے التجا

سرکار ﷺ ہو کرم یہ مری توبہ تام ہو

آقا ﷺ سلام لو مرا دائم سلام لو

جب آئے وقتِ موت مرے جسم و جان پر
ہو کلمۂ شہادت رواں اس زبان پر
ہو خاتمہ اسی پہ، یہ آخر کلام ہو
آقا ﷺ سلام لو مرا دائم سلام لو

جب ساعتِ نزع ہو تو تشریف لائیے
اور قبر میں بھی چہرۂ انور دکھائیے
مشکل ترین وقت پہ آقا ﷺ انعام ہو
آقاؐ سلام لو مرا دائم سلام لو

محشر میں اُمّت آپ کی جب تشنہ کام ہو
اُمّت کا حوضِ خاص پہ جب اژدہام ہو
ہاتھوں میں فائزہؔ کے بھی کوثر کا جام ہو
آقا ﷺ سلام لو مرا دائم سلام لو

☆☆☆

دُعاءِ صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ دُعاء خلیفہ اوّل امیر المؤمنین
سیّدنا حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا إِلٰهِي مَنْ لَهٗ زَادٌ قَلِيلٌ	مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَأْتِي عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيلُ
مدد کر اپنی مہربانی سے اے خدا اس کی جس کا سرمایہ بہت تھوڑا ہے	مفلس ہے سچے دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے خدا
كَيْفَ حَالِي يَا إِلٰهِي لَيْسَ لِي خَيْرُ الْعَمَلْ	سُوْءُ أَعْمَالٍ كَثِيرٌ زَادُ طَاعَاتِي قَلِيلٌ
میرا کیا حال ہے اے خدا نہیں ہے میرے پاس حُسنِ عمل	بُرے اعمال میرے بہت ہیں میری طاعتیں کم ہیں،
مِنْهُ عِصْيَانٌ وَّنِسْيَانٌ وَّسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ	مِنْكَ إِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ إِعْطَاءِ الْجَزِيلِ
مجھ سے گناہ اور بھول پہ بھول سرزد ہو رہے ہیں	تو برابر احسان کر رہا ہے اور بخشش پہ بخشش زیادہ کرتا ہے
ذَنْبُهٗ ذَنْبٌ عَظِيمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ	إِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِيبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيلٌ
میرا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہِ عظیم کو بخش دے	کیونکہ میں ایک گنہگار، غریب اور ذلیل بندہ ہوں
عَافِنِي مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَّاقْضِ عَنِّي حَاجَتِي	إِنَّ لِي قَلْبًا سَقِيمًا أَنْتَ مَنْ يَّشْفِي الْعَلِيلَ
مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر	میرا دل بیمار ہے اور تو ہے بیماروں کو شفا دینے والا
قُلْ لِنَارٍ أَبْرِدِي يَا رَبِّي فِي حَقِّي كَمَا	قُلْتَ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي أَنْتَ فِي حَقِّ الْخَلِيلِ
اے خدا آگ سے کہدے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے	جس طرح تو نے آگ سے ٹھنڈی ہونے کیلئے کہا تھا خلیل کیلئے
طَالَ يَا رَبِّي ذُنُوبِي مِثْلَ رَمْلٍ لَّا تُعَدُّ	فَاعْفُ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ
دراز ہو گئے ہیں میرے گناہ لاتعداد ذرۂ بائے ریت کی طرح	میرا ہر گناہ معاف کردے اور درگزر کردے

ہوں مفلس گو کہ سچے دل سے تیرے دروازے پہ ہوں آیا

کرم کا میں سوالی ہوں، بہم فرما ہدایت کا تو سرمایا

ہے میرا حال تو ابتر، نہیں حسنِ عمل کوئی

ہیں کم کم طاعتیں میری، عمل میں میرے کوتاہی

گناہ ہوتے رہے سہواً، کبھی نسیان سے میرے

ترا احسان ہے یہ فضل، بخشش اور رحمت ہے

گناہ میرے بہت ہیں بخش دے میرے گناہوں کو

گناہگار و خطا کار و تہی دامان بندے کو

ملے ہر مرض سے بھی عافیت، پوری ہو ہر حاجت

یہ دل بیمار ہے، بیماروں کو دیتا ہے تو ہی صحت

هَبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيْرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ　　رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضِیْ وَالْمُنَادِیْ جِبْرَئِیْلُ

بخش ہمکو ایک بڑا ملک اور نجات دے ہمکو ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں　　اے مالک تو انصاف کرنے والا ہوگا اور جبرئیل پکارنے والا

اَنْتَ کَافِیْ اَنْتَ وَافِیْ فِیْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ　　اَنْتَ حَسْبِیْ اَنْتَ رَبِّیْ اَنْتَ لِیْ نِعْمَ الْوَکِیْلُ

تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لئے　　تو میرے لئے بہت ہے اور میرے لئے تو اچھا حافظ ہے

رَبِّ هَبْ لِیْ کَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ وَهَّابُ الرَّحِیْمُ　　اَعْطِنِیْ مَا فِیْ ضَمِیْرِیْ دُلَّنِیْ خَیْرَ الدَّلِیْلُ

اے خدا تو اپنے فضل کے خزانے بخشدے تو بہت بخشنے والا ہے　　دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے راستے کیطرف راہنمائی کر

اَیْنَ مُوْسٰی اَیْنَ عِیْسٰی اَیْنَ یَحْیٰی اَیْنَ نُوْحُ　　اَنْتَ یَا صِدِّیْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلُ

کہاں ہیں موسٰی کہاں ہیں عیسٰی کہاں ہیں یحیٰی کہاں ہیں نوح　　تو اے گنہگار صدیق توبہ کر خدائے بزرگ و برتر سے

اے اللہ! آگ سے کہہ دے ہو میرے حق میں بھی ٹھنڈی

خلیلؑ اللہ کے حق میں ہوئی تھی آگ جوں ٹھنڈی

گناہ میرے بہت زیادہ کہ جتنے ریت کے ذرّے

ہے تیرا عفو بے پایاں تو سب کو درگزر کر دے

وسیع دے مملکت ہم کو، نہ کوئی خوف ہو ہم کو

تو کافی ہے تو وافی ہے، نہ مشکل کوئی مشکل ہو

خزانے فضل کے اپنے مجھے بھی بخش دے مولا

رحم والا نہایت تو، تو ہی ہے بخشنے والا

عطا فرمادے تو سب کچھ جو میرے دل میں ہے مولا

مجھے بھی اچھے رستے پر چلا دے اے مرے مولا

سہارا تیرا کافی ہے، تو ہی ربّ سارے عالم کا

تو ہی ہے حامی و ناصر، تو ہی حافظ ہے ہم سب کا

کہاں عیسیٰؑ و موسیٰؑ، نوحؑ اور یحییٰؑ

یہ تیرے انبیاءؑ بے شک نہایت مخلص و اعلیٰ

میں تیرا بندۂ عاصی، گناہ سے کرتا ہوں توبہ

جلیل القدر تو بے شک تو ہی توّاب ہے مولا

☆☆☆

دُعا

میری اولاد کو حُبِّ نبی ﷺ کا دے وہی ورثہ
جو پایا میں نے آبا سے سِوا اس سے وہی ورثہ

غلام مصطفےٰ ﷺ بن کر جییں، اس غلامی کا بھرم رکھیں
نبیؐ محترم ﷺ ان پر سدا نظرِ کرم رکھیں

تو اپنا تقویٰ دے ان کو اور اپنی ذات کا عرفاں
عمل ان کا گواہی دے کہ وہ ہیں صاحبِ ایماں

حلاوت پا سکیں وہ سنّت نبوی ﷺ پہ چلنے کی
انہیں توفیق دے ہر کام لِوجہ اللہ کرنے کی

شغف قرآن کا دے اور انہیں شوقِ تلاوت دے
عطا ہو فہم قرآں کا اسی کا ذوقِ دعوت دے

کریں وہ ذکر تیرا اور ہو یہ ذکر کثرت سے
دہن کو اپنے تر رکھیں درودوں کی تراوت سے

اُنہیں اخلاص کی دولت سے مالا مال تو کر دے
نبیٔ محترم ﷺ کا عشق دے اور سب سے بڑھ کر دے

نبی ﷺ کا احترام ، الفت و ذوق تابعداری دے
انہیں عشق نبیٔ محترم ﷺ سے سرفرازی دے

یہ دور پُرفتن ہے ان کو فتنوں سے بچا مولا
بھلائی کا جو رستہ ہو وہی رستہ چلا مولا

میرے مولا تو راضی ہو کچھ ایسے کام لے ان سے
نفع دیں جو تری مخلوق کو وہ کام لے ان سے

سعادت دے انہیں ماں باپ کی خدمت کی طاعت کی
ہو توفیقِ ادائے حقِ اقرب کی، ہدایت کی

ہمارے بعد مرنے کے بنا دوہرا انہیں صدقہ
عمل صالح کریں وہ اور ہماری مغفرت کی دعا

مری اولاد میں یاربّ رہے یہ سلسلہ قائم
محبت تیری اور محبوب ﷺ کی تیرے رہے دائم

فدا ماں باپ ہیں جن پر فدا اولاد ہو ان ﷺ پر
اسی محبوب ﷺ کے صدقے دعائیں ساری پوری کر
(آمین ثم آمین)

☆☆☆

مادرِ علمی

یہ مادرِ علمی ہے، یہ علم کا منبع ہے
ہم اس کے ہیں پروانے یہ علم کی شمع ہے

اس مادر علمی سے ملتا ہے جو سرمایہ
وہ علم کی دولت ہے اور سب سے گرانمایہ

اسلام کی عظمت یوں طلبا پہ عیاں کر دی
اور دیں سے محبت کے جذبے کو جلا بخشی

پہچان ہوئی ربّ کی اور ذات کا عرفاں بھی
قرآں سے شغف بخشا، تفہیم دی قرآں کی

اس اُسوۂ حسنہ کی تعلیم ہمیں دے دی
جو اسوۂ کامل ہے، ہو اس کی اطاعت بھی

تشریح وہ قرآں کی جو قولِ نبی ﷺ سے ہو
یہ درس حدیثوں کا تعلیم یہ سیرت کی

وہ درسِ فقہ اپنا تاریخ وہ فقہ کی
توجیہہ و دلائل بھی آئمہ اربع کی

تحفیظ یہ قرآں کی، تجوید کا فن سیکھا
اے جامعہ اس در سے، ہے جینے کا فن سیکھا

جو علم دیا تو نے اس پہ ہو عمل اپنا
بہتر ہو مرے مولا ہر آج سے کل اپنا

جب دین سے غافل ہیں تو پست مسلماں ہیں
ہم دین کے تابع ہوں اس پہ ہو عمل اپنا

جو شمعیں فروزاں کیں باعث ہوں وہ برکت کا
یہ شمعیں اُجالا دیں عرفان و ہدایت کا

☆☆☆

Children Learn What They Live

By Dorothy Law Nolte, Ph.D.

If children live with criticism, they learn to condemn.
If children live with hostility, they learn to fight.
If children live with fear, they learn to be apprehensive.
If children live with pity, they learn to feel sorry for themselves.
If children live with ridicule, they learn to feel shy.
If children live with jealousy, they learn to feel envy.
If children live with shame, they learn to feel guilty.
If children live with encouragement, they learn confidence.
If children live with tolerance, they learn patience.
If children live with praise, they learn appreciation.
If children live with acceptance, they learn to love.
If children live with approval, they learn to like themselves.
If children live with recognition, they learn it is good to have a goal.
If children live with sharing, they learn generosity.
If children live with honesty, they learn truthfulness.
If children live with fairness, they learn justice.
If children live with kindness and consideration, they learn respect.
If children live with security, they learn to have faith in themselves and in those about them.
If children live with friendliness, they learn the world is a nice place in which to live.

سیکھتے ہیں بچے وہ جس طرح وہ پلتے ہیں

کوئی بچہ اگر رہتا ہے نکتہ چینی کی زد میں
مذمت دوسروں کی کرنا وہ بھی سیکھ جاتا ہے

عداوت اور خصومت کی فضاء میں جو کہ پلتا ہے
لڑاکا اور جھگڑالو وہ آخر کار بنتا ہے

جو بچہ خوف کے ماحول میں پروان چڑھتا ہے
وہ ناکامی کے اندیشے میں اُلجھا اُلجھا رہتا ہے

ترس کھایا گیا ہو گر کسی پر دورِ طفلی میں
وہ اپنی ذات پر شرمندہ شرمندہ سا رہتا ہے

تمسخر کا نشانہ جو بنا رہتا ہے بچپن میں
شکارِ شرم بے جا ہو کے وہ بے حد جھجکتا ہے

اگر طرزِ عمل ہو حاسدانہ اس سے دنیا کا
تو وہ بھی دوسروں سے حاسدانہ پیش آتا ہے

اگر تحقیر اور تذلیل کی جائے گی بچپن میں
تو وہ خاطی و قاصر اور مجرم بن کے جیتا ہے

اگر اکثر بڑوں نے حوصلہ افزائی کی اس کی
تو آخر کار بچہ حوصلہ ہمت پکڑتا ہے

اگر ہو چشم پوشی کا رویہ اس کی خامی پر
تو بچہ صبر اور برداشت کرنا سیکھ جاتا ہے

سراہا جاتا ہے جس کی ہر اک خوبی کو بچپن میں
تو وہ بھی دوسروں کی قدر کرنا سیکھ جاتا ہے

قبول عام حاصل ہو جسے اپنے گھرانے میں
وہ دنیا کو محبت دینا لینا سیکھ جاتا ہے

کسی سے بھی وہ دنیا میں کبھی نفرت نہیں کرتا

محبت ہی وہ دیتا ہے محبت ہی وہ پاتا ہے

محبت اور چاہت سے پلا ہوتا ہے جو بچہ

تو وہ بچہ بھی اپنے آپ سے پھر پیار کرتا ہے

کسی بچے کی ہر خوبی اگر تسلیم کی جائے

تو اپنی زندگی کا پھر وہ اک مقصد بناتا ہے

شریک کرتا ہے بچے کو کوئی اپنی کسی شے میں

تو بچہ بھی عطا کرنا، سخاوت سیکھ جاتا ہے

سلوک عادلانہ جس نے پایا اپنی طفلی میں

دیانت اور عدالت کا سبق وہ سیکھ جاتا ہے

اگر نرمی و رافت کا ملے طرزِ عمل اس کو

وہ بچہ دوسروں کو قابلِ عزت سمجھتا ہے

گذرتا جس کا بچپن ہے اک احساسِ تحفظ میں
یقیں محکم کی دولت سے وہ مالا مال ہوتا ہے

فضائے دوستانہ گر کسی بچے کو ملتی ہے
یہ دنیا خوبصورت جا ہے وہ محسوس کرتا ہے

ملے تکریم بچے کو تو وہ بچہ بڑا ہو کر[1]
ہمیشہ ذات اپنی قابلِ عزت بناتا ہے

وقار ذات کا اپنی سدا لحاظ کرتا ہے
بلند اخلاق کا اپنے سدا معیار رکھتا ہے

(شاعرہ: ڈورتھی لانو لٹے)

(ا)۔حدیث مبارکہ ہے۔"اپنے بچوں کی تکریم کرو"

☆ آخری چار مصرعے اس نظم میں میرا اضافہ ہیں۔

"التجا"

مجھے تو دین کی تفہیم دیدے اے مرے مولا
مجھے تو اپنے ہاں تکریم دیدے اے مرے مولا

اوامر پر عمل کی مجھ کو توفیق و سعادت دے
نواہی سے بچا مولا نواہی سے تو نفرت دے

مجھے تقویٰ سکھا اپنا مجھے بندہ بنا اپنا
گناہ ہیں ان گنت میرے، الٰہی معاف تو فرما

بچا لے جھوٹ سے مجھ کو بچا لے مجھ کو غیبت سے
بُرا سمجھوں میں غیبت کو مجھے احساسِ غیبت دے

عطا کر طیش پر قابو، تو کر دے ٹھنڈا غصے کو
تحمّل تو عطا کر دے، نہ بولوں میں بلا سوچے

مرے دل سے مٹا کینہ، حسد سے بھی بچا مجھ کو
بُرا کہنے، بُرا کرنے سے بھی محفوظ رکھ مجھ کو

جہاں میں سب سے زیادہ تیری نافرمانی ہوتی ہے
عفو کی تیری جانب سے سدا ازرانی ہوتی ہے

مگر تو معاف کرتا ہے، معافی تیرا شیوہ ہے
نہیں میں دوست اپنی تو ہی سچا دوست میرا ہے

مجھے بھی دوسروں کو معاف کرنا تو سکھا مولا
ہے بے شک درگذر مشکل سکھا دے درگذر کرنا

مری ہستی پہ مولا ان گنت احسان ہیں تیرے
مجھے احسان کے قابل بنا، توفیقِ احساں دے

ہوئی کوتاہی مجھ سے اُن میں جو حق ہیں ترے مولا
یقیں ہے معاف کر دے گا کہ معافی ہے ترا شیوہ

مگر بندوں کی حق تلفی جو نادانی سے کی میں نے
مجھے ان بندوں سے اپنے الٰہی معافی دلوادے

مجھے سب معاف کر دیں واسطے اللہ کے اپنے
یہ میرا معافی نامہ ہے ہر اک اپنے پرائے سے

مجھے سب معاف کر دیں باخدا صدقے محمد ﷺ کے
کہ اُن ﷺ کی راہ پہ چلنا یہی تو ان ﷺ سے الفت ہے

نبی اکرم ﷺ کا اسوہ ہے وہ سب کو معاف کرتے ہیں
مجھے بھی معاف کر دیں سب جو ان ﷺ سے پیار کرتے ہیں

الٰہی التجا ہے فائزہ کی معاف تو کر دے
مرے مولا رحم کر دے، مرے مولا کرم کر دے

☆☆☆

کتابیات

۱۔ ضیاء القرآن — از پیر کرم علی شاہ

۲۔ دلائل الخیرات — از سلیمان الجزولی

۳۔ اوائل الخیرات — العالم الجلیل سیّد عبد الغفور نامیؒ

۴۔ خزینۂ درود شریف — علامہ عالم فقری

۵۔ جمال وکمال درود شریف — مرتب۔ زیر سرپرستی شاہ محمد افضلؒ

۶۔ بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں مقبول ومبرور درود وسلام — مؤلف: محمد یامین

۷۔ سعادتِ الدارین — از علامہ یوسف نبہانی

۸۔ رحمت کا دریا

۹۔ القول البدیع — از امام عبد الرحمٰن سخاوی

۱۰۔ درود تاج قرآن وحدیث کی روشنی میں — از پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

۱۱۔ خزینۃ الاسرار — از شیخ محمد عارف حنفی آفندی

۱۲۔ کنوز الاسرار — از شیخ عبد اللہ ہاروشی

۱۳۔ مطالع المسترات — علامہ فاسی

۱۴۔ قمر منیر (شرح دلائل الخیرات) از علامہ فاکہانی

۱۵۔ جذب القلوب

۱۶۔ مزرع الحسنات

۱۷۔ افضل الصلوٰۃ

۱۸۔ فتویٰ شامی از عابدین

۱۹۔ بیاض سیّد علی بن یوسف مدنی شیخ الدلائل

۲۰۔ تحفۃ المقاصد

۲۱۔ اورادالجلیلۃ ادریسیہ از سیّد ابوالحسن شاذلی

۲۲۔ بشائرالخیرات سیّدنا غوث اعظمؒ

اظہارِ تشکّر

میں سجدہ شکر ادا کرتی ہوں اپنے ربّ کریم کی بارگاہ میں جس نے مجھ نا چیز حقیر، ناکارہ اور نااہل کو بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں اپنی محبتوں کا یہ نذرانہ پیش کرنے کی توفیق بخشی۔

اور سب سے بڑھ کر میں اظہار تشکر ضروری خیال کرتی ہوں اپنے شریکِ حیات محمد احسان اشرف صاحب سے جن کی ہمہ وقتی اور ہمہ جہتی، رہنمائی اور تعاون، میرے تمام تر علمی اور تحریری و تقریری کاوشوں میں ممد و معاون تھا، ہے اور انشاء اللہ رہے گا۔

میں تہہ دل سے ممنون ہوں محترم جناب پروفیسر ڈاکٹر خورشید خاور امروہوی، محترم جناب مہر وجدانی (اے۔آر۔وائی Q ٹی وی)، محترم پروفیسر شمس بخاری (حیدر آباد، سندھ)، محترم علاّمہ آصف انصاری (دارالعلوم قادریہ رضویہ، سعود آباد، ملیر)، محترمہ نور جہاں بنتِ احمد عرب، علاّمہ وقاص ہاشمی اور پروفیسر ڈاکٹر ناصر الدین صدیقی استاد جامعہ کراچی، جنہوں نے وقتاً فوقتاً میری رہنمائی کی اور اپنی ہمشیرہ محترمہ سعدیہ روشن نیز محترمہ نائلہ فاطمہ (طالبہ علمِ دین) اور محترمہ آسیہ سحر (صحافی خاتون) کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری خیال کرتی ہوں جن کا تعاون مجھے حاصل رہا۔ آخر میں جناب جلیس سلاسل اور جناب شاھد محمود شاھد کی ممنون ہوں جن کے تعاون سے یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچا۔

(فائزہ احسان اشرف)

نام پروفیسر فائزہ احسان صدیقی

شوہر کا نام محمد احسان اشرف

تصنیفات۔ ا۔ "الفوز العظیم"۔ "مقالات سیرت" جلد اوّل

۲۔ "تعلیم الفائزون" پاکستان کے لئے مثالی نظامِ تعلیم

۳۔ "الفوز العظیم"۔ "مقالات سیرت" (جلد دوم)

۴۔ "اسلام کا نظام صرف دولت اور انفاق"

سرگرمیاں ا۔ زمانہ طالب علمی میں بحیثیت مقررہ بے شمار انفرادی انعامات، شیلڈز اور ٹرافیاں حاصل کیں۔

۲۔ جامعہ کراچی کی بزم طلباء کی جانب سے مقابلۂ مضمون نگاری بعنوان "پاکستانی ثقافت کی بنیادیں" میں اوّل انعام حاصل کیا۔۱۹۶۷ء۔ ۳۔ "نشانِ اقبال" حاصل کیا ۱۹۶۸ء۔ ۴۔ جامعہ کراچی کی بہترین مقررہ کی حیثیت سے گولڈ میڈل حاصل کیا۔۱۹۶۹ء ۔ ۵۔ زکوٰۃ کی معاشی توضیحات کے عنوان سے کل پاکستان سائنس کانفرنس۔ ملتان منعقدہ ۱۹۷۰ء میں مقالہ پیش کیا۔ ۶۔ وفاقی وزارتِ امور مذہبی اسلام آباد کے زیر اہتمام قومی سیرت کانفرنسوں میں شرکت اور تحقیق نوعیت کے مقالے پیش کیئے جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہیں۔

ا۔ "پاکستان کے لئے مثالی نظام تعلیم کی تشکیل سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں" ۲۰۰۲ء اوّل انعام اور سند امتیاز ۲۔ "مسلمان خواتین کے حقوق و فرائض" ۲۰۰۱ء دوم، انعام اور سند امتیاز۔ ۳۔ "بے لاگ احتساب، سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں" ۲۰۰۰ء اول انعام اور سند امتیاز ۔ ۴۔ "استحکام پاکستان کے لئے رہنمائی سیرت طیبہ ﷺ سے حاصل ہو سکتی ہے"۔ ۱۹۹۷ء اوّل انعام اور سند امتیاز۔ ۵۔ "حضرت فاطمۃ الزہراؓ، مسلمان عورت کے لئے اسوۂ کاملہ"۔ نومبر ۱۹۹۶ء خانۂ فرہنگ ایران کے زیر اہتمام منعقدہ حضرت فاطمۃ الزہراؓ بین الاقوامی کانفرنس میں پیش کیا گیا۔ سند امتیاز و اعزاز۔ ۶۔ "تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں اعلیٰ اقدار کے فروغ میں دورِ حاضر کی مسلمان خواتین کی ذمہ داریاں"۔ ۱۹۹۶ء اوّل انعام و سندِ امتیاز۔ "عصرِ حاضر کے مسائل اور ان کا حل سیرت طیبہ کی روشنی میں" ۱۹۹۵ء۔ ۷۔ "سادگی اور کفایت شعاری کے فروغ اور اکل حلال کے حصول میں خواتین کی ذمہ داریاں۔ ازواجِ مطاہرات کے اسوۂ مبارکہ کی روشنی میں"۔ ۱۹۹۴ء۔ ۸۔ سماجی برائیوں کے انسداد میں خواتین کا کردار تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں" ۱۹۹۳ء دوئم انعام اور سندِ امتیاز۔ ۹۔ "حصول علم اور مسلمان خواتین" ۱۹۹۱ء۔ اوّل انعام وسندِ امتیاز۔ ۱۰۔ "پاک پیغمبر ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں اسلامی معاشرے میں ماں کی حیثیت اور کردار" ۱۹۹۰ء اوّل انعام اور سند امتیاز ۔ ۱۱۔ "دورِ جدید اور مسلمان خواتین کے حقوق و فرائض" ۱۹۸۹ء ۔ ۱۲۔ "اسلامی ریاست کی تعمیر وترقی میں خواتین کا کردار تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں" ۱۹۸۸ء ۔ ۱۳۔ "اصلاح معاشرہ میں خواتین کا کردار" ۱۹۸۷ء۔ ۱۴۔ "محسنِ نسواں اور مسلم خواتین" ۱۹۸۶ء ۔ ۱۵۔ "نیا عالمی نظام اور امتِ مسلمہ کی ذمہ داریاں" ۲۰۰۳ء ۔ اول انعام و سند امتیاز ۱۶۔ "مذہبی انتہا پسندی اور اس کا خاتمہ تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں" ۲۰۰۴ء ۔ ۱۷۔ "دورِ جدید میں بین المذاہب عالمی اتحاد، یگانگت و ہم آہنگی کا تصور اور اس کی ضرورت و اہمیت تعلیماتِ اسلام اور اسوۂ رسول ﷺ کی روشنی میں"۔ ۲۰۰۶ء ۔ ۱۸۔ "امت مسلمہ کے موجودہ مسائل اور درپیش چیلنجز اور ان کا تدارک، سیرت طیبہ سلام اللہ علیہا کی روشنی میں"۔ ۲۰۰۷ء۔ ۱۹۔ "قرآن اکیڈمیز یا قرآنی تحقیقاتی ادارے" ۲۰۰۸ء (مقالہ مطبوعہ۔ قرآن نمبر۔ مسیحائی۔ کراچی)۔ ۲۰۔ "سالارِ اعظم جو دو سخا"۔ ۲۰۰۹ء۔ (مقالہ مطبوعہ سالارِ اعظم نمبر ۔ مسیحائی۔ کراچی)۔ ۲۱۔ "بتلا دو گستاخ نبی ﷺ کو غیرت مسلم زندہ ہے۔" ۲۰۱۱ء (مقالہ مطبوعہ۔ مجاہد اعظم نمبر۔ مسیحائی۔ کراچی)۔ ۲۲۔ "جہادِ بالنفس یا جہادِ اکبر کے مجاہدِ اعظم"۔ ۲۰۱۲ء (مقالہ مطبوعہ۔ مجاہد اعظم نمبر۔ مسیحائی۔ کراچی) وزارتِ امور مذہبی کی جانب سے ۷ مرتبہ اوّل انعام، ۲ مرتبہ دوئم انعام اور اسناد امتیاز سے ۹ مرتبہ نوازا گیا۔ آگہی اور ینٹ سیرت ایوارڈ ۲ مرتبہ۔ سندھ پروفیسرز لیکچرز ایسوسی ایشن کی جانب سے ایوارڈ۔ ایک مرتبہ۔ خانۂ فرہنگ ایران۔ سندِ امتیاز و اعزاز۔ ایک مرتبہ، بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن۔ کراچی۔ اعزازی شیلڈ۔ ایک مرتبہ۔

ISBN 978-969-9747-06-9